آپ کیا کہتے ہیں یہ کون ہے؟

WHO DO YOU SAY THIS IS?

صبح بخیر، دوستو۔ میں سمجھتا ہوں کہ اِس چرچ میں ہونا یقیناً یہ شرف کی بات ہے۔ اور میں اُسکے نام کے ساتھ شروع کرنا چاہتا ہوں۔ اور یہ ''یسُوع نام کہلاتا ہے۔'' مجھے یہ پسند ہے۔ اور میں- میں سمجھتا ہوں یہی ہے- یہی ہے...... یہی وہ نام ہے جس کے وسیلہ مجھے مخلصی ملی ہے، اور یہ خُداوند یسُوع کا پیارا نام ہے۔ اور پھر یہاں اپنے اچھے دوستوں کے ساتھ، اتوار کی اس سُہانی صبح میں، ٹھیک یہاں فینکس میں جمع ہوئے ہیں۔ میں کسی ایسے مقام کو نہیں جانتا میں اُسکی بجائے کم از کم آپ سب کیساتھ جلال میں ہونا زیادہ پسند کرونگا؛ مجھے معلوم نہیں کہ میں کسی اور جگہ ہونا پسند کرونگا۔ اور یہ وہ عظیم واقعہ ہے جو کسی روز ہم دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔

(2) اور آج، یہاں آنے کیلئے، میرے پاس ایک بیمار کی کال آئی تھی۔ میں اپنے بیش قیمت دوست، بھائی آوٹ لا سے بات کر رہا تھا، اور اُس- اُس نے مہربانی سے- سے مجھے یہاں آنے کی دعوت دی تھی۔ اور یہاں فینکس میں تمام خادم ہمیشہ سے میرے ساتھ نہایت اچھے رہے ہیں۔

(3) بعض اوقات میں حیران ہوتا ہوں کہ کیوں میں ٹیوسان منتقل ہو گیا۔ میں وہاں تین سال سے رہ رہا ہوں، اور کبھی مجھے کسی پلپٹ پر دعوت نہیں دی گئی ہے۔ لہٰذا میں سمجھتا ہوں کہ مجھے...... مجھے یہاں ٹیوسان میں- میں دورہ کرنا چاہیے...... بلکہ فینکس، جہاں میں خوش آمدید محسوس کرتا ہوں ہے۔ خیر، ہوسکتا ہے کہ وہ مجھے کسی وقت استعمال کریں...... آپ جانتے ہیں، میں نے کسی رات وہاں منادی کی تھی، میں نے تین گھنٹے منادی کی تھی؛ اور کوئی حیرانگی نہیں کہ اُنھوں نے مجھے دوبارہ آنے کیلئے نہیں کہا۔

(4) لیکن میں اپنے دِل میں- میں خُدا اور اُسکے لوگوں کیلئے ایک خاص احساس رکھتا ہوں۔ اور میں بہت آہستہ رو ہوں، اور میں- میں ڈرتا ہوں کہ کہیں میں کوئی بات چھوڑ نہ دوں اور کافی کچھ بیان

نہ کر پاؤں، اور یوں میں نے ایک میں تین یا چار پیغامات بیان کر دیئے۔ لہٰذا میں یقیناً...... آپ لوگوں سے جو وہاں موجود تھے، میں آپ لوگوں کو کافی دیر تک روکے رکھنے پر معذرت خواہ ہوں۔ مجھے ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔

(5) اور اِسی طرح آج صبح یہاں بھائی کارل ولیمز، اور ینگ جیمی، اور کوائر، اور اپنے دوست موسلی برادرز کو پا کر خوش ہوں؛ دیکھیں بریڈ، بھائی جان شیرٹ، اور میرے بہت سارے دوست یہاں موجود ہیں؛ بھائی پیٹ ٹیلر، یہاں، کینٹکی سے ہیں، اور- اور- اور آج صبح اِس- اِس جماعت میں شامل ہونے کیلئے بہت سارے دوست موجود ہیں۔ دیکھیں، ٹیوسان سے اور اردگرد سے اپنے بہت سے دوستوں کو یہاں دیکھا ہے، جو تشریف فرما ہیں۔

(6) میں ایک دِن کے متعلق سوچ رہا ہوں جب یہ سب کچھ ختم ہو جائیگا، پھر ہم جمع ہونگے جہاں ہم...... جہاں ہم ایسے نہیں ہونگے......اور ہم- ہم اِس بہترین میوزک کو سُننے سے رُک نہیں پائینگے، آپ سمجھے۔ میں نے اچانک دھیان دیا کہ بھائی ولیمز کا بیٹا، پیچھے بیٹھا ہوا ہے، اُس نے کسی رات رامادہ اِن میں ایک گواہی دی تھی۔ اور میرا خیال ہے وہ کوئی چھ فٹ کے قریب لمبا ہے۔ لیکن میں آپکو بتا تا ہوں، کہ اُس گواہی کے بعد، مجھے یقین ہے کہ وہ کوئی دس فٹ لمبا ہو گیا تھا۔ وہ واقعی...... یقیناً اِس لڑکے نے تعریف کے لائق بات کہی تھی، کیسی شاندار گواہی تھی۔

(7) پھر میں اِن بہترین نوجوان ساتھیوں کو اِن کے ایمان کی گواہی دیتے سنتا ہوں جو مسیح پر مرکوز ہے......اور میں- میں بوڑھا ہو رہا ہوں، اور مجھے...... ایک دِن مجھے یہ- یہ- یہ چھوڑنا ہے اور گھر جانا ہے۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ یہ نوجوان ساتھی اوپر آ رہے ہیں جو تیار ہیں، اور خود کو تیار کر رہے ہیں کہ اُس جگہ آئیں جو میں چھوڑتا ہوں......اور اِسی طرح سے ہم کرتے ہیں۔ اِسی طرح سے زندگی کی ترتیب دی گئی ہے۔ جیسے ہمیں معلوم ہے...... ماں اور باپ ہوتے ہیں......اور یوں ایک نسل پروان چڑھتی ہے۔ اور وہ اپنے چھوٹے بچوں کی پرورش کرتے ہیں، اور دیکھیں اُنکی شادی کرتے ہیں؛ اور پھر پوتے پوتیاں ہوتے ہیں۔ اور کچھ عرصے بعد، ماں اور باپ کُوچ کر جاتے ہیں۔ اور پھر، اُس وقت کے دوران، اولاد ایک بار پھر پوتے پوتیوں کیلئے تیار ہو جاتی ہے؛ اور پھر، وہ بھی کُوچ کر جاتے

ہیں۔لیکن اِنہی دِنوں میں سے ایک دِن ایک عظیم جی اُٹھنا ہوگا۔اور ایک دِن ہم خُدا کی حضوری میں حساب دینے کیلیئے بلائے جائیں گے کہ اُس کے ساتھ ہم نے کیا کِیا جو خُدا نے ہمیں دیا تھا: یعنی یسُوع مسیح۔اور لہٰذا، میں یہ جان کر نہایت خوش ہوں کہ میں اِس نسل کیساتھ زندگی گزار رہا جو لوگوں کا بہترین گروہ ہے، اور جن سے میں مِلا ہوں، جو دُنیا بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔میں- میں خُدا کا نہایت- نہایت شکر گزار ہوں۔اور کسی روز جب میرے سمن آتے ہیں، تو خیر، مجھے- مجھے اُن اعمال کا سامنا کرنا پڑیگا جو میں نے کیے ہیں۔اور میں چاہتا ہوں کہ یہ سب کچھ خُدا کے جلال اور عزت کا باعث ہو۔

(8) بہت سی چیزیں ہیں جیسا کہ میں...... بلکہ ہم نئے سال میں داخل ہو رہے ہیں اور میری- میری خواہش ہے کہ میں اُنکے متعلق بھول سکوں، لیکن میں جانتا ہوں کہ میں نے اُن غلطیوں کا خُدا کے سامنے اقرار کیا ہے اور- اور اُس نے اُنکو بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا ہے، اور وہ پھر کبھی اُنھیں یاد نہ کریگا۔اب دیکھیں، ہم اُس طرح سے نہیں بنے ہیں، ہم ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ہم ایک دوسرے کو معاف کر سکتے ہیں، لیکن ہم- ہم اِسکے متعلق بھول نہیں سکتے کیونکہ ہم- ہم- ہم مختلف طریقے سے بنے ہیں۔لیکن خُدا معاف کر کے اِسے بھول سکتا ہے۔وہ اِسے اِس طرح ختم کر سکتا ہے کہ جیسے یہ کبھی تھا ہی نہیں۔سمجھے؟ کیونکہ اُسکی بھولنے والے سمندر تک رسائی حاصل ہے، لیکن ہمیں حاصل نہیں ہے۔ذرا اِسکے متعلق سوچیں، کہ خُدا یاد بھی نہیں کرتا کہ ہم نے کبھی گناہ کیا تھا۔اِسکے متعلق سوچیں! کوائر، آپ جوان لوگ ہیں، کیا ہوتا اگر...... اِسکے متعلق کیا خیال ہے؟ خُدا کبھی یاد بھی نہیں کرتا کہ ہم نے کبھی گناہ کیا تھا۔دیکھیں، وہ سب کچھ بھول سکتا ہے، اور انھیں کبھی یاد نہیں کریگا۔یہ کیا کچھ نہیں ہوگا؟

(9) اس میں مزاق کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔میں اِس فقرہ بازی یا مزاق پر یقین نہیں کرتا...... یہ مجھے میرے ایک- ایک دوست کی یاد دِلاتی ہے۔وہ اب جلال میں داخل ہو چکا ہے۔لیکن اُس- اُس نے ایک بار ایک چھوٹی سی کہانی سنائی تھی، جو ایک- ایک جوڑے کے متعلق تھی اور وہ ایک دیہات سے...... شہر منتقل ہو گئے تھے۔اور اُنکے پاس...... اُس جوان جوڑے کے ہاں ایک بوڑھا باپ تھا، اور

وہ خُدا کیلئے نہایت پُر جوش تھا۔ پس وہ جوان عورت (وہ اُسکا باپ تھا) پس...... وہ عورت کچھ کلاسیکل لوگوں میں منتقل ہوگئی تھی۔ آپ جانتے ہیں، کہاں آپ کو یہ تمام قسم کی کلاسیکل تفریحات میسر ہوتی ہیں۔ اور لہٰذا، اُس عورت نے اپنے گھر میں کسی دِن تفریح کا اہتمام کرنا تھا۔

(10) اور۔ اور اُس۔ اُس عورت کا باپ، جب وہ اپنا دوپہر کا کھانا کھالیتا تھا، تو وہ۔ وہ بائبل لیکر کمرے میں چلا جاتا تھا اور وہ تھوڑی دیر پڑھتا تھا۔ اور پھر وہ اُسے نیچے رکھ دیتا تھا، اور وہ چِلا تا، اور نعرے لگاتا، اور شور مچاتا تھا، اور یہ سلسلہ جاری رہتا تھا، پھر اُٹھتا تھا اور اپنا چشمہ پہنتا تھا اور دوبارہ پڑھنا شروع کر دیتا تھا۔ پھر کوئی بات تلاش کر لیتا تھا، اور اپنا چشمہ نیچے رکھتا تھا اور چِلانا اور شور مچانا شروع کر دیتا تھا۔ اُس عورت نے کہا، ''یہ تو میری پارٹی میں مداخلت کریگا لہٰذا مجھے۔ مجھے۔ مجھے تو...... مجھے تو ڈیڈ کیساتھ کچھ کرنا ہوگا، اور میں نہیں جانتی کہ کیا کروں۔'' لہٰذا اُس نے فیصلہ کیا کہ وہ اُسے اوپر والی منزل میں منتقل کر دے، اور وہ اوپر۔ اوپر والے کمرے میں رہے۔

(11) اور۔ اور وہ سوچنے لگی، ''ٹھیک ہے، اب میں اُسے اُس کی بائبل نہیں دونگی، ' کیونکہ اوپر بھی وہ یہی کام کریگا۔'' لہٰذا اُس عورت نے اُسے ایک پرانا علمِ جغرافیہ دے دیا، اور اُسے اوپر بھیج دیا۔ اور کہا، ''ڈیڈ، دُنیا بھر کی تصویروں اور باقی چیزوں کو دیکھو جب تک ہم پارٹی کر رہے ہیں۔'' اور کہا، ''ہم زیادہ دیر نہیں لگائینگے۔ ہم۔ ہم نیچے ہی رہیں گے...... آپ تھوڑی دیر کے بعد نیچے آ جانا۔'' کہا، ''میں جانتی ہوں کہ آپ اُس جگہ کے اردگرد جانا نہیں چاہتے جہاں یہ سب عورتیں موجود ہوتی ہیں۔''

(12) اُس نے کہا، ''ہنی، ایسی بات نہیں، لیکن تو بھی ٹھیک ہے۔ میں۔ میں اوپر چلا جاؤنگا۔''

(13) پس وہ...... اُس عورت نے اُس کیلئے روشنی اور ایک چھوٹی سی جگہ مختص کر دی۔ اور اُس نے سوچا، ''اب ٹھیک ہے، یہ۔ یہ بات طے ہوگئی ہے۔ اب، وہ تصویروں کو دیکھے گا اور تھوڑا سا جغرافیہ کا۔ کا مطالعہ کریگا، اور پھر...... کچھ دیر بعد وہ نیچے آ جائیگا۔ اور یوں یہ معاملہ ٹھیک رہے گا۔''

(14) پس اُس وقت، جب وہ پارٹی کے درمیان اپنی گلابی لیمونیڈ پینے لگیں، آپ جانتے ہیں، وہ پارٹی منا رہی تھیں...... تھوڑی دیر بعد، گھر ہلنا شروع ہوگیا، اور بوڑھے آدمی نے اُوپر نیچے دوڑنا شروع کر دیا اور چھت پر شور مچانے اور اچھلنے لگ پڑا۔ اور۔ اور اُس عورت نے سوچا، ''اِس کو کیا ہوگیا

ہے؟ اِسکے پاس اوپر بائبل بھی نہیں ہے۔ لگتا ہے...... اُس نے ضرور بائبل کو حاصل کر لیا ہوگا۔''

(15) لہٰذا وہ دوڑ کر اوپر گئی، اور کہا،'' ڈیڈی!'' کہا،'' یہ بائبل نہیں ہے جو آپ پڑھ رہے ہیں۔ یہ علمِ جغرافیہ ہے۔''

(16) اُس نے کہا،'' ہنی، میں یہ جانتا ہوں۔ میں یہ جانتا ہوں! لیکن'' کہا،'' تم جانتی ہو، کسی روز میں بائبل میں پڑھ رہا تھا جہاں یسُوع نے کہا تھا کہ اُس نے ہمارے گناہوں کو بھولنے والے سمندر میں پھینک دیا ہے، سمجھے، اور اُنھیں پھر کبھی یاد نہ کریگا۔ اور میں علم جغرافیہ میں پڑھ رہا تھا، جہاں وہ کہتے ہیں کہ کچھ مقامات پر وہ سمندر کی تہہ کو بھی تلاش نہیں کر سکیں ہیں۔'' اور کہا،'' ذرا سوچو، وہ اب تک تلاش کر رہے ہیں۔''

(17) یہ بات اُسے خوش کر رہی تھی۔ پس آپ جہاں کہیں بھی نگاہ کریں آپ خُدا کو پا سکتے ہیں۔ دیکھیں، اگر آپ ارد گرد نگاہ کریں گے، تو ہر چیز خُدا کے متعلق بات کرے گی۔

(18) اب یقیناً، خلوصِ دِل سے، میں نے- میں نے بھائی آؤٹلو کو بتایا،'' آج صبح میں کس چیز کے متعلق بیان کروں گا؟ کیا آپ نے اپنے کرسمس کے پیغام کے متعلق بیان کیا ہے؟''

کہا،'' ہاں۔''

میں نے کہا،'' اپنے نئے سال کے پیغام کے بارے میں؟''

''نہیں۔''

(19) پس، اگر مجھے کہیں سے دعوت نامہ مِلا تو میرے پاس کچھ باتیں ہیں، اور میں اپنا نئے سال کا پیغام بیان کرونگا۔ میں نے سوچا کہ اُس کے اگلے ہفتے کیلیئے، میں یہ بھائی آؤٹلو پر چھوڑ دونگا۔

(20) پس خُدا کی مرضی سے، میں نے سوچا ممکن ہے کہ میں واپس ایک چھوٹے سے متن پر آؤں جو شاید ہمیں کچھ منٹوں کیلیئے اکھٹا رکھے۔ اور ہمیں بھروسہ ہے کہ خُدا ہمیں برکت دیگا۔ مجھے یہاں کلام بیان کرنے کی دعوت دینے کیلیئے میں بھائی آؤٹلو اور کلیسیا کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں...... جیسا بھائی آؤٹلو نے کہا،'' ہماری دوستی آج تک نہیں مرجھائی،'' بلکہ خُدا کے فضل سے اِن تمام سالوں کے دوران ہمیں تھام کر رکھا ہے۔ فینکس میں، یہ پہلا چرچ ہے جس نے مجھے دعوت دی تھی، کہ میں

یہاں آؤں۔

(21) مجھے معلوم ہے...... مجھے یقین ہے کہ میں بھائی ٹرو، کو یہاں دیکھ رہا ہوں۔ میں پُر یقین نہیں ہوں کہ......سامنے بیٹھا ہوا ہے۔ بھائی ٹرو، کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ مجھے یقین ہے کہ وہ اُس وقت ساتھ تھا۔ میرے پاس کچھ چھوٹی چھوٹی چیزیں ہیں جو اُس نے اُس وقت کے دوران دیں تھیں؛ چھوٹی ......اُنھوں نے اِسکوموڑا یا کچھ اور کیا تھا۔ آپ جانتے ہیں، چھوٹی چھوٹی تانبے کی چیزیں تھیں وہاں سے جہاں آپ رہتے ہیں۔ اور آپ اردگرد دیکھیں......اور میں اکثر حیران ہوتا ہوں کہ اُس صبح ایسا کیا ہوگا جب ہم پار جائیں گے، آپ جانتے ہیں، اور لوگوں سے ملیں گے......وہ کہتے ہیں،"اچھا، وہاں......" آپ جانتے ہیں، ہم جیسے اب نظر آتے ہیں اِسکی نسبت، اُس وقت ہم بہت مختلف نظر آئینگے۔ ہم آئیں گے...... یہ سچ ہے۔ ہم پر گناہ یا بڑھاپے کا کوئی نشان نہ ہوگا۔ ہم کامل ہونگے۔ اوہ، میں اُس وقت کیلئے منتظر ہوں (کیا آپ نہیں ہیں؟) جہاں تمام مصیبتیں ختم ہو جائیں گی۔

(22) اور اب، میرے پاس خُدا کی طرف سے ایک پیغام ہے جو کہ میں- میں محسوس کرتا ہوں۔ اور میں......اور میں کوئی مختلف بننا نہیں چاہتا ہوں، بلکہ مجھے دیانتدار ہونا ضروری ہے۔ اور اگر میں اپنا اقرار نہیں کرتا، تو پھر آپ مجھ پر اعتماد نہیں کر سکتے۔ کیونکہ میں- میں- میں پھر ایک ریاکار یا دغاباز کی مانند ہونگا۔ اور میں- میں اِسکے علاوہ اور کچھ بھی بننا پسند کرونگا، آپ سمجھے۔ شاید میں زمین پر اپنے کچھ دوست کھودوں، لیکن میں- میں اپنے اقرار کیساتھ سچا رہنا چاہتا ہوں، جو کہ میں سوچتا ہوں کہ ٹھیک ہے۔

(23) اب، کئی سال پہلے، یہ بہت آسان تھا جب میں نے پہلی بار شروع کیا تھا؛ جن میں نشان، اور پیغام، اور منادی شامل تھی۔ ہر طرف بانہیں کھلی ہوئیں تھیں،"آؤ! آؤ! آؤ! آؤ!" لیکن پھر، آپ دیکھیں، کہ خُدا کی طرف سے ہر سچا نشان ایک- ایک پیغام، یعنی آواز رکھتا ہے۔ غور کریں، یہ اُس کی پیروی کرتا ہے۔ اگر یہ ایسا نہیں کرتا ہے...... خُدا مزاق کرنے کیلئے ایسی کوئی بھی چیز نہیں دیتا ہے۔ وہ- وہ کوئی بھی چیز آگے صرف اسلیئے بھیجتا ہے کہ توجہ مرکوز کرے کہ وہ کیا کہنے جا رہا ہے۔ جیسے اِس کوائر نے شاندار پرستش سرانجام دی ہے؛ یہ کیا کرنے کیلئے تھی؟ یہ آنے والے پیغام کیلئے لوگوں کو مطمئن کرنے

کیلئے تھی۔

(24) یہی کچھ- یہی کچھ ایک نشان کرتا ہے۔ موسیٰ کے پاس نشان تھے ہم نے کسی رات اِس کے متعلق بات کی تھی، اور اُن نشانوں کی آوازیں بھی تھیں۔ اور پھر...... آواز مخاطب ہوئی...... یسُوع بیماروں کو شفا دینے گیا۔ وہ ایک عظیم شخص تھا۔ لیکن جب یہ وقت آیا کہ وہ- وہ نبی، جو زمین پر تھا...... مگر چارسو سالوں سے اُنکے پاس کوئی نبی نہیں آیا تھا، لیکن یہاں وہ زمین پر موجود تھا اور نشان دِکھا رہا تھا۔ اُس وقت وہ ''اچھا شخص تھا،'' ہر کوئی اُسے چاہتا تھا۔ لیکن جب پیغام نے اُس نشان (یعنی آواز کی پیروی کی)...... اور پھر وہ ایک دِن بیٹھا، اور کہا، ''میں اور میرا باپ ایک ہیں۔'' اوہ، میرے خُدایا! یہ- یہ- یہ کچھ مختلف بات تھی۔ وہ- وہ یہ نہیں چاہتے تھے۔ سمجھے؟

(25) اور دوستو...... یہ دِنیا بھی، بالکل اِسی طرح ہے۔ سمجھے؟ وہ...... کوئی بھی چیز جو وہ حاصل کرتے ہیں، اگر وہ اُنکی اپنی مدد کرتی ہے، تو آپ دیکھیں...... کہ وہ- وہ یہ محسوس کرتے ہیں جب تک کہ یہ اُنھیں کوئی نقصان نہیں پہنچاتی، تو، وہ- وہ یہ کریں گے۔ لیکن جب ایسا وقت آتا ہے کہ اُنکو باتوں کے بارے میں اپنے خیالات تبدیل کرنے پڑتے ہیں، تو تب مصیبت برپا ہوتی ہے۔

(26) اب، دیکھیں، ہم ایک عمارت تعمیر کر رہے ہیں، نہ کہ ایک دیوار۔ بلڈرز چاہتے ہیں بلاکوں کی ایک لائن لیں اور سیدھا براہِ راست نیچے تک جائیں۔ اب کوئی بھی بلڈر یہ کام کر سکتا ہے۔ لیکن ایک کونے کو موڑنے کیلئے ایک حقیقی ماسٹر مستری کی ضرورت ہوتی ہے۔ سمجھے؟ جب آپ کونے کو کاٹنا چاہتے ہیں، تو پھر یہاں یہ وقت لیتا ہے...... یہ ظاہر کرتا ہے کہ آیا آپ- آپ واقعی ایک مستری ہیں یا نہیں ہیں؛ جب آپ اِسکے کونے کو موڑتے ہیں، تو پھر عمارت کے باقی کام کے تسلسل کو بھی برقرار رکھ سکتے ہیں، لیکن اگر کونے کو نہیں موڑ سکتے تو کوئی فائدہ نہیں ہے۔ اب جب یہ کونے بنانے ہوتے ہیں تو مصیبت آ پڑتی ہے۔ بلڈرز دیوار بنانا جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن ہم ایک دیوار کو نہیں؛ بلکہ، ایک عمارت کو تعمیر کر رہے ہیں۔

(27) اب آج صبح، جیسے ہم اِس تک رسائی حاصل کرتے ہیں، تو آپ میرے لیے دُعا کریں، اور میں بھی کرونگا...... میں ہمیشہ آپ کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ اور اب، آئیں ہم اپنے سروں کو ایک لمحے

کیلئے عظیم یہواہ، خُدا کی حضوری میں جھکاتے ہیں۔اور ہم اپنی کوتاہی کا اظہار کرتے ہیں؛ ہم میں سے ہر ایک کرتا ہے۔اور ہم یہاں ایک نہیں بلکہ سب ضرورت مند ہیں۔اور جبکہ ہم دُعا کررہے ہیں، تو مجھے خوشی ہوگی، اگر آپ میں سے کوئی خاص ضرورت کے ساتھ ہوگا؟

(28) آپ جانتے ہیں، خُدا لامحدود ہے، جیسے میں نے یہاں فینکس میں گزرے دِن عبادت میں- میں کہا تھا...... جیسے ٹیلی ویژن ہے، اور یہ آرہا ہے، مسیح ٹھیک اِسی لمحے اِس عمارت میں ہے۔ دیکھیں، ہر حرکت جو آپ کرتے ہیں، اور ہر مرتبہ جب آپ اپنی آنکھ جھپکتے ہیں، یہ کبھی ختم نہیں ہوگا۔ یہ ہوا کی بلندوبالا لہروں میں موجود ہے۔ ٹیلی ویژن یہ پیدا نہیں کرتا ہے۔ یہ آپ کی لہر کو اُٹھا لیتا ہے، اور اِسے سکرین پر پیدا کرتا ہے۔ یہ بحرحال وہاں موجود ہے۔ یہ ہمیشہ تھا۔ ہر حرکت جو آپ کبھی کرتے ہیں وہ اب بھی زندہ ہے، اور ہوا میں موجود ہے۔ اب، آپ دیکھیں کہ ہم عدالت میں کیا بن کر جارہے ہیں؟

(29) لہٰذا، خُدا اُسی حالت میں یہاں موجود ہے۔ ہم خُدا کو دیکھ نہیں پاتے ہیں، بالکل جیسے ٹیلی ویژن کی اُن تصویروں کو نہیں دیکھ پاتے ہیں۔ یہ ایک خاص ٹیوب یا کسی چیز کے کرسٹل کو لیتا ہے تاکہ آواز کو اُٹھائے، اور تصویر کو پیدا کرے اور وغیرہ وغیرہ۔ جب آدم زمین پر تھا تو یہ یہاں تھا، لیکن ہم نے فقط اِسکو دریافت کرلیا ہے۔ خُدا آج صبح یہاں ہے۔ اور اِنہی دِنوں میں سے ایک دِن، ہزار سالہ بادشاہت میں، ہم محسوس کرینگے۔ یہ ٹیلی ویژن یا دوسری چیزوں کی نسبت زیادہ حقیقی ہوگا، کہ وہ آج صبح یہاں عبادت میں موجود تھا۔

(30) اب جبکہ ہم...... اِس خیال پر ہیں، تو جو آپ کی ضرورت ہے اپنے دِل میں رکھ لیں، اور صرف اُس کے سامنے اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ کیا آپ ایسا کرینگے؟ کہیں، ''خُداوند،......'' اور اپنے دِل میں، اِس خیال کو سوچیں۔

(31) اب، آسمانی باپ، ہمارے پاس واحد یہی ایک ذریعہ ہے، اور یہ دُعا کے وسیلہ ممکن ہے۔ اور ہم- ہم خُداوند یسُوع کے نام میں آرہے ہیں۔ ہم- ہم اِس نام کو لینے، یا استعمال کرنے کے لائق نہیں ہیں۔ ہم نہیں ہیں...... کسی لحاظ سے بھی نہیں سوچتے ہیں کہ ہم اِس لائق ہیں، لیکن کیونکہ ہمیں ایسا

کرنے کیلیئے دعوت دی گئی ہے۔اور اِس بات سے واقف ہیں، کہ اُس نے کہا،''اگر تم میرے نام سے باپ سے کچھ مانگو گے،تو میں-میں-میں یہ دونگا۔''اور ہم ہیں......کاش ہمارا ایمان صرف اِس بات کے پیچھے کھڑا ہو سکے، کہ کلام ہوتے ہوئے جو کچھ بھی وہ ہے تو پھر ہم اُس چیز کو پانے کیلیئے پُر یقین ہیں جو ہم نے مانگی ہے۔تُو ہر درخواست کو دیکھ چکا ہے۔تُو میرا ہاتھ بھی دیکھ چکا ہے۔تُو میری درخواست کو بھی جانتا ہے۔

(32)اور اے باپ، میں اِن میں سے ہر ایک کیلیئے دُعا کرتا ہوں۔کہ ہر وہ چیز جو اِنکی ضرورت ہے......خُداوند، میں یقین نہیں کرتا کہ اِسطرح کا گروہ کسی غلط چیز کیلیئے درخواست کرے گا۔یہ اِن کی بادشاہی کیلیئے پیشگی کچھ ہوگا، یہ اِنکی اپنی شفا کیلیئے ہوسکتا ہے،اور ایسا کرنے میں،وہ چاہیں گے، یا اِنکی اپنی سمجھ ہو،وہ چاہیں گے کہ وہ خُدا کی بادشاہی کیلیئے مزید کچھ کرسکیں۔

(33)اور اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک کو اور ہر ایک کی درخواست کو قبول کیا جائے۔اِس چرچ کو،اِس کے پاسٹر کو،اِس کے معاونوں کو،اور ڈیکنوں کو،اور ٹرسٹیز کو،اور اِس کے تمام ارکان کو،آنے والوں کو،اور اجنبیوں کو برکت دے۔خُداوند،وہ اجنبی نہیں ہیں۔بلکہ ہم سب فضل کے وسیلہ اور مسیح کے وسیلہ تیرے بچے ہیں۔اور ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو آج صبح اب ہمیں زندگی کی روٹی دے،تا کہ ہم یہاں سے اس سمجھ کے ساتھ جاسکیں کہ وہ مناجاتیں جو ہم نے مانگی ہیں ہمیں بخشی جاچکیں ہیں۔

(34)خُداوند، جیسے ہی میں کلام پڑھوں،تو اِسکو برکت دینا۔کیونکہ کوئی شخص اِس لائق یا کافی نہیں ہے کہ-کہ اِس کلام کی تشریح کر پائے۔یوحنا نے کتاب کو اُسکے ہاتھ میں دیکھا جو تخت پر بیٹھا ہوا تھا،اور کوئی شخص آسمان پر، یا زمین پر، یا زمین کے نیچے اُس کتاب پر نظر کرنے کے قابل نہ نکلا۔لیکن بزرگوں میں سے ایک نے کہا،''دیکھ، یہوداہ کے-کے قبیلے کا ببر غالب آیا ہے۔''یوحنا نے،ایک-ایک ببر کو دیکھنے کیلیئے نظر دوڑائی،لیکن اُس نے ایک ذبح کیا ہوا برّہ دیکھا،ایک-ایک لہولہان برّہ جو سامنے آیا اور اُس کتاب کو لے لیا،اور تخت پر چڑھ کر بیٹھ گیا۔اور آسمان کے بزرگوں نے اپنے تاج اپنے سروں سے اُتار لیئے اور جھک گئے اور جان گئے کہ وہ اِس قابل ہے۔

(35) خُداوند، ہم دُعا مانگتے ہیں آج صبح وہ ہمارے دلوں کے تخت پر آئے۔ بیٹھ جائے اور ہمارے ہرایک خیالات کو قبضہ میں لے لے، اور کلام کو لے اور ہم سے بولے تاکہ ہم اُسکے اور اُسکے منصوبے کے متعلق اپنی زندگیوں کو مزید جان سکیں۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

(36) اب، اگر آپ بائبل میں دیکھنا چاہتے ہیں...... تو مقدُس متی کے اکیسویں باب میں حوالہ موجود ہے، اور شروع کرتے ہیں...... میرا خیال ہے کہ- کہ ہم متی کے اکیسویں باب کی دس اور گیارہ آیت کو پڑھتے ہیں۔ اگر آپ نے اِن چھٹیوں کے دوران اِسکو نہیں پڑھا، تو جب آپ گھر جائیں، تو اچھا ہوگا، کہ آپ اِس پورے باب کو پڑھیں۔ یہ بہت اچھا ہے۔ یہ سارا اچھا ہے۔ یہ خاص طور پر، اِس وقت کیلئے ہے، اور اِسی کیساتھ میں اُمید کررہا ہوں کہ یہ پیغام رُوح القُدس آج صبح مجھے آپ کے درمیان لانے کی اجازت دیگا۔

(37) اور جب ہم پڑھتے ہیں تو دسویں، اور گیارویں آیت پر توجہ دیں۔

اور جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا، تو سارے شہر میں ہلچل پڑگئی، اور لوگوں نے کہا، یہ کون ہے؟

بھیڑ کے لوگوں نے کہا، یہ گلیل کے ناصرۃ کا نبی یسُوع ہے۔

اب آئیں...... خُدا اِس متن میں کلام کے اس حوالے کا پڑھا جانا- جانا شامل کرے۔

(38) اب جو وقت چل رہا ہے ہم اِس وقت سے واقف ہیں، اور آپ میں سے بہت سارے لوگ اِس باب کے اس مخصوص حوالے سے واقفیت رکھتے ہیں۔ یہ واقعہ...... یقیناً اُس دِن رونما ہوا جب مسیح یروشلیم میں داخل ہوا، اور اُس چھوٹے سے گدھے پر سوار تھا۔ اور ہم...... بلکہ ایک افسانوی یہ کہتا ہے "کہ وہ سفید گدھا تھا۔" اور میں تصور کروں گا، کہ پیشگی ہی اُس کی دوسری آمد ایک جانور پر ہے۔ اُس وقت، نبی نے کہا، کہ "وہ سواری کریگا...... دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے اور گدھے کے بچے پر سوار ہے، اور صادق اور حلیم ہے۔" اور اِسی طرح وہ آیا اور- اور...... وہ ایک- ایک چھوٹے گدھے، ایک بوجھ اُٹھانے والے پر سوار تھا۔ لیکن اگلی بار وہ جلال میں آتا ہے (مکاشفہ اُنیسویں باب میں)، وہ بحثیت ایک عظیم فاتح آتا ہے۔ اُسکی پوشاک خون میں تر ہے، اور سفید گھوڑے پر سوار

ہے، اور آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار ہیں اور اُس کے پیچھے پیچھے ہیں۔ اور افسانوی (نہ کہ کلام یا تواریخ کے مطابق)...... بلکہ افسانوی مانتا ہے جب وہ یروشلیم میں داخل ہوا تو وہ ایک چھوٹے سے سفید گدھے پر سوار تھا۔

(39) اب جیسا کہ...... میں نے اِس کا انتخاب کیا ہے...... کیونکہ ابھی تک......ہم اِسکے سائے میں ہیں...... یا کرسمس اور– اور نئے سال کے وقت میں ہیں؛ پرانے سال کا اختتام ہو رہا ہے، اور ایک نئے سال کا آغاز ہو رہا ہے۔ اور اب سے کچھ دِنوں میں، بہت سارے لوگ نئے صفحات پلٹیں گے اور– اور نئے کام کرینگے اور نئے عہدو پیماں کرینگے؛ اور یہ نئے سال کا آغاز ہے۔ اور مجھے کرسمس زیادہ حقیقی محسوس نہیں ہوتا ہے۔ میں نہیں جانتا کیوں، میں ہمیشہ اِسکو' سانٹا کلاز ڈے کہتا ہوں۔'' سمجھے؟ کیونکہ کچھ زیادہ حقیقی نہیں لگتا ہے......

(40) یہ مسیح کا جنم دِن نہیں ہوسکتا تھا۔ یہ یقیناً کبھی نہیں ہوسکتا تھا۔ اُس کو مارچ یا اپریل میں پیدا ہونا تھا؛ کیونکہ وہ ایک برّہ تھا۔ اور وہ ایک نر بھیڑ تھا اور اُسے مینڈھے، برجِ حمل کے تحت پیدا ہونا تھا۔ آپ سمجھے، یہ ایسے ہونا تھا۔ بحر حال بھیڑ دسمبر میں پیدا نہیں ہوتی ہے۔ بھیڑ موسمِ بہار میں پیدا ہوتی ہے۔ اور پھر ایک اور بات ہے، اِب اِس دوران یہودیہ کی پہاڑیوں پر، بیس فٹ تک برف پڑی ہوتی ہے۔ چرواہے کس طرح وہاں بیابانوں میں رہ سکتے ہیں؟

(41) پس یہ واقعی رومن علوم کی جانب سے آیا ہے، جو کہ سورج دیوتا کا جنم دِن تھا۔ شمسی سورج جیسے ہی یہ گزرتا ہے، دِن طویل اور طویل ہوتے جاتے ہیں، اور راتیں چھوٹی ہوتی جاتی ہیں۔ اور بیس اور پچیس دسمبر کے دوران سورج دیوتا کا جنم دِن ہوتا ہے، جو کہ رومن– رومن علوم کے تحت ہے۔ اور پھر اپنے دیوتا...... اور پھر وہ سورج دیوتا کا جنم دِن مناتے ہیں۔ کانسٹنٹائن نے، کلیسیا اور– اور ریاست کا آئین مقرر کیا اور وغیرہ وغیرہ، اُس نے کہا،'' ہم اِسے تبدیل کرینگے'' (بِنا جانے کہ یہ کونسا دِن تھا) ''اور اِسکو سورج دیوتا کے جنم دِن پر رکھ دیا، اور اِسکو: خُدا کے بیٹے کا جنم دِن مقرر کر دیا۔'' سمجھے؟ کونسا...... لیکن ہم نہیں جانتے کہ یہ کونسا دِن تھا۔

(42) لیکن اب دیکھیں، اُنھوں نے، مسیح کو اِس قدر باہر نکال دِیا ہے، حتیٰ کہ ہر ایک چیز...... پھر

کسی مخلوق کے افسانے دوبارہ واپس لے آئے ہیں جو کبھی اس دنیا میں رہتی تھی، فرض کریں، جیسے سینٹ نکولس یا- یا کریس کرینگل کے نام ہیں، جو کہ کچھ جرمن افسانے تھے۔اور یہ سب افسانے ہیں، اور کسی بھی طرح سے مسیح اِس میں نہیں ہے۔

(43)اور لوگ شراب خریدنے، اور- اور جوا کھیلنے، اور فیشن پرستی کی طرف مائل ہو گئے ہیں۔اور- اور ایک آدمی......جیسے، ایک بیوپاری کرسمس کے موقع پر اپنا مال زیادہ بیچ سکتا ہے وہ سال کا باقی حصہ بغیر کچھ بیچے بھی گزار سکتا ہے۔سمجھے؟ یہ بہت اچھا چھٹی کا، تجارتی دِن ہے۔اور غریب چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں پھرتے رہتے ہیں؛ اور اُنکے والدین اُن کو- اُن کو کوئی تحفہ دینے کے- کے قابل نہیں ہوتے ہیں، جیسے سانٹا کلاز، اور یوں وہ گلیوں میں پھرتے ہیں، اور اُنکے چھوٹے چھوٹے گندھے ہاتھ اور اُنکی چھوٹی چھوٹی سرخ آنکھیں ہوتی ہیں۔جب یہ وقت آتا ہے تو میں- میں یہ منظر دیکھنا سخت ناپسند کرتا ہوں۔ یہ دل کا درد اور سر درد اور وغیرہ وغیرہ بن گیا ہے اُس کی بجائے، یہ خُدا کی عبادت کا ایک اہم دِن ہونا چاہیے تھا۔اِس دِن میں مسیح کے متعلق کچھ بھی نہیں ہے۔لیکن اب ہم ٹھیک اِن سب چیزوں کے درمیان میں ہیں۔

(44) ہم خود کو اُسی حالت میں پاتے ہیں، جیسے اُس وقت وہ تھے۔دیکھیں، یہ فقط اب ایک بڑی عید میں شامل ہونا رہ گیا ہے۔یسُوع عیدِ فسح پر آ رہا تھا۔اور وہ یروشلیم میں داخل ہوا......یا یروشلیم میں داخل ہو رہا تھا۔اور جو کچھ اُس نے کرنا تھا اُسکے متعلق سب نبوتیں پوری ہونی تھیں۔ بائبل میں جو کچھ ہے اُسکا کوئی مطلب ہے۔ ہر نام ایک معنی رکھتا ہے۔کلام میں ایسا کچھ بھی نہیں لکھا جسکا کوئی گہرا مطلب نہ ہو۔

(45) کسی رات میں نے ٹیوسان میں اِس پر کلام دیا تھا، کیوں تھیالوجین کی بجائے چرواہے چُنے گئے تھے؟ وہ ٹھیک کلیسیا کے پہلو میں پیدا ہوا تھا۔اور رُوح القُدس باہر دور بیابان میں چلا گیا، اور تھیالوجین کی بجائے، چرواہوں کو چُنا۔اِسے اِسی طرح ہونا تھا۔تھیالوجین اِس طرح کے پیغام کا یقین نہیں کر سکتے تھے۔پس اُنھیں......اُنھیں چرواہے ہی ہونا تھا۔

(46) کچھ سال پہلے، کوئی دو سال گزرے ہیں، میں نے یہاں بیان کیا تھا، ایسا کیوں تھا، کہ

چھوٹا بیت لحم ہی چُنا گیا؟ خُداوند کی مرضی ہوئی، تو اگلے کرسمس پر، میں چاہتا ہوں کہ ہم اِس پر بیان کریں، کیوں مجوسی ہی ہونے ضروری تھے؟ کیوں؟: اِنکے جوابات موجود ہیں، اور یہ ٹھیک بائبل میں موجود ہیں۔ اور ہم ایک عظیم وقت میں زندگی بسر کر رہے ہیں، جو تمام زمانوں کا عظیم ترین وقت ہے۔ ہم ایسے وقت میں رہ رہے ہیں جب، کسی بھی گھڑی...... وقت کا اختتام ہوسکتا ہے اور اِس کیساتھ ہی ٹھیک ابدیت میں مِل سکتا ہے اور یوں سلسلہ آگے بڑھ جائیگا۔ تمام نبیوں اور دانشوروں نے، اِس زمانے کو دیکھنے کی خواہش کی۔ ہمیں ہر وقت ہوشیار رہنے، اور اُسکی آمد کیلئے منتظر رہنے کی ضرورت ہے۔

(47) ہم خود کو، اِس کرسمس پر اُسی حالت میں پاتے ہیں، بالکل جیسے اُنھوں نے پہلے کرسمس پر کیا تھا۔ دُنیا بس تباہی کے قریب ہے۔ جیسا میں نے ایک بار، کہیں، کرسمس کے موقع پر اِس موضوع پر پیغام دیا تھا، دُنیا کا زوال پذیر ہونا۔ دُنیا ایک بار پھر ٹکڑے ٹکڑے ہونے کو ہے۔ کیلیفورنیا میں زلزلوں پر دھیان دیں۔ میں پیشینگوئی کرتا ہوں، کہ خُداوند یسُوع کی آمد سے پہلے، خُدا اِس جگہ کو ڈبو دے گا۔ مجھے یقین ہے کہ ہالی وڈ اور لاس اینجلس، اور وہ غلیظ جگہیں یہیں ہیں، پس قادرِ مطلق خُدا اُنھیں ڈبو دے گا۔ یہ سمندر کی تہہ میں چلی جائیں گی۔ یہ بہت زیادہ گناہ ہے، آپ دیکھیں، یہ رکاوٹ ہے۔

(48) تہذیب نے سورج کے ساتھ ساتھ سفر کیا ہے، اور...... یہ مشرق سے آغاز کر کے، مغرب میں گئی۔ اور اب یہ مغربی ساحل پر ہے۔ اگر یہ مزید آگے بڑھتی ہے، تو یہ دوبارہ مشرق میں واپس آجائیگی۔ پس یہ رکاوٹ ہے۔ اور گناہ نے بھی تہذیب کے ساتھ ساتھ سفر کیا ہے، اور یہ تمام زمانوں کا گٹر بن گیا ہے۔ لوگ ایسے کام کرتے ہیں کہ۔ کہ بنی نوع انسان نے کسی اور زمانے میں ایسا سوچا بھی نہیں تھا۔ عورت نے اپنے آپ کو اِس طرح گندگی میں پھینک دیا ہے، یہاں تک کہ کسی عورت کو کسی بھی زمانے میں اِس طرح کا خیال بھی نہیں آیا تھا جیسا آج ہم کر رہے ہیں۔ اور پھر بھی اپنے آپ کو مسیحی کہتے ہیں۔ کیسی شرمندگی ہے!

(49) حیرت کی بات نہیں کہ عظیم نبی اُٹھ کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا، ”میں نہ نبی ہوں نہ نبی کا بیٹا

ہوں، لیکن......'' کہا:

شیر ببر گرجا ہے، کون نہ ڈرے گا؟ اور...... خُدا نے فرمایا ہے، کون نبوت نہ کرے گا؟
سمجھے؟ وہاں کچھ ہے جسے پکارا جانا ضروری ہے۔

(50) ہم اہم وقت میں ہیں؛ اور دُنیا بھی۔ لیکن کلیسیا، حقیقی کلیسیا (تنظیمیں نہیں)؛ لیکن کلیسیا نے، خود کو، اُس بڑے نرسنگے کیلئے تیار کرلیا ہے جو بجنے کیلئے بنایا گیا تھا: یہ دُلہا کی آمد دلہن کیلئے ہے۔

(51) ہم ہر طرف سے آرہے ہیں تاکہ مسیحا دیکھیں (کچھ ہے) جو ہمیں بچانے، آرہا ہے، اور ہمیں اِس دنیا سے باہر نکالنے آرہا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں...... مشرق میں مسائل ہیں۔ ہم دیکھتے ہیں افریقہ میں، نسلی، اور برابری، اور۔ اور علیحدگی کے مسائل اُٹھ کھڑے ہوئے ہیں۔ اور زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ ہم سب نے اِسکے متعلق بحث و تکرار کی تھی (جس میں ہمارے سیاہ فام دوست بھی شامل تھے) ''ہماری ضرورت ہے، ہمیں ضرور مساوی ہونا چاہیے۔ یہ ہماری ضرورت ہے۔ ہم میں ہم آہنگی ہونی چاہیے؛ ہر آدمی، بلکہ ہر انسان، برابر ہے۔'' خیر، یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یہ واقعی ٹھیک ہے۔ میں غلامی پر یقین نہیں کرتا۔ وہ لوگ شروع سے غلام نہیں تھے۔ وہ غلام نہیں ہیں۔

(52) خُدا علیحدگی پسند ہے۔ اور میں بھی ہوں۔ ہر مسیحی علیحدگی پسند ہے۔ اور خُدا اپنے لوگوں کو اُن تمام باقی لوگوں سے الگ کرتا ہے۔ وہ...... اُس نے ایک قوم کا چناؤ کیا۔ وہ لوگوں کا چناؤ کرتا ہے۔ وہ علیحدگی پسند ہے۔ اُس نے تمام قوموں کو بنایا ہے۔ لیکن تو بھی، ایک حقیقی اصل مسیحی کو علیحدگی پسند ہونا ہے۔ اور خود کو دُنیا اور باقی چیزوں سے علیحدہ کرنا ہے، اور ایک مقصد کیلئے، یسُوع مسیح میں آنا ہے۔

(53) لیکن وہ یہی تکرار کرتے ہیں۔ میں نے اُنکو بتانے کی کوشش کی ہے، ''کہ یہ وہ چیز نہیں ہے جو ہماری قوم کو بچانے جارہی ہے۔ یہ ایک سیاسی منصوبہ ہے۔ یہ تو۔ یہ تو کیمونسٹک کا پس منظر ہے۔'' میرا خیال ہے مارٹن لوتھر کنگ اپنے لوگوں کو ایک بڑے ذبحہ خانے، یعنی قتلِ عام کی جانب لیکر جارہا ہے، جیسا کہ وہ ہمیشہ اِس میں رہے ہیں۔ اور وہ...... آپ دیکھیں، یہ دُنیا کو ایک ساتھ نہیں لانے جارہا

ہے۔ یہ ہمیں بچانے نہیں جا رہا ہے۔ ہم اُنھیں برابری دیتے ہیں۔ اب یہ اُس کی نسبت بدتر ہے جو یہ کبھی تھا۔ دیکھیں، یہ نہیں ہے...... یہ سوال نہیں ہے۔ واحد ایک ہی ہے جو یہ کر سکتا ہے: اور وہ خُدا ہے۔ اور یہ اُسے نہیں چاہتے ہیں۔

(54) وہ اُس کو تب بھی نہیں چاہتے تھے۔ وہ الگ الگ ہو رہے تھے، اور اُنکی سیاست الگ الگ چلی آ رہی تھی، اُنکی قومیں بکھر رہی تھیں، اُنکی کلیسیا ٹوٹ رہی تھی، اور وہ ایک مسیحا کیلئے چِلا رہے تھے۔ وہ اُس کو چاہتے تھے۔ ''اوہ، ہمارے لئے ایک مسیحا بھیج۔'' لیکن جب وہ آیا......

(55) خُدا نے جواب دیا...... آپ کی دُعاؤں کا جواب دیتا ہے۔ تم مانگو، اور تمہیں ملے گا۔ اور یہ بات ہے...... میں اِس پر گھنٹوں ٹھہر سکتا ہوں، کہ مرد اور عورتیں، حتیٰ کہ مسیحی، کسی چیز کیلئے دُعا مانگتے ہیں؛ اور خُدا جواب دیتا ہے اور وہ اُسے پہچانتے تک نہیں ہیں۔

(56) اور اب، خُدا نے اُنھیں جواب دیا۔ وہ ایک مسیحا کو چاہتے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ اُنکے پاس قیصر تھا، اور اُنکے پاس۔ اُنکے پاس داؤد تھا، اُنکے پاس سلیمان تھا (دانا آدمی)، اُنکے پاس داؤد تھا (عظیم جنگجو)، اُن۔ اُن کے پاس ہر قسم کے لوگ تھے، لیکن وہ جانتے تھے کہ اُنھیں آسمان سے مدد ملی تھی اور اُن سے...... خُدا نے اُن سے ایک مسیحا کا وعدہ کیا تھا۔ اور اُس نے اُنکی دُعاؤں کے جواب میں، وہ مسیحا اُنھیں کیلئے بھیجا، لیکن وہ اُسے نہیں چاہتے تھے۔

(57) مجھے حیرت ہے، کہ آج، ہماری دُعائیں...... آپ اُنکو کہتے سنتے ہیں، ''ایک عظیم بیداری کیلئے دُعا کریں۔ اِس کیلئے دُعا کریں۔ آگے بڑھنے کیلئے دُعا کریں۔ اتحاد کیلئے دُعا کریں۔'' مجھے حیرت ہے کہ اگر خُدا اِس طرح کا کوئی پروگرام بھیجے، تو کیا ہم اُسے قبول کرینگے۔ میں سوچتا ہوں اگر وہ کسی کو ہمارے لئے بھیجتا ہے تو کیا ہم قبول کرینگے۔ آپ دیکھیں، وہ...... اِس کی وجہ ہے کہ ہم اِن چیزوں کیلئے دُعا مانگتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ چیز ضروری ہے۔ لیکن جب خُدا اِسے اُس طرح سے بھیجتا ہے جس طرح سے وہ اِسے بھیجنا چاہتا ہے، تو پھر یہ ہمارے ذائقہ کے مطابق نہیں ہوتی ہے، اور اسلیئے ہم اِسے قبول نہیں کرینگے۔ اور اِسی طرح اُس زمانہ میں ہوا تھا۔ کیونکہ وہ اُن کے اور اُن کے عقیدے کے ذائقہ کے مطابق نہیں تھا...... اسلیئے وہ ۔ وہ اُسکو دوبارہ، آج بھی قبول نہیں

کرینگے۔یہی وجہ ہے کہ اُنھوں نے یہ سوال پوچھا،''یہ کون ہے؟ یہ شخص کون ہے جو آرہا ہے؟'' دیکھیں، یہ ایک-ایک شاندار وقت تھا۔اوہ، ہر کوئی...... پریشانی میں مبتلا تھا۔کچھ واقع ہونے جارہا تھا۔

(58) آج دُنیا کو دیکھیں، پوری دُنیا میں کس قدر پریشانی ہے۔آپ سڑک پر جائیں...... یہ-یہ ڈرائیو کرنے کیلئے محفوظ نہیں ہے۔چار لائنوں والی شاہراہ پر ہونا بھی محفوظ نہیں ہے۔ہر کوئی پریشانی میں ہے،اور کاٹ کھانے کو ہے...... کیا معاملہ ہے؟ خاموشی اختیار کریں۔آپ کہاں جارہے ہیں؟اور یہی کچھ پاگل خانوں کو بھر رہا ہے۔یہی وجہ ہے کہ کلیسیا اِس طرح کی خرابی میں مبتلا ہوگئی ہے۔اور یوں وہ-وہ کسی خاص بات پر سر جوڑ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔وہ اسے نہیں روک پائیں گے خُدا کے کلام پر غور کریں،اور یہ وقت جس میں ہم رہ رہے ہیں؛ سب کشیدگی،اور پریشانی کے تحت ہے۔

(59) اوراب،ہمیں معلوم ہے،ہم باخبر ہیں۔دُنیا کچھ بڑی دردِزہ سے گزر چکی ہے۔اور کلیسیا کچھ دردِزہ سے گزر رہی ہے۔اِس سے پہلے کہ اِسے کچھ دیا جاتا اِسے دردِزہ سے گزرنا تھا......نبیوں میں سے کوئی بھی، جب وہ دُنیا میں آئے،تو یہ کلیسیا کیلئے ایک دردِزہ تھا۔دُنیا پہلی جنگِ عظیم،اور دوسری جنگِ عظیم میں سے گزر چکی ہے،اوراب یہ تیسری جنگِ عظیم کیلئے تیار ہے۔اور یہ ایک دردِزہ ہے۔لیکن واحد ایک ہی ہے جو امن لاسکتا ہے،اور وہ مسیح ہے۔

(60) ہمارے تمام منصوبے، ہمارے نظریات،اور ہماری کلیسیائی تعمیر،اور ہماری تمام سیاست، اور ہماری تمام سائنس اور سب کچھ، یہ ثابت ہو چکا ہے کہ یہ بیکار ہیں۔اور پھر ہم خُدا سے دُعا مانگتے ہیں کہ-کہ ہماری مدد کر، مداخلت کر،'' آ اور ہمارے لیے کچھ کر۔'' اور پھر جب وہ ایسا کرتا ہے،تو میں سوچتا ہوں کیا ہم اِسے سمجھ پائینگے؛ کیا ہم اِسے قبول کرنے کے قابل ہونگے؛ یا اِس پر غور کر پائیں گے؟

(61) اب یہی کچھ پیچھے اُن دِنوں میں ہوا تھا۔وہ دُعا کررہے تھے،اُن کے پاس ہر قسم کے عظیم رہنما تھے، وہ حکومت کے تحت تھے، وہ بادشاہت کے تحت تھے، وہ قضاۃ،اور باقی سب کے تحت رہے تھے۔لیکن وہ جانتے تھے کہ واحد ایک ہی تھا جو اُنھیں بچا سکتا تھا،اور وہ آنے والا مسیح تھا۔اور مسیح کا

مطلب ہے ''مسح کیا ہوا۔'' ایک انسان جو مسح کیا گیا ہو۔ تب انسان کو، کلام کے ساتھ مسح کیا گیا۔ اور کلام ہمارے درمیان مجسم ہوا۔ اور جب وہ آیا، تو وہ- وہ اُن کے ذائقہ کے مطابق بالکل نہیں تھا جس طرح وہ اُسے چاہتے تھے؛ وہ ذائقہ نہیں تھا جو اُنکے پاس تھا...... اُس کو ویسے اندر آنا چاہیے تھا۔ پس اسلیئے وہ- وہ- وہ چِلاتے ہیں، ''کہ یہ شخص کون ہے؟ اِس کے بارے میں یہ کیا ہلچل ہے؟'' کھجور کی ڈالیاں توڑ کر، دیہاتیوں کا ایک گروہ پھاٹک پر جمع تھا اور......

(62) اور بعض نے کہا، ''پس، تُو اِن سے کہہ چُپ کر جائیں۔ کیونکہ جس طرح یہ شور کر رہے ہیں اور چِلا رہے ہیں، اور کرتے ہی جا رہے ہیں، یہ لوگ ہمیں پریشان کر رہے ہیں۔''

(63) اور یسُوع نے کہا، ''اگر یہ چُپ کر گے، تو پتھر چِلا اُٹھیں گے۔''

(64) اوہ، وقت آ پہنچا تھا! نبوت پوری ہو رہی تھی۔ کوئی تعجب نہیں! ''شیر ببر گرجا ہے، اور کون نہ ڈرے گا؟ اور خُدا نے فرمایا ہے۔ کون نبوت نہ کریگا؟''

(65) ''نہیں، اگرچہ وہ ہمارے ذائقہ کے مطابق نہیں...... اگرچہ یہ اُس طرح سے نہیں ہے جیسا ہم اُس کو چاہتے تھے، اُس طرح سے نہیں آیا جیسا ہم چاہتے تھے، تو ہم اسکو قبول نہیں کرینگے۔'' پھر، یہ اُن کے عقائد تھے جو اُنھیں لکھے ہوئے کلام سے بہت دور لے گئے تھے۔ وہ بہت دور ہو گئے تھے، وہ اُسے پہچاننے میں ناکام ہو گئے جس کے آنے کیلیئے اُنھوں نے دُعا مانگی تھی۔ اُن کے چرچز اُن کو بہت دور لے گئے تھے، حتیٰ کہ وہی شخص جس کیلیئے اُنھوں نے دُعا مانگی تھی، ٹھیک اُن کیساتھ تھا، لیکن یہ اُنکے ذائقہ کے مطابق نہیں تھا، اور یوں وہ- وہ- وہ اُس کا یقین نہ کر سکے۔ اُنھیں اُس سے دور ہونا پڑا۔ اُنھوں نے اُسے نکال دیا۔ وہ...... جب آپ مسیح سے ملتے ہیں تو آپ واحد ایک ہی کام کر سکتے ہیں۔ یا اُسے قبول کر سکتے ہیں یا اُسے رد کر سکتے ہیں۔ آپ دو طرفہ نہیں چل سکتے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ یہ- یہ آپ کیلیئے نہیں ہے کہ ایسا کریں۔ یہ صرف اِسی طرح ہے۔

(66) ذرا توجہ دیں، کیسے چند لوگوں نے اُسے، اُس زمانہ کا مسح شدہ کلام ہونے کی حیثیت سے تسلیم کیا۔ دیکھیں، خُدا ابتدا میں، لامحدود ہوتے ہوئے، ابتدا ہی سے تمام چیزوں کو جانتا ہے...... اور یہی بات ہے کہ یہ چیزیں اُس کی صفات کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور صفت...... آپ میں صفت موجود ہے۔

یہ آپ کا خیال ہے۔آپ کسی چیز کے متعلق سوچتے ہیں، پھرآپ اُسکو بولتے ہیں، پھرآپ اُس کو لیتے ہیں۔ یہ خُدا ہے۔وہ، ابتدا میں......اگر آپ ہیں......اگر آپ کبھی تھے یا کبھی آسمان میں ہونگے ،تو پھر آپکا آغاز ہی آسمان میں ہوا تھا۔آپ خُدا کا حصہ ہیں۔آپ اُسکا خیال تھے۔وہ آپکا نام جانتا تھا۔وہ جانتا تھا کہ آپ کون تھے اِس سے پہلے کہ ایک-ایک-ایک ذرہ ہوتا، یا اِس سے پہلے کہ روشنی ہوتی۔ اِس سے پہلے کہ کوئی چیز ہوتی، وہ آپ کو اور آپ کے نام کو جانتا تھا۔اور بنائے عالم سے پیشتر، اِسے برّہ کی کتابِ حیات میں رکھا تھا۔دیکھیں، آپ اُس کا خیال تھے۔اور پھر......پھر آپ کلام بنتے ہیں۔اور کلام ایک-ایک خیال کا اظہار ہے۔پھر آپ ظاہر ہوتے ہیں۔

(67) اِسی طرح وہ تھا۔وہ خود کے وسیلہ ابتدا میں تھا۔خُدا اپنے خیالات کے ساتھ اکیلا رہتا تھا۔ وہ دوبارہ ایسا کبھی نہیں کریگا' کیونکہ اُسکے خیالات ظاہر ہورہے ہیں۔اور اسلئے آج کے دِن، ہم ٹھیک یہاں موجود ہیں......اور ظاہر ہونے کی حیثیت سے، خُدا اپنے خیالات کیساتھ رفاقت کررہا ہے۔ سمجھے؟ ہم موجود ہیں۔لہٰذا، آپ، سوچنے کے وسیلہ، اپنے مجسمہ میں ہاتھ بھر بھی شامل نہیں کرسکتے ہیں۔ آپ یہ، وہ، یا کچھ اور نہیں کرسکتے ہیں۔ یہ خُدا ہے جو رحم کرتا ہے۔ یہ خُدا ہے۔"وہ سب جو باپ نے مجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائینگے، اور کوئی انسان نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔" بس یہ طے ہے۔

(68) اب، ذرا توجہ دیں، کیسے اُس کے زمانہ میں چند لوگ تھے، جبکہ زمین پر لاکھوں لوگ تھے، جنھوں نے اُس کی موجودگی کو کبھی بھی نہیں جانا تھا۔ذرا سوچیں، وہاں دس...... بلکہ لاکھوں لوگ تھے جنھوں نے اُس کے متعلق کبھی جانا تک نہیں تھا۔اور سوچنے کی بات ہے، اسرائیل میں اُس وقت، بلکہ وہاں فلسطین میں ڈھائی ملین لوگ تھے، اور اُن میں سے ایک سو بھی اُسکے متعلق نہیں جانتے تھے۔ کوئی تعجب نہیں اُس نے کہا،"وہ دروازہ تنگ ہے اور وہ راستہ سکڑا ہے، اور اُسکے پانے والے تھوڑے ہیں۔" ذرا سوچیں کہ کتنے لوگوں نے اُسے نہیں پہچانا تھا! نہیں جانتے تھے کہ وہ وہی تھا۔اور وہ ٹھیک وہیں تھے جہاں وہ تھا؛ یہ قابلِ رحم حصہ ہے۔

(69) وہ لوگ جو اُس کے ساتھ ساتھ چلتے تھے، اور اُسکو گلیوں میں دیکھا تھا، اور وغیرہ

وغیرہ......اُنھوں-اُنھوں نے اُسکونہیں پہچانا تھا کہ وہ کون تھا، کیونکہ شیطان نے دیکھ لیا تھا کہ-کہ اُسکوسب سے بُرانام دیا گیا تھا جوکسی شخص کو دیا جا سکتا تھا۔اُس کو دُنیانے (فطری دُنیانے)...... اُسکو-اُسکو ناجائز اولاد کہا (ابلیس نے کہا''وہ ماں بن گئی، اِس سے پہلے اُسکی شادی ہوتی، وہ بغیر یوسف کے حاملہ پائی گئی'')۔لہٰذا ابلیس نے اُسے ناجائز اولاد کا نام دے دِیا۔

(70) اور پھر، کلیسیا نے-نے اُسکے ظاہر ہونے کی عظیم قدرت میں اُسے دیکھا۔کیا ظاہر کیا؟ کوئی عقیدہ ظاہرنہیں کرر ہا تھا! وہ کلام ظاہر کرر ہا تھا! وہ خود، مسح شدہ کلام تھا۔اور جب اُنھوں نے اُس (ظہوراورمسح شدہ مسیح کومقام لیتے دیکھا)، تو اُنھوں نے اُسے ٹھکرادیا۔وہ اُسے نہیں چاہتے تھے۔وہ اُنکے ذائقہ کے مطابق نہیں تھا۔یہ قابلِ رحم حصہ ہے۔کتنے تھے......؟ ذرا اِسکے متعلق سوچیں! بالکل ایسا ہی دوسرے زمانوں میں بھی ہوا تھا۔

(71) دیکھیں، کلام کے متعلق اُن میں سے ہر ایک کے پاس اپنی تفسیر موجود تھی۔اور یہی...... سبب ہے کہ اسرائیل نے موسیٰ کونہیں پہچانا تھا۔یہی سبب ہے کہ دُنیا نے نوح کونہیں پہچانا تھا۔یہی سبب ہے کہ تمام نبیوں کونہیں پہچانا گیا تھا۔کلام کے متعلق اُنکے پاس اُنکی اپنی تفسیر موجود تھی۔لیکن خُدا کے پاس، ہر زمانہ میں، اپنا مسیحا تھا۔سمجھے؟ نوح کے پیغام کورد کرنا، خُدا کورد کرنا تھا۔نوح کے پیغام کو رد کرنا، تباہی اور بربادی تھی۔موسیٰ کو رد کرنا، تباہی اور بربادی تھی۔ایسا تھا......وہ اُس زمانہ کیلئے مسح شدہ مسیحا تھے، یعنی وہ کلام جو اُس زمانہ کیلئے وعدہ کیا گیا تھا۔اور جب یسُوع آیا، تو وہ کلام کی پوری معموری تھا۔

(72) خُدا خود، ایک انسان کی ساخت میں، گوشت اور ہڈیوں کی صورت میں آموجود ہوا؛ یعنی مسح شدہ انسان۔اور اُنھوں نے اُسے دیکھا۔لیکن آپ دیکھیں، کہ اُنکی-اُنکی دُنیاوی کلیسیا نے بہت کچھ شامل کرلیا تھا اور کچھ نکال بھی دیا تھا اور وغیرہ وغیرہ، اور یہاں تک کہ اُنھوں-اُنھوں نے کلام کی بجائے اپنی کلیسیا پر زیادہ بھروسہ کیا حتیٰ کہ یہ چیز اوجھل ہوگئی۔اور جب اُنھوں نے اپنی مسح شدہ کلیسیا کو دیکھا، تو پھر اُنھوں نے سوچا کہ کوئی عظیم چیز رونما ہونی تھی۔اور جب اُنھوں نے-نے مسح شدہ کلام کو دیکھا، تو تب اُنھوں نے کہا،''یہ تو جنونیت ہے۔یہ شخص شیطان ہے، بعلزبول ہے۔'' کیونکہ یہ اُن

کی کلیسیا کے اور یہاں تک کہ......اُنکے کلیسیائی عقیدوں اور جو کچھ اُنکے پاس تھا اُسکے برعکس تھا۔اور اِسی طرح ہر ایک نبی کی آمد پر ہوا،کلیسیا بہت زیادہ آلودہ ہو چکی تھی۔

(73)خُدا نے اپنے قوانین بھیجے اور اُنکے ساتھ عہد باندھا۔اور پریسٹ آئے اور اُسکو کاٹ دیا، اور کچھ شامل کرلیا،اور کچھ نکال دیا،اور اُس میں سے ایک عقیدہ بنالیا۔اور پھر،خُدا کہیں سے،کسی مسح شدہ انسان کو کھڑا کرتا تھا،اور اُسے پاک روح کی قدرت کیساتھ استعمال کرتا تھا۔اور کاہنوں،اور بادشاہوں کی طرف سے ہمیشہ اُس شخص سے نفرت کی گئی۔اور۔اور جھوٹے نبی عمدہ لباس پہن کر،بڑی عاجزی سے چلتے تھے،اور کاہنوں اور بادشاہوں کے درمیان بڑی نرم مزاجی سے رہتے تھے،تاکہ بڑے ناموں اور۔اور دوسری چیزوں کیلئے مستحق ٹھہریں۔لیکن حقیقی،نبی،اُن کی تنظیموں سے نہیں،بلکہ کہیں اور سے اُٹھ کھڑا ہوتا تھا۔

(74)بائبل میں کونسی۔کونسی ایسی جگہ ہے،جہاں خُدا نے ایک پریسٹ کولیا اور اُسے ایک نبی بنایا دیا؟ کہاں خُدا نے ایک کلیسیائی تھیولوجین(تربیت یافتہ شخص،تھیولوجیکل تربیت یافتہ شخص کولیا)اور اُسے ایک نبی بنایا دیا؟ اُس نے کبھی ایسا نہیں کیا،کسی زمانہ میں،اُس نے کبھی ایسا نہیں کیا......تاریخ میں کسی بھی جگہ اُس نے ایسا نہیں کیا۔خُدا اُس نظام سے دُور،کہیں اور سے اُسے لاتا تھا۔اور یہی کچھ اُس نے یہاں کیا ہے۔

(75)یسُوع،جب وہ یہودیہ کے بیت الحم میں پیدا ہوا،تو ایک غریب خاندان میں پیدا ہوا،اور اُس کا کوئی پس منظر نہ تھا جس سے وہ لوگ جان پاتے،صرف یہوداہ کے۔کے قبیلہ سے تھا،اور اُس کے ماں اور باپ داوٗد کی نسل سے تھے؛اور اُنھیں نام لکھوانے کیلئے جانا پڑا۔اور یہاں وہ محض ایک نوجوان شخص تھا،جو چاروں طرف......اور کچھ نہیں بس کلیسیاؤں کی کانٹ چھانٹ کررہا تھا۔اور وہ اُس سے نفرت کرتے تھے۔وہ شخص جو معجزات کرتا ہے اس کے سِوا وہ کچھ نہیں کہہ سکتے تھے۔اور پطرس نے پنتی کوست کے دِن اِس بات کا اظہار کیا،اور کہا،”یسُوع،ناصری،خُدا کی طرف سے ہمارے درمیان ثابت کیا ہوا شخص تھا،اور خُدا اُس کے ساتھ تھا۔“اور اُسکے کلام میں کوئی بات شامل نہ کرتے ہوئے؛صرف اِسے تھوڑا سا سادہ کردیتا ہوں:”وہ خُدا تھا جو ہمارے درمیان مجسم ہوا تھا۔یعنی

خُدا ہمارے ساتھ۔''

(76) اور کسی رات بیان کر رہے تھا، کہ موسیٰ نے، اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ کر ڈھانک لیا تھا، وہ ......موسیٰ میں خُدا تھا۔ وہ......(اپنے دِل میں بھیدوں کو تھامے ہوئے تھا)، اور وہ ہاتھ کوڑھ سے برف کی مانند سفید ہو گیا تھا۔ اور پھر اُس نے اِسے واپس اپنے سینہ پر رکھا اور یہ ٹھیک ہو گیا، اور پھر اِسے ہماری طرف بڑھایا جب اُس نے روحُ القُدس کو نیچے بھیجا؛ جو خُدا تھا، اور دوبارہ، پنتی کوست کے دِن ایک دوسری صورت میں موجود تھا۔ اور ہم نے اُسے ٹھکرا دیا۔ کیونکہ ہم اُسے نہیں چاہتے۔ اِسی طرح اُنھوں نے تب کیا تھا۔ اور ہوسکتا ہے اِسی طرح آج ہم بھی کرینگے۔

(77) ہم دیکھتے ہیں، ہر آدمی کے پاس اُسکی اپنی تفسیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت زیادہ الجھن پائی جاتی ہے۔ لیکن آپ جانتے ہیں، بائبل کہتی ہے، کہ ''یہ کلام کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں ہے۔'' اِسکو ضرورت نہیں ہے کہ ایک پریسبٹرین اِسکی ترجمانی کرے۔ اِسکو ایک بپٹسٹ ترجمانی کی ضرورت نہیں ہے۔ نہ ہی اِسے ایک پنتی کاسٹل ترجمانی کی ضرورت ہے۔ خُدا آپ اپنا ترجمان ہے۔ اُس نے کہا وہ ایسا کریگا، تو وہ ایسا کرتا ہے، اور یہ بات طے ہے۔ پس یہی وجہ ہے کہ وہ مسح شدہ وعدے کے کلام کو دیکھتے ہیں مگر پھر بھی وہ- وہ اِسکو قبول نہیں کرتے ہیں، آپ دیکھیں، کیونکہ یہ اُنکے- اُنکے عقیدوں کے برعکس ہے۔

(78) وہ مسیح (مسح شدہ) کیسا نظر آئیگا، اور وہ کیا کرے گا؛ یہ بات اُنکی سمجھ سے بہت دور تھی۔ اور پھر جب یہ بات اُن کیلئے صحیفوں سے پڑھی گئی، کہ وہ کیا کریگا، تو وہ اِسکو سمجھ نہیں پائے۔ اور جب وہ مجوسی، بابل سے آئے، تو یروشلیم سے شمال مشرق کی طرف تھے، جب نگاہ کی تو اُس ستارے کو مغرب کی طرف رہنمائی کرتے پایا۔ اُنھوں نے دو سال تک ستارے کی پیروی کی، اور دجلہ دریا پار کیا، اور وادیوں اور سنعار سے ہوتے ہوئے، وہاں تک آئے، اور تمام مذاہب کے سربراہ شہر میں داخل ہو گئے۔ اور دُنیا کا عظیم ترین مذہب، ہیکل میں، یروشلیم میں تھا۔ اور وہ گلیوں میں اِدھر اُدھر کہہ رہے تھے، ''وہ کہاں ہے؟ یہودیوں کا بادشاہ جو پیدا ہوا ہے وہ کہاں ہے؟'' کیوں، پس کوئی بھی اِس بات کے متعلق نہیں جانتا تھا۔ یہ عجیب بات تھی۔

(79) حتیٰ کہ سنہیڈرن کو حرکت میں لایا گیا......اور عالموں کو بلایا گیا اور پوچھا گیا،''صحیفوں میں پڑھو کہ مسیح کی پیدایش کہاں ہونی چاہیے......؟''

(80) اور وہ گئے اور- اور صحیفوں کو حاصل کیا اور پڑھا کہ میکاہ نے کہا تھا،''اے بیت الحم یہوداہ کے علاقے......تُو...... یہوداہ کے حاکموں میں ہرگز سب سے چھوٹا نہیں؟ کیونکہ تجھ میں سے ایک سردار نکلے گا۔''

دیکھیں، اِسکی بجائے کہ تحقیقات کرتے، اُنھوں نے اِس چیز کو رد کر دیا،''اچھا، یہ تو جنونیوں کا گروہ ہے۔'' سمجھے؟ اور اِسی وجہ سے چرواہوں نے پیغام کو قبول کر لیا۔ دیکھیں، لیکن وہ نہیں چاہتے......اُن کے پاس اُنکی اپنی تفسیر تھی، اسلیئے، اُنھوں- اُنھوں نے اصل حقیقی چیز کو کھو دیا تھا۔

(81) لیکن جیسا کہ، جب وہ آیا، تو وہ بالکل اُسی طرح آیا جیسے کلام نے کہا تھا کہ وہ آئے گا۔ اور وہ بالکل اُسی طرح شہر میں داخل ہوا، جیسے کلام نے کہا تھا کہ وہ آئے گا، اور آج صبح ہمارے مضمون میں یہ شامل ہے۔ اور اُنھوں نے کہا،''یہ کون ہے؟'' آپ سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ اُنکو معلوم ہونا چاہیے تھا کہ یہ کون تھا۔ اور یہاں...... باہر کی دُنیا نہیں، بلکہ چرچ کی دُنیا نے کہا،''یہ کون ہے؟ یہ کون ہے؟'' جبکہ، وہاں، صحیفوں نے واضح طور پر بتایا تھا کہ وہ بالکل اسی طرح آئیگا۔ لیکن وہ کہتے ہیں،''یہ کون ہے؟ یہ شخص کون ہے؟ یہ سب کیا ہلچل ہے؟ اِس شور شرابے کو بند کر دو، یہ ہمیں پریشان کرتا ہے۔'' اوہ ہو۔ سمجھے؟ سمجھ...... گئے؟ بالکل وہی شخص جس کیلیئے اُنھوں نے دُعا مانگی تھی ٹھیک اُنکے بیچ میں موجود تھا، اور اُنھوں نے اُسکو تسلیم نہ کیا۔ اور وہ بالکل ویسے ہی آیا جیسے کلام نے کہا تھا کہ وہ آئیگا۔ اور اگر وہ آج ایسا کرتا ہے، تو وہ بالکل ویسے ہی آئے گا جیسے کلام کہتا ہے کہ وہ آئیگا۔ وہ ہمیشہ خُدا کے کلام کے ذائقہ میں آتا ہے، نہ کہ کسی تھیالوجین کے نظریئے کے ذائقہ میں جو اِسکے بارے میں ہوتا ہے۔

(82) ویسے بھی، کیا آپکو معلوم ہے خُدا کا کلام کبھی کسی تھیالوجین کے پاس نہیں آیا؟ کلامِ مقدس میں تلاش کریں کیا کبھی ایسا ہوا۔ کلام تھیالوجین کے پاس نہیں آتا ہے؛ کبھی نہیں۔ لیکن آپ دیکھیں، اگر کلام آج مجسم ہوتا ہے، یعنی وہ کلام جو ہمارے زمانے کیلیئے ہے، تو یہ خُدا کے کلام کے ذائقے میں ہوگا۔ نہ کہ کسی کے خیال کے ذائقے میں۔ خُدا اپنے کلام کو لے گا جو اُس نے اِس زمانہ کیلیئے وعدہ کیا

ہے،اور اُسے مسخ کریگا،اور یہ رونما ہوگا۔ یہ بات ہے۔اور اِسے واقع ہونے سے روکنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ یہ کسی بھی طرح سے واقع ہوگا، پرواہ نہیں کلیسیا کیا کہتی ہے اور اُن میں سے باقی لوگ کیا ایمان رکھتے ہیں۔ یہ...... بحرحال خُدا یہ کریگا۔ بہت تھوڑے سے ہونگے جو اِس کے بارے جان پائیں گے۔ یہ سچ ہے، بس بہت تھوڑے سے ہیں۔ یہ ہمیشہ سے اِسی طرح تھا۔

(83) دیکھیں، اُنکی اپنی تفسیر تھی، اور جو کچھ کلیسیا نے اُنھیں بتایا تھا اُنھوں نے اُس پر توکل کیا تھا اِسکے علاوہ کچھ نہیں کر سکے تھے۔ لیکن وہ آئیگا...... جیسے وہ آتا ہے...... بلکہ، جیسے اُس نے اُس وقت کیا تھا، ہر بار جب وہ آتا ہے تو وہ ویسا ہی کریگا، اور جو کچھ بھی وہ کرتا ہے، وہ کلام کے ذائقے میں ہوگا۔ پس اسلیئے، ہم اُس بات پر اعتماد نہیں کر سکتے جو دوسرے لوگ کہتے ہیں۔ واحد ایک ہی چیز ہے جس پر آپ اعتماد کر سکتے ہیں، اور وہ کلام ہے۔ اور کلام خُدا ہے۔ اور کلام ممسوح مسیحا؛ یعنی اِس گھڑی کا ممسوح کلام ہے۔ کیا شاندار بات ہے! اُنھوں نے اِسکو، یعنی کلام کو کھو دیا؛ حالانکہ ٹھیک...... اُن کے پاس تھا...... کلام ہمیشہ سے درست ہے، لیکن اِس کے بارے میں اُنکی تفسیر غلط تھی۔

(84) مجھے حیرت ہے کہ اگر یہ عظیم بات، یہ عالمگیر کونسل جو آج دُنیا میں ہمارے پاس ہے، اور یہ ورلڈ کونسل آف چرچز؛ کو ایک ساتھ تشکیل دے رہے ہیں کہ ہمیں ایک بنا دیں...... مجھے حیرت ہے کہ اگر وہ یہ محسوس کرتے ہیں...... یہ بالکل وہی بات ہے جو کلام نے کہی تھی کہ وہ کرینگے۔ لیکن وہ سوچتے ہیں کہ یہ دُنیا میں سب سے بہترین بات ہے، جس کے وسیلہ ہم سب ہاتھ ملا سکتے ہیں اور ایک ہو سکتے ہیں۔ کہتے ہیں، ''یسُوع نے دُعا کی کہ ہم ایک ہوں۔'' یہ سچ ہے۔ لیکن وہ اِس قسم کا ایک ہونا نہیں ہے۔

(85) اُس نے کہا، ''ہم ایک ہوں جیسے میں اور باپ ایک ہیں۔'' جی ہاں، اِس طرح کا ایک ہونا ہے۔ پھر یہ کیسے ہوگا؟ جو کلام ہم میں ہے وہ ممسوح کلام بن جائیگا۔ اور یہی خُدا کی وحدانیت ہے۔ دیکھیں، خُدا کی وحدانیت آپ میں ممسوح کلام کا ہونا ہے۔ سمجھے؟ اور پھر آپ اُس زمانہ کیلیئے بیٹا (مسیحا) بن جاتے ہیں۔

(86) اب ہم دیکھتے ہیں کہ لوگ زیادہ تر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ لوگ تبدیل نہیں ہوتے ہیں۔ یہ

لوگ تین گروہوں میں تقسیم تھے۔اور ہم اِس کو کچھ منٹوں کیلئے اب دیکھیں گے۔میں جانتا ہوں کہ مجھے تھوڑا وقت لگ جائیگا، اگر آپ اتفاق کرتے ہیں۔ میں ذرا زیادہ آہستہ رو ہوں، میں- میں- میں ہوں...... میں نہیں جانتا؛ میں- میں اندر داخل ہوا اور حوالہ جات ، اور کچھ نوٹس لکھے۔ اور پھر میں- میں- میں وہاں گیا اور- اور رُوحُ القُدس نے مجھے اپنی گرفت میں لے لیا، اور مجھے- مجھے- مجھے- مجھے...... اِسطرح لگا جیسے اِس کا کوئی اختتام نہیں ہے۔ یہ بس آگے بڑھتا جا رہا ہے۔لیکن، اب، اپنے متن پر چلتے ہیں۔

(87) وہ وہاں، تین مختلف نظریات کے ساتھ، تین مختلف گروہوں میں، تقسیم تھے۔اُن میں سے کچھ اُس پر ایمان رکھتے تھے۔اُن میں سے کچھ اُس سے نفرت کرتے تھے۔اور اُن میں سے کچھ ایسے تھے جو نہیں جانتے تھے کہ کیا کرنا ہے۔

(88) دیکھیں؟ اُسی- اُسی طرح آج ہمارے ساتھ ہے۔ مجھے یقین ہے اِس چرچ میں، مَیں نے ایک مرتبہ، منادی کی تھی: ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور بے ایمان۔وہ تین گروہوں میں تھے، آپ- آپ کے پاس یہ ہر جگہ ہیں۔ یہ بھی، تین گروہ میں ہیں؛ دیکھیں یہ حالت لوگوں کی ہمیشہ سے ہے۔اور ہم واپس جا کر ثابت کر سکتے ہیں، کہ ہمیشہ لوگوں کی یہی حالت رہی ہے۔وہ ہمیشہ سے اس قسم کی حالت میں رہے ہیں۔

(89) پھر جب دیکھتے ہیں کہ یہ ہمیشہ سے اِسی طرح ہے،تو پھر یہ ہمیں یقین دِلاتا ہے کہ خُدا نے لوگوں کو اِسی طرح سے ڈیزائن کیا ہے۔کیوں، خُدا اپنے دشمن کو بھی اپنی تعریف کیلئے بناتا ہے۔ سب...... پولُس ، رومیوں کے، آٹھویں باب میں، لکھتا ہے، کہتا ہے،''اوہ، اے نکمے انسان۔کیا- کیا مٹی کمہار کو کہہ سکتی ہے، تُو نے ...... مجھے ایسا کیوں بنایا؟ کیا اُس کو اختیار نہیں کہ ایک برتن عزت کیلئے بنائے اور دوسرا بے عزتی کیلئے؟'' کیا ہوتا اگر اُس نے کوئی رات نہ بنائی ہوتی؟ آپ کبھی سورج کی تعریف نہ کرتے۔ اگر یہ سارا سورج ہی ہوتا، تو آپ کو معلوم نہ ہوتا کہ اِس کی تعریف کیسے کی جائے۔کیا ہوتا اگر کوئی بیماری نہ ہوتی؟ آپ کبھی نہ جانتے کہ اچھی صحت کی تعریف کیسے کی جاتی ہے۔کیا ہوتا اگر بُرے لوگ نہ ہوتے؟ نہ کوئی بُری عورت ہوتی؟ تو ایک اچھی عورت کی عزت نہ کی

جاتی۔ سمجھے؟ وہ نہ کرتے......عورت کی عزت نہ کرتے؛ کیونکہ یہ سب کچھ اِسی طرح ہے، یہ فقط ایک سیدھی سی بات ہے۔لیکن یہ امتیاز کا قانون ہے۔

(90)خُدا اِسے اِس طرح بنا تا ہے: پس ایک بے عزتی کیلئے ہے، تا کہ ایک با عزت کو ظاہر کرے؛ ایک بہت زیادہ غلط ہے، تا کہ یہ ظاہر کرے......اگر یہ نہ ہو، تو پھر ٹھیک بھی نہ ہو گا۔ اگر یہ نہیں تھا......کوئی جعلی ڈالر نہیں ہوسکتا جب تک ایک اصل ڈالر نہ ہو۔ اور پھر جعلی ہے......اگر جعلی بنایا گیا ہے، تو پھر اصل بھی ہو گا۔ لیکن یہ- یہ ایک کاپی ہے۔ اسلیئے نہیں ہوسکتا......اسلیئے گناہ نہیں ہوسکتا جب تک راستبازی نہ ہو۔ کیونکہ راستبازی درست- درست چیز ہے، اور گناہ راستبازی کا اُلٹ ہے۔ یعنی دوسرے لفظوں میں، سچ سچ ہے۔ جھوٹ جھوٹ نہیں ہوسکتا جب تک پہلے سچ نہ ہو؛ تا کہ اُس سچ کو جھوٹ میں تبدیل کیا جائے۔ اسلیئے تمام گناہ کچھ نہیں ہیں بلکہ راستبازی کا اُلٹ ہیں۔ پس، یہ دُنیا کا نظام ہے۔

(91) دو نظام ہیں؛ اُن میں سے ایک درست نظام ہے، اور دوسرا غلط نظام ہے۔ اُن میں سے ایک خُدا کا کلام ہے، جو کہ درست ہے؛ اور ہر انسان کا کلام جھوٹا ہے۔ اور یہ تنظیمی نظام جو آج ہمارے پاس ہے، ورلڈ کونسل آف چرچز تشکیل دے رہا ہے کہ حیوان کا نشان بنائیں تا کہ اُن کو ایک ساتھ اُبھاریں، جو کہ غلط ہیں۔ اور انسان آنکھ بند کر کے اِس میں جا رہے ہیں۔

(92)خُدا نے اپنا کام مکمل کیا ہے زمین پر وہ چیز رکھی ہے جن سے اُنکی مخلصی ہونی ہے۔ لیکن یہ سوچتے ہیں کہ یہ تو جنونیوں کا ایک گروہ ہے۔ وہ اِسکو نہیں چاہتے۔ وہ اِسکو رد کرتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں اُنھیں اِس بارے میں کچھ کرنا ہو گا۔ اُنھیں اپنا کوئی نظام بنانا ہو گا۔ خُدا کے پاس پہلے ہی نظام موجود ہے، یعنی اُسکا کلام۔ لیکن ہم اُسے نہیں چاہتے ہیں۔ لہٰذا آج ہم خود کو اُسی حالت میں پاتے ہیں، جیسے اُس وقت وہ تھے۔

(93) اور اب، دیکھ رہے ہیں کہ لوگوں کو اِسطرح سے ڈیزائن کیا گیا ہے......توجہ دیں، آپ کہتے ہیں......مجھے- مجھے معلوم ہے میں نے کافی وقت لیا ہے، لیکن میں گھڑی پر نگاہ لگانا نہیں چاہتا اسلیئے کہ یہ مجھے پریشان کرتی ہے۔ سمجھے؟

(94) سیاست؛ اب ہم اسے دیکھتے ہیں......آئیں مثال لیتے ہیں......تاکہ دیکھیں کہ لوگوں کو تین- تین درجوں میں ڈیزائن کیا گیا ہے۔ آئیں سیاست کو دیکھتے ہیں۔ کچھ لوگ ایک آدمی کیلئے سرگرم ہوتے ہیں۔ اور دوسرا گروہ اُس سے نفرت کرتا ہے۔ اور ایک تیسرا گروہ نہیں جانتا کہ اُسے کیا کرنا ہے؛ وہ نہیں جانتے کونسا ٹھیک ہے، اور یہ بات اُن کو الجھن میں ڈالتی ہے۔

(95) یہ آدمی کہتا ہے، ''اوہ، وہ ایک عالی شخص ہے۔ وہ- وہ ہمارے لیے ایک بہترین صدر ثابت ہوگا۔''

جبکہ دوسرا آدمی کہتا ہے، ''وہ ایک گمراہ کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔''

(96) پھر درمیان والا کہتا ہے، ''اب میں نہیں جانتا کیا کروں۔'' سمجھے؟ دیکھیں، ہم اِس طرح سے ڈیزائن کیے گئے ہیں۔ ہم اِسطرح سے بنائے گئے ہیں۔ بنی نوع انسان اِسی طرح ہیں۔ خُدا کی عظیم کفایت کو پورا کرنے کیلئے یہ اِسی طرح ہونا تھا۔ اور زمین پر اپنا حصول حاصل کرنے کیلئے جو وہ کرنے جا رہا ہے، انسان کو اِسی طرح ڈیزائن کیا جانا تھا۔ ایک درست ہے۔ جبکہ دوسرا غلط ہے۔ اور ایک اور ہے جو دونوں کے درمیان ہے۔ یہ ہمیشہ سے اِسی طرح ہے۔

(97) غور کریں، وہ انسان جو درمیان میں ہیں......وہ ہر بار ایسا کرتے ہیں کہ وہ نہیں جانتے، اور یہ ایک غلط جگہ ہے: اور ایک ظاہر کرتا ہے، کہ اُس کی سوچ کے مطابق وہ درست ہے؛ دوسرا ظاہر کرتا ہے کہ اُسکی سوچ کے مطابق وہ غلط ہے؛ اور وہ جو درمیان میں ہے اِس بارے میں کچھ نہیں جانتا ہے، وہ نہیں جانتا کونسی طرف مُڑنا ہے۔ اور بالکل اِسی طرح مذہب میں ہے۔ آج لوگ اپنی ابدی منزل کے متعلق اِسی طرح کر رہے ہیں۔

(98) اب ہمیں ٹھیس لگنے جا رہی ہے، صرف ایک منٹ۔ وہ اپنی ابدی منزل کے بارے میں اسطرح کر رہے ہیں۔ جیسے ایک آدمی اِس- اِس جگہ......کھانے کیلئے جاتا ہے۔ اور اگر آپ اپنے سوپ کے پیالے میں ایک مکڑی پاتے ہیں، تو آپ اُس کمپنی یا رستوران پر مقدمہ کرنا چاہیں گے۔ آپ اُس سوپ کو نہیں پیں گے، کیوں، اسلیئے کہ وہ زہر بن چکا ہے۔ اگر- اگر- اگر- اگر ایک بڑا لال بیگ یا کوئی اور ایسی چیز سوپ کے پیالے میں اُبلتی ہوگی، تو آپ اُسے نہیں پئیں گے۔ کیوں، آپ

اُسے بالکل نہیں پیئیں گے۔ اُسکے بارے میں سوچنا ہی آپ کو بیمار کر دیگا۔لیکن پھر بھی، آپ کچھ تھیولوجین کے گروہوں کو اپنے گلے میں کوئی ایسی چیز دھکیلنے کی اجازت دیتے ہیں جو آپ کو خُدا سے لاکھوں میل دور کر دیتی ہے، اور اِسے ہڑپ کر جاتے ہیں۔جبکہ،''انسان ہر اُس بات سے جیتا رہے گا جو خُدا کے منہ سے نکلتی ہے۔'' یہ ایک زنجیر ہے جو آپ کی جان کو جہنم کے اوپر رکھتی ہے۔جبکہ میں نے اِس سے پہلے بھی کہا تھا،''ایک زنجیر اپنے کمزور ترین حصے سے ہی بہترین ہوتی ہے۔''توڑنے کیلئے ایک کڑی ہے......آپ کو بس یہی کچھ کرنا ہے اُن میں سے ایک کو توڑ دیں۔اور باقی خود بخود اُس کیساتھ ٹوٹتی جاتی ہیں۔ یہ اپنی کمزور کڑی جتنی ہی مضبوط ہے۔

(99) اب دیکھیں......اور ایک شخص جانتا ہے کہ اگر آپ یہ زہر آلودہ مکڑی والا سوپ پیتے ہیں، تو یہ آپ کو بیمار کر دیگا۔اور آپ کو ہسپتال جانا پڑیگا، اور– اور آپ کا پیٹ پھول جائیگا اور بہت سی تکلیفوں سے گزرنا پڑیگا۔اور اس سے آپ مر بھی سکتے ہیں۔لیکن میرے خُدایا! آپ پسند کرتے ہیں...... دیکھیں، آپ کبھی اِیسی جگہ دوبارہ جانا پسند نہیں کرینگے۔آپ کبھی بھی دروازے کو دوبارہ تاریک کرنا نہیں چاہیں گے، کیونکہ آپ– آپ– آپ– آپ خوفزدہ ہو چکے ہیں کہ اگر آپ زہر پیئیں گے تو مر جائیں گے۔لیکن آپ پھر بھی اپنا نام رجسٹر میں درج کروائیں گے، اور آپ یقیناً شامل ہو جائیں گے، اور جو بائبل نے کہا ہے اُس سے لڑیں گے،''یہ چیز آپکے بدن کو نقصان نہیں پہنچا رہی، بلکہ آپکی روح کو دوزخ میں بھیج رہی ہے۔'' سمجھے؟ لوگ کیسے عجیب کام کرتے ہیں۔وہ– وہ......وہ اپنی ابدی منزل کو لیتے ہیں، اور اِس کی بنیاد کسی تھیالوجیکل اصطلاح پر رکھتے ہیں۔اور آپ اُنکے سامنے کلام لیکر جائیں، اور کہیں،''یہ بات ہے جو بائبل نے کہی ہے۔یہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔''

(100) اور تھیولوجین اُس پر نظر ڈالتا ہے،''اچھا، یہ تو کسی اور زمانے کیلئے تھی۔'' سمجھے؟ اور آپ اُس کو سنتے ہیں۔آپ دیکھیں خُدا کیا کہتا ہے۔ایک حقیقی، سچا مسیحی صرف اِس کلام کو سنتا ہے، اور صرف یہی بات ہے۔خُدا کا بندہ اِس روٹی سے زندہ رہتا ہے۔

(101) غور کریں، کچھ– کچھ کلام پر یقین رکھتے ہیں۔جبکہ دوسرے اپنی تنظیمی تفسیر پر یقین رکھتے ہیں۔اور پھر کچھ اور ہیں، جو اِس اُلجھن کے باعث نہیں جانتے کہ کس بات کا یقین کریں۔

(102) اب اُن میں سے کچھ کہتے ہیں،''اوہ، ورلڈ کونسل آف چرچز، یہی وہ مقام ہے۔ یہی ہم سب کو ایک بنانے جا رہی ہے۔ اوہ، یہی وہ ہے۔''

(103) اور دوسرے کہتے ہیں،''دیکھیں، یہ شیطان کی طرف سے ہے! یہ کلام میں موجود ہے۔''

(104) پھر وہ انسان ہے جو بیٹھ کر، دُعا میں وقت نہیں گزارتا اور اِس کو تلاش نہیں کرتا، وہ کہتا ہے،''اوہ، اِسے بھول جاؤ۔'' اوہ ہو۔ اِسے بھول جاؤ؟ یہ آپ کے...... آپکے بیان پر مبنی ہے، بھائی، آپ جس پوزیشن میں ہیں، جس طرح اِسے مان رہے ہیں، یہی آپ کو آپکی ابدی منزل کی جانب بھیج رہا ہے جہاں آپ ہمیشہ رہیں گے۔ ایسا نہ کریں۔

(105) جب اِس طرح کی کوئی چیز سر اُٹھاتی ہے تو یہ مناسب ہے کہ بیٹھ جائیں۔ اور جیسے یسُوع کے دِنوں میں، ایک سوال اُٹھا تھا؛ جب وہ آئے، تو کلیسیا نے کہا،''اوہ، وہ ایک بیکار شخص ہے۔ اُسکے پاس کچھ نہیں ہے۔''

(106) لیکن اُس نے کہا،''کتابِ مقدس میں ڈھونڈو۔'' اُس نے کہا،''کیونکہ تم سمجھتے ہو اُس میں ہمیشہ کی زندگی تمہیں ملتی ہے، اور یہ تمہیں بتائیگا کہ میں کون ہوں۔''

(107) پھر مرد، وخواتین، یا کسی بھی قسم کا مسیحی ہے، جو اپنی ابدی منزل میں دلچسپی رکھتا ہے، وہ کتابِ مقدس میں ڈھونڈے اور دیکھے کہ وہ کون تھا۔ پھر یہ سوال نہیں کیا جائیگا،''یہ کون ہے؟'' وہ کہیں گے،''وہ یہاں ہے!'' یہ فرق ہے۔ دیکھیں، یہ انسان ہے، یہ- یہ- یہ اِسی طرح بنائے گئے ہیں۔ کچھ اِسلئے مقرر کیے گئے ہیں۔ ایسا کہنا مشکل ہے، لیکن یہ سچ ہے۔ یہ یہی ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟

(108) اب دیکھیں، آج، کچھ کہتے ہیں،''میں کلام پر ایمان رکھتا ہوں۔ اور کلام؛ بلکہ اِس کا ہر لفظ سچائی ہے۔''

(109) دوسرے کہتے ہیں،''ہہ، ہمارے پاسٹر جائیں اور اِس قسم کی باتیں سیکھیں......وہ جانتے ہیں اِسکے متعلق کیا کہنا ہے۔''

(110) ایک اور کہتا ہے،''اچھا، میں نہیں جانتا۔ میں اُس میں شامل ہو گیا تھا۔ میں اِسے پسند نہیں کرتا تھا۔ میں وہاں گیا اور اُس میں شامل ہو گیا تھا۔ میں- میں نہیں جانتا کس کیسا تھ تعلق

رکھوں۔'' سمجھے؟ یہ اِسی طرح ہے جیسے اُس وقت تھا، اِسی قسم کی ایک بھیڑ تھی۔ خیر یہ ہمیشہ سے، ابتدا سے اِسطرح ہے، اور یہ ہمیشہ رہے گا۔

(111) اب آئیں ہم اِس معاملے پر بائبل کی سچائی پر غور کریں، اور جانچیں کہ آیا یہ درست ہے؛ صرف چند منٹوں کیلئے اب دیکھیں......آدم......ابتدا میں یہ اِس طرح شروع ہوا، اُسی طرح آج ہم نے اِسے پایا ہے، یہ رتی بھر بھی تبدیل نہیں ہوا ہے۔ آدم ایک ''ایماندار تھا۔'' شیطان ایک ''بے ایمان تھا''؛ اور اِس نے کلام کا یقین نہیں کیا تھا۔ لہٰذا اِس نے حوا کو لیا، جو کہ ''پُر یقین نہ تھی'' کہ آیا یہ درست تھا یا نہیں۔ سمجھے؟ شیطان، بے ایمان تھا......خُدا نے کہا، ''جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔''

(112) شیطان نے کہا، ''یہ درست نہیں ہے۔'' دیکھیں، اِس نے کلام کا یقین نہیں کیا تھا۔ آدم نے کلام کا یقین کیا تھا۔ لہٰذا شیطان نے عورت پر کام کیا جو درمیان میں تھی۔ وہ نہیں بتا سکتے تھے...... وہ ٹھیک طور پر نہیں بتا سکتی تھی۔

(113) اب، توجہ دیں۔ عورت یہاں مستقبل کی تنظیمی کلیسیائی دُلہن کی نمائندگی کرتی ہے۔ یہ سب کچھ پیدایش میں واقع ہوا۔ یہ ایک بیج ہے۔ آپ پیدایش میں سے شروع کریں؛ آپ براہ راست اپنی تصویر کو حاصل کر لینگے۔ سمجھے؟ اب، یہاں، عورت اِس زمانہ کی کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے کیونکہ کچھ کہتے ہیں (اب ہم پریسبٹرین، اور لوتھرن، اور اُن سب کو لیتے ہیں جو آرہے ہیں، جیسے بزنس مین اور وغیرہ وغیرہ ہیں)، ''جو کہتے ہیں ہم حاصل کرنا چاہیں گے......ہم رُوحُ القُدس کا بپتسمہ چاہتے ہیں۔ ہم۔ہم اِسے حاصل کرنا چاہیں گے۔''

(114) کیا آپ جانتے ہیں کہ ہم کونسے دن میں رہ رہے ہیں؟ سمجھے؟ ایسا ہوسکتا ہے کہ وہ اِسے کبھی حاصل نہ کر پائیں۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ یسُوع نے کہا، ''جب وہ، سوئی ہوئی کنواری......''؟

(115) اب، یاد رکھیں، سوئی ہوئی کنواریاں تیل مانگنے آتی ہیں۔ اور یہ سب مہر بند تھا۔ وہ اُسے حاصل نہ کرسکیں۔ وہ اُسے کبھی حاصل نہ کرسکیں۔ آپ غور کریں دُلہن کے جانے کے بعد، یعنی جب آسمان پر اُٹھالی جائیگی، تو کلیسیائیں ویسے ہی چلتیں رہیں گی، لوگ سوچیں گے کہ وہ نجات پا رہے ہیں اور سب کچھ ٹھیک چل رہا ہے بالکل جیسے اُنھوں نے ہمیشہ کیا۔ مسلسل جاری رکھیں گے جیسے یہ نوح کے

دنوں میں ہوا تھا۔ وہ کھا، پی رہے تھے، اور سب کچھ ویسے ہی تھا جیسے اُنھوں نے ہمیشہ کیا تھا۔ وہ اُسکے بارے میں کچھ نہیں جانتے تھے۔ لیکن دروازہ بند ہو گیا تھا۔ اور دوستو، ایسا ہو سکتا ہے، دروازہ کسی بھی وقت بند ہو سکتا ہے۔ جتنا میں جانتا ہوں، شاید پہلے ہی ہو چکا ہے۔ ہم نہیں جانتے ہیں۔

(116) اُن میں سے تھوڑے سے ہیں جو اندر داخل ہونے جا رہے ہیں۔ ہم یہ بات جانتے ہیں "جیسا نوح کے دنوں میں ہوا تھا (آٹھ جانیں بچیں تھیں)، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔" صرف چند جانیں بچ پائیں گی۔ میں نہیں کہتا کہ یہ آٹھ ہونگے۔ ہو سکتا ہے آٹھ سو ہوں یا...... میں - میں نہیں جانتا کتنے ہوں۔ آٹھ ہزار ہوں...... میں - میں نہیں جانتا۔ آٹھ ملین ہوں...... میں......

(117) لیکن آپ دیکھیں، کہ اب زمین پر صرف اِس چھوٹے سے گروہ کی صورت میں دُلہن کو تشکیل نہیں دیا جا رہا ہے۔ جب ساتویں گھڑی میں، وہ آیا، تو وہ تمام کنواریاں اُٹھ کھڑی ہوئیں اور اپنی مشعلیں درست کرنے لگیں۔ پیچھے تمام وقتوں میں، ہر ایک جس نے فی زمانہ ممسوح کلام کا یقین کیا، سامنے آئے گا۔ جیسے مخروط کے (نیچے والے حصے سے لیکر)، اُوپر آنا ہے...... لیکن چوٹی کے پتھر کو اِس کو پوری طرح سے ایک - ایک مخروط بنانے کیلئے آنا تھا۔ دیکھیں، تا کہ اِسکو ایک ساتھ جوڑ دے۔ اب، دُلہن زمانوں کے ذریعے آنے والے اُن تمام لوگوں کے ساتھ تشکیل پائے گی، جنھوں نے یقین کیا اور مسیح کو بطورِ اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کیا۔

(118) اب، حوا پُر یقین نہیں تھی۔ اور آدم نے اُس کو بتایا، کہا، "ہنی، اب دیکھو، خُدا نے، یہ کہا ہے، 'کہ جس روز تُو نے کھایا، اُس روز تُو مرا۔'"

(119) لیکن اُنھوں نے کہا...... شیطان نے کہا، "یقیناً یہ ٹھیک نہیں ہے۔ کیا تم تصور کر سکتی ہو کہ ایک - ایک باپ اپنے بچوں سے ایسا سلوک کرے...... ایسا مزاق، یا اِس طرح کی بات کرے۔ یقیناً یہ ایسا نہیں ہے۔" سمجھے؟

(120) اور آخر کار وہ کس طرف مڑ گئی؟ وہ "واقعی" کی طرف مڑ گئی۔ اور یقیناً، بالکل اِسطرح آج کلیسیا کرتی ہے۔ "اوہ، واقعی...... ہم ایک بڑی کلیسیا ہیں۔ ہم عظیم لوگ ہیں۔ ہم عرصہ دراز سے چل

رہے ہیں...... یہ ساری چیزیں جسے وہ مذہبی جوش کہتے ہیں، یہ- یہ چیزیں جسے وہ رُوحُ القُدس کا بپتسمہ کہتے ہیں اور باقی تمام چیزیں، یہ بیکار ہیں! دیکھیں، جیسا کہ...... اِیسی کوئی بھی چیز نہیں ہے۔ ہہ...... واقعی...... میں دہ یکی دیتا ہوں۔ میں چرچ جاتا ہوں۔ میری ماں بھی گئی...... واقعی خُدا......'' لیکن، خُدا نے مختلف کہا ہے، اور یہ اُسی طریقے سے ہونے جا رہا ہے، صرف اُس کے کلام کے ذائقے کے مطابق۔ خُداوند کی مرضی سے، میں بہت جلد، اِس بات پر، ایک خاص کتاب شائع کرنے جا رہا ہوں، دیکھیں، جو اِس لودیکیہ کو، ظاہر کرتی ہے کہ وہ ختم ہو چکی ہے، جیسا کہ وہ مہر بند ہو چکی ہے، اور مسیح باہر کھڑا ہے۔ آپ جانتے ہیں، کبھی نہیں کہا گیا کہ وہ دوبارہ اندر آیا۔ لہٰذا آج ہم یہ دیکھتے ہیں، کہ کلام کو باہر پھینکا جا رہا ہے، بالکل جیسے یہ ہمیشہ تھا۔

(121) اب، دھیان دیں، موسیٰ، جو ممسوح کلام تھا...... یا دونوں میں سے کچھ بھی کہیں...... میں اُمید کرتا ہوں کہ، جب میں اُسے مسیحا کہتا ہوں تو آپ یہ بات سمجھیں گے۔ اُس زمانے کیلئے وہ وعدہ شدہ ممسوح کلام تھا۔ موسیٰ تھا! کیا آپ اِس پر اِیمان رکھتے ہیں؟ یقیناً، لفظ- لفظ مسیحا کا مطلب ''مسح شدہ'' ہے۔ سمجھے؟ اب، نوح اپنے زمانے کیلئے ممسوح کلام تھا۔ ابرہام نے اِس کے متعلق وہاں بات کی...... اُس کے لوگ چار سو سال تک قید میں رہیں گے، اور ایک زور آور ہاتھ سے نکالے جائینگے، اور وہ کیا دِکھائیگا؛ وہ اپنے حیرت انگیز کام اور نشان...... اور- اور وہ نسل جو آ رہی تھی، وہ کیا کریگی۔ اور موسیٰ وہاں کھڑا ہوا تھا، جو کہ اُس زمانے کا ممسوح کلام تھا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی چھاتی پر رکھ سکتا تھا۔ کیوں؟ وہ خُدا کی حضوری میں کھڑا ہوا تھا۔ آمین! عظیم شاہانہ جلال اُسکے چوگرد تھا۔ جو بھی قدم اُس نے اُٹھایا خُدا کو پیش کرتا تھا۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں آج کلیسیا کو کھڑا ہونا چاہیے۔ جی ہاں! لیکن اِس کی بجائے، ہم کسی تنظیم کی کسی نفسیات کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

(122) لیکن موسیٰ کو متوجہ کیا گیا تھا، اور وہ ایک طرف ہو گیا۔ اور آگ کا ستون اُس جھاڑی میں ٹھہرا ہوا تھا۔ اور وہاں ممسوح موسیٰ کھڑا ہوا تھا۔ کوئی شک نہیں کہ وہ آدمی جانتا تک نہیں تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ اور جب وہ وہاں اپنے چرواہے والی لاٹھی کے ساتھ کھڑا تھا تو اُسے نشان دیئے گئے تھے، اور جانتا تھا کہ یہ بیابان میں ایک عصا ہوگا۔ لیکن یہ ایک سانپ میں تبدیل ہو گیا، اِسکے بعد ایک

کفارہ بن گیا؛ یہ بیابان میں، اُس سانپ نے کیا۔ تمام کام جو اُس نے سرانجام دیئے...... وہ نشان تھے اور آوازیں لوگوں سے مخاطب ہوتی تھیں۔ دیکھیں، وہاں کچھ تھا جو اُس کیساتھ منسلک تھا۔ اور شاید موسیٰ خود بھی یہ نہیں جانتا تھا، لیکن وہ اُس زمانے کا ممسوح کلام تھا۔ وہ ممسوح پیامبر تھا۔ لہٰذا اگر وہ اُس گھڑی کا پیامبر تھا، تو پھر وہ اُس گھڑی کا مسیحا بھی تھا۔ وہ ممسوح شخص تھا۔

اب دیکھیں، وہاں، یشوع، اور کالب، اُس گروہ میں ایماندار تھے (غور کریں) اور لوگوں کو سچائی بتانے کی کوشش کی۔ لیکن دیکھیں، شیطان (داتن اور قورح) بیابان میں دوسرے لوگوں کی ہلاکت کا سبب بنے۔ اب، پریشانی کیا تھی؟

(123) خُدا نے موسیٰ کو بلایا تھا۔ وہ جانا نہیں چاہتا تھا۔ وہ نبی ایسے کام کرتے تھے جب تک کہ وہ۔ وہ کرنہ لیں...... ایسا کرنا مشکل کام تھا۔ وہ نہیں چاہتے تھے کہ باہر جائیں، اور پریشان ہوں۔ وہ چاہتے تھے کہ رفاقت رکھیں اور اُن باقیوں کیساتھ رہیں اور۔ اور بھائیوں کیساتھ ساتھ چلیں۔ لیکن آپ دیکھیں، اِسطرح ہے...... مجھے یقین ہے...... میں بھول گیا کہ یہ کس نبی نے، کہا تھا، "اگرچہ...... میں یہ کرنا نہیں چاہتا،" (دوسرے الفاظ میں) مگر میرا پورا دِل آگ پکڑ لے گا۔ خُدا نے فرمایا ہے اور مجھے اِسے ضرور بیان کرنا چاہیے۔" چاہے اُنھوں نے اُسے پسند کیا؛ چاہے اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا؛ چاہے اُنھوں نے اُسے سنگسار کیا؛ چاہے اُنھوں نے جو بھی کیا...... خُدا نے اُسکے دِل میں یہ بات رکھی ہے، اور اُسے یہ ضرور بیان کرنی چاہیے۔ مختلف بننے کیلئے نہیں، بلکہ فرمانبردار بننے کیلئے۔ "دیکھ فرمانبرداری قربانی چڑھانے سے، اور بات ماننا، مینڈھوں کی چربی سے بہتر ہے۔" دھیان دیں، یہ اُسکے دِل میں تھا۔ اُسے یہ کرنا ضرور ہے۔ یہ اُس کی زندگی تھی۔ وہ اِسے روک نہیں سکتا تھا۔ وہاں دھڑکن جیسی، کوئی چیز تھی، جو اُنھیں دھکیلتی تھی۔ وہ اِسکو برکت یا اِسکو لعنت نہیں دے سکتے تھے۔ خُدا کے پاس اُن کا مکمل کنٹرول تھا حتیٰ کہ خُدا۔ خُدا ہی اُنکی آواز، اور اُنکا عمل تھا۔ ہلّلویاہ!

(124) مجھے ایک کلیسیا دیں جو مکمل خُدا کے مسح کے ساتھ ہو حتیٰ کہ اُن کا ہر عمل اور حرکت خُداوند یوں فرماتا ہے ہو، اور اُس شاہانہ جلال میں چلتے ہوں، تو میں آپ کو ایک مسیحا (خُدا کا ممسوح بندہ) زمین پر کھڑا ہوا دِکھاؤنگا۔

(125) وہاں موسیٰ اُس جلتی ہوئی جھاڑی اور شاہانہ جلال کے ساتھ کھڑا ہوا تھا۔ وہ وہاں بطورِ ممسوح کھڑا تھا، اور یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ وہ کیا کر رہا تھا۔ اور صرف اُس بات کی فرمانبرداری کر رہا تھا جس طرح آواز نے کہا تھا، ''اپنا ہاتھ اپنے سینہ پر رکھ کر ڈھانک لے۔ اِسے باہر نکال لے۔ اُس عصا کو لے۔ اُس کو ایک سانپ میں تبدیل کر دے۔ اُس کو دوبارہ نیچے پھینک دے۔'' پرواہ نہیں کہ کسی اور نے کیا کہا، وہ یہ کر رہا تھا۔

(126) کہا، ''اے خُداوند، مجھے اپنا جلال دِکھا، اور میں مصر جانے کیلئے تیار ہوں۔ میں فصیح آدمی نہیں ہوں۔ میں ٹھیک طرح سے بول نہیں سکتا۔ لیکن تُو صرف مجھے اپنا جلال دِکھا دے۔'' اور خُدا نے اُسے یہ دِکھایا۔ وہ وہاں گیا اور ٹھیک اُنہی چیزوں کو لے لیا، اور ظاہر کیا کہ وہ ہی ممسوح مسیحا ہے۔ اُس آدمی نے زمین کی مٹی کو اُٹھایا اور اُسے ہوا میں پھینکا، اور اُس مٹی سے جوئیں اور مچھر بن گئے، اور زمین کو ڈھانپ لیا۔ خُدا کے علاوہ، یہ کون بنا سکتا تھا؟ دریا کا پانی لیا اور اُسے کنارے پر اُنڈیلا؛ اور سارے مصر کا پانی، خون میں بدل گیا۔ خُدا کے علاوہ، یہ کون کر سکتا تھا؟ یہ کیا تھا؟ وہ مکمل طور پر خُدا کے ممسوح کلام کے تابع تھا حتیٰ کہ وہ مسیحا تھا۔

(127) مصریوں نے بھی اِسے اِسطرح روکنے کی کوشش کی...... بے ایمانوں نے اِسے روکنے کی کوشش کی۔ بناوٹی ایمانداروں نے اپنے منصوبے آزمائے۔ لیکن خُدا کا کلام اُنھیں براہِ راست وعدہ کی سرزمین میں لے گیا۔ یہ سچ ہے۔ وہ ممسوح تھے۔ وہ تھے......وہ مسیحا تھا۔

(128) اب بیابان میں سوال اُٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ یہ یہاں آتا ہے...... دیکھیں، اب، میرے بھائیو، میں چاہتا ہوں آپ دھیان دیں۔ اب یاد رکھیں، وہ لوگ اُن برکات سے لطف اندوز ہوئے۔ وہ لوگ اُس ممسوح، اُس نبی کی منادی سے شادمان ہوئے۔ اُنھوں نے اُس کا یقین کیا۔ اور اُنھوں نے اُسکی پیروی کی۔ لیکن وہاں بیابان میں، ایک قورح نام کا - کا، اور ایک داتن نام کا قبیلہ اُٹھا کھڑا ہوا۔ اور اُنھوں نے کہا، ''کیا یہ ایک آدمی کا معاملہ ہو گیا ہے۔ موسیٰ سوچتا ہے کہ وہ اکیلا ہی ہے جسے خُدا نے بلایا ہے۔''

(129) وہ ایک آدمی کا پیغام تھا، لیکن وہ اُسکو نہیں چاہتے تھے۔ ہرگز نہیں، وہ اُسکو نہیں چاہتے

تھے۔خُدا نے ایک وقت میں ایک شخص کے علاوہ کسی سے کبھی بات نہیں کی۔ یہ ہمیشہ سے ایک آدمی کا پیغام ہے۔ایک شخص کے علاوہ، کب اُس نے لوگوں کیساتھ کبھی بات کی؟ یہ انفرادی معاملہ ہے۔ یہ ایک گروہ نہیں ہے۔آپ میں سے ہر ایک، خُدا کے سامنے ذمہ دار ہے۔آپ کہتے ہیں،''اوہ، میں اِسکا یقین کرتا ہوں۔'' آپ صرف......آپ جو کچھ کرتے ہیں، آپ بس اِس سے تفریح کرتے ہیں۔آپ خیال سے تفریح کرتے ہیں۔

(130) جیسے یہاں ایک عورت کھڑی ہو۔میں جوان آدمی ہوں، شادی کا انتظار کر رہا ہوں۔وہ ہر لحاظ سے میرے تقاضوں کو پورا کرتی ہے۔وہ ایک پیاری مسیحی ہے: وہ اس طرح نظر آتی ہے، وہ اس طرح کے کپڑے پہنتی ہے، وہ اس طرح کا عمل کرتی ہے، وہ اس طرح کی زندگی بسر کرتی ہے۔میں تسلیم کروں گا کہ وہ میرے لئے ایک اچھی بیوی ثابت ہوگی۔لیکن وہ میری نہیں ہے جب تک میں اُسکو اپنے لئے نہیں لے لیتا۔

اِسطرح پیغام ہے۔آپ اِس کیساتھ ہمدردی کر سکتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں،''یہ ٹھیک ہے۔'' لیکن آپ کو اِسے لیکر اِسے خود کا حصہ بنانا ہوگا۔پھر آپ اور پیغام ایک بن جاتے ہیں۔پھر مسیح آپ کے ساتھ ہوتا ہے، جیسے یہ دوسروں کیساتھ ہوتا ہے۔

(131) اب، شیطان، اُس نے اِس کا یقین نہیں کیا تھا۔داتن......اُس نے داتن اور اُن لوگوں کو لیا تاکہ اِس کا یقین نہ کریں، جس کی وجہ سے وہ سب تباہ ہو گئے۔

لیکن آپ کہتے ہیں، بھائی برینہم، ایک منٹ ٹھہریں، آپ نے کہا،'تین: موسیٰ، یشوع، اور کالب۔''' یہ سچ ہے۔یہی کچھ وہاں تھا۔''لیکن آپ یہاں صرف کہتے ہیں،'دو ہیں۔' آپ یہاں یہ کہتے ہیں''وہاں یہ تھے......''

(132) آپ کہتے ہیں،''مافوق الفطرت شیطان۔''لیکن وہاں مافوق الفطرت خُدا نے بھی، اِن تین کو مسح کیا۔اب، شیطان واحد مسموح تھا۔لیکن دوسرا ایک آرہا تھا، دوسرا ایک آرہا تھا، بس چند منٹوں کیلئے توجہ دیں۔وہ منظر پر آتا ہے، اُسکا نام بلعام ہے۔وہ دولت سے محبت کرنے والا نبی ہے؛ نام نہاد نبی ہے، جھوٹا نبی ہے۔

(133) ہمیشہ انبیا کی تمام اقسام ہوتی ہیں۔ اور ہمیشہ اسرائیل اور گروہ کیساتھ ساتھ، نبی ہوتے تھے؛ اُن میں: کچھ چاپلوسی کرنے والے، اور اخلاقی اثر والے نبی ہوتے تھے، جو ساتھ ساتھ چلتے تھے اور بادشاہوں کے اچھے فرمان، اور کرم نوازی چاہتے تھے، ٹھیک ہے، اور، جیسے اخی اب کے پاس چارسو تھے، اور سب اپنے کلیسیائی انداز میں تیار تھے۔ اور اُس نے آپ کو بتایا...... اُس نے – نے – نے عظیم بادشاہ، یہوسفط کو بتایا، کہا، ''پس، یقیناً، میرے پاس چارسو، عبرانی نبی ہیں، اور سب تربیت یافتہ ہیں۔''

(134) اور وہ سب آئے اور نبوت کی۔ لیکن وہاں اُس آدمی میں خُدا کا اتنا کلام تھا کہ وہ جان گیا کہ یہ غلط تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا ایلیاہ نے اُس پر لعنت کی تھی۔ اور خُدا کیسے اُس چیز پر برکت دے سکتا تھا جس پر اُس نے لعنت کی تھی؟ وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔ اُس نے کہا، ''کیا تیرے پاس کوئی اور نبی ہے جس سے ہم پوچھ سکیں؟''

(135) اُس نے کہا، ''ہاں، تیرے پاس ایک ہے؛ میکایاہ، اِملہ کا بیٹا۔ لیکن،'' کہا، ''مجھے اُس سے نفرت ہے۔'' کہا، ''وہ ہمیشہ ہمیں رد کرتا ہے اور میرے حق میں بدی کی باتیں کرتا ہے۔'' کیسے ہو سکتا تھا...... شیر ببر گر جاتا تھا۔ خُدا نے فرمایا تھا۔ کون سچ نہ بولتا؟ جبکہ یہ بات خُدا کے کلام کے برعکس تھی، اسلیئے اُسے اُس پر لعنت کرنی پڑی تھی۔ ہمیشہ اُنکے پاس اِسطرح کے، جھوٹے نبی ہوتے تھے۔ لیکن اُنکے پاس ہمیشہ ایک حقیقی نبی، بھی ہوتا تھا۔ یاد رکھیں، وہاں سب اُنکے اسکول سے نہیں تھے۔ وہاں اُن میں ایک یہ بھی تھا۔ اور اِسی طرح یہ ہر زمانہ میں رہا ہے۔ اور اِسی طرح یہ، آج بھی ہے۔

(136) اور زمانے کا نبی یہ کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور نبی، آج بھی، یہ سب کچھ مختلف نہیں...... ایک میتھوڈسٹ کا نبی ہے، ایک بپٹسٹ کا نبی ہے، ایک پنتی کاسٹل کا نبی ہے، اور ہر قسم کے نبی، ملک بھر میں پھیلے ہوئے ہیں۔ لیکن تو بھی یاد رکھیں: ایک حقیقی نبی ہے، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ یسُوع مسیح ہے! اور وہ کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ کلام ہے: وقت کا ممسوح کلام ہے۔

(137) جیسے ہم آگے بڑھتے ہیں، تو اس پر توجہ دیں۔ ہم دیکھتے ہیں کہ یشوع اور کالب......اور پھر معاوضہ لینے والے نبی کی صورت میں بلعام آتا ہے۔ اُس نے کیا کِیا تھا۔ وہ ٹھیک خُدا کے کلام پر چلا، اِس کے بعد خُدا نے اُس کو یہ دِکھایا۔ آج، وہ تنظیموں کو پیش کرتا ہے۔ ہم کچھ منٹوں میں اِس کو دِکھائیں گے؛ وہ، داتن، اور اُن میں سے باقی لوگ کیا تھے۔ اب بلعام تنظیم کو پیش کرتا ہے۔ ایک ایسا شخص جسے نہیں چاہیے...... جسے بہتر جاننا چاہیے تھا۔ وہ جانتا تھا کہ یہ غلط تھا۔ لیکن اُس نے اِسکے بعد کیا کِیا؟ خُدا نے اُسے خبردار کیا، لیکن تو بھی وہ ٹھیک اُس انتباہ کی دوسری جانب چلا گیا۔ وہ پیسے اور شہرت کیلئے اِس قدر پاگل ہو گیا تھا کہ وہ اُن سے تعلق رکھ سکتا تھا۔ اور آج کلیسیائیں بھی ایسا ہی کر رہی ہیں، ٹھیک ورلڈ کونسل آف چرچز میں داخل ہو رہی ہیں۔ اِن آخری دِنوں میں نشانات اور معجزات رونما ہو رہے ہیں، اور ملک بھر میں خطرے کی گھنٹیوں نے دھجیاں اُڑا رکھی ہیں۔ مگر پھر بھی وہ اِس میں داخل ہو جاتے ہیں، کیونکہ وہ خُدا کے کلام سے محبت کرنے کی نسبت انسان کی تعریف کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔

(138) وہاں میرا ایک اچھا دوست ہے، جو اُس پیغام کو بیان کر رہا ہے؛ پنتی کاسٹل ہے، لوگوں کو بتا رہا ہے، کہ کلیسیا کو ایکساتھ متحد کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ کہہ رہے ہیں ''ہمیں ضرور اُس، عالمگیر تحریک میں آنا چاہیے۔'' کیوں، اُن میں کچھ ہیں...... جیسے چرچ آف کرائسٹ ہے۔ اُن تنظیموں میں سے بہت سے ہیں جو کنواری کی پیدائش پر بھی یقین نہیں رکھتے، اور یہ تمام مختلف چیزیں ہیں، اور وہ سب اُس سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر دو شخص متفق نہ ہوں تو کیا وہ اکٹھے چل سکتے ہیں؟ اور پھر، آپ اِس بات پر ''آمین'' کہتے ہیں، اب میں اِس بارے میں تعجب کرتا ہوں: پھر کیسے ایک شخص کہہ سکتا ہے کہ وہ مسیحی ہے اور رُوح القُدس یافتہ ہے، جبکہ اُس کلام کا انکار کرتا ہے جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے؟ رُوح القُدس جو آپ میں ہے اُس کلام کے، ہر لفظ پر زور دیگا، ''آمین۔ آمین۔ آمین۔'' جب کلام کوئی بات کہتا ہے، تو آپ کہتے ہیں، ''یہ سچ ہے۔'' آمین! اسلیئے...... کہ آپ کلام کیساتھ متفق ہوتے ہیں۔ آپ خُدا کیساتھ متفق ہوتے ہیں۔ آپ اور خُدا ایک ہیں۔ خُدا آپ میں ہے۔ آپ اُسکے بیٹے یا اُسکی بیٹی ہیں، آپ اُس کیلئے مسیحا ہیں، اور ممسوح کلام آپ میں سکونت کرتا ہے۔

(139) دھیان دیں، بلعام ٹھیک اِن چیزوں کے پار چلا گیا۔ وہ ایک مکمل تنظیم تھا اور اُن کے ذائقہ کیلئے مکمل جواب تھا۔ یہی کچھ داتن چاہتا تھا۔ یہی کچھ قورح چاہتا تھا۔ وہ چاہتے تھے کہ اُس میں سے ایک تنظیم بنائیں۔ کہا، ''ہمارے پاس یہاں مقدس آدمی موجود ہیں۔''

(140) مجھے پرواہ نہیں کیسے مکمل طور پر دو آدمی مل کر چل سکتے ہیں، اُن میں فرق ہے۔ ہمارے ناک ایک جیسے نہیں ہیں۔ ہمارے انگوٹھے کے نشان ایک جیسے نہیں ہیں۔ اِس طرح ہمارے بارے میں بہت ساری چیزیں ہیں...... اِسکے باوجود ہم ایک دوسرے کو خون دے سکتے ہیں، یہاں تک جڑواں بچوں میں منتقل کر سکتے ہیں، اور وہ پھر بھی مختلف ہیں۔ پھر، آپ دیکھیں، خُدا صرف ایک شخص کو اُس جھولے میں سے لیتا ہے، اور دوسرا اُس کا یقین کرتا ہے۔

(141) اُس نے ایک انسان بنایا، اور اُس انسان سے بہت سارے انسان بنائے۔ جیسے آدم میں سب مرتے ہیں، ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کیے جاتے ہیں۔ اُس نے موت کا ایک راستہ بنایا ہے، اور وہ سب اُس میں داخل ہوتے ہیں۔ اُس نے زندگی کا ایک راستہ بنایا ہے، اور جتنے وہاں چلتے ہیں اُنکے پاس زندگی ہے۔ ایک ہی آدمی کو مرنا ہے، نہ کہ ایک درجن آدمیوں کو مرنا ہے۔ ایک درجن آدمیوں کو گناہ کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ ایک شخص نے ایک گناہ کیا تھا۔ اور ایک شخص نے مکمل قیمت چکائی۔ اب مزید ضرورت نہیں کہ اپنے گھٹنوں رنگیں، اور سلامِ مریم پڑھیں، اور تمام اِس قسم کی دوسری باتیں پڑھیں، اور مُردہ لوگوں کو خراجِ تحسین پیش کریں۔ یسُوع مرا تا کہ خُدا کا تحفہ آزاد ہو سکے۔ اُس نے مکمل قرض ادا کر دیا ہے۔ لیکن آپ دیکھتے ہیں، ہم اِس کے علاوہ کچھ اور کہنا چاہتے ہیں۔

(142) اب اِس پر توجہ دیں۔ یہ شخص وہاں گئے اور کہا، ''اچھا، تم اپنے آپ کو گروہ میں واحد شخص بنانے کی کوشش کرتے ہو۔ تم سوچتے ہو کہ واحد تم ہی ایک ہو۔''

(143) موسیٰ اُنکے ساتھ باہر کھڑا تھا۔ وہ واپس گیا، اور کہا، ''باپ......''

(144) خُدا نے کہا، ''خود کو اُن سے الگ کر لے۔ میں- میں- میں......''

(145) ''سب- سب جو خُدا کی طرف ہیں، اِسطرف آجائیں۔'' اور خُدا نے زمین کا منہ کھول دیا اور وہ اُنھیں نگل گئی۔ کیا یہ سچ ہے؟ بھائی، ذرا اِسکے متعلق سوچیں۔ اوہ، میرے خُدایا! کیوں اُنھوں

نے اُس کا یقین نہیں کیا تھا؟ کیوں اُنھوں نے یقین نہیں کیا تھا کہ-کہ-کہ-کہ یہ موسیٰ ہی تھا، جو خُدا کا رہنما تھا؟ وہ اُس کیساتھ کیوں بحث وتکرار کرنا چاہتے تھے؟ ہمیشہ بڑبڑاتے اور شکایت کرتے، جبکہ اُنھوں نے خُدا کے ہاتھ کو دیکھا تھا اور اُسکے تحت تھے......اور موسیٰ......خُدا نے ثابت کیا تھا کہ-کہ موسیٰ ہی اُسکا ممسوح مسیحا تھا۔آپ سمجھے؟اور پھر ذرا......دیکھیں، اپنے دِلوں میں، وہ کچھ مختلف چیز چاہتے تھے۔

(146) آپ پنتی کاسٹل لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ کچھ سال پہلے تو آپ خود کو پنتی کوست بنانے کیلیئے، اُس گند سے باہر آئے تھے جو تنظیم کہلاتا ہے۔آپ پھر اُس میں کیوں واپس جانا چاہتے ہیں؟ چھلکے کو آنا تھا۔(کیونکہ ابھی تک، بیج نہیں تھا۔) سمجھے؟ توجہ دیں، اِسی طرح اُنھوں نے کیا۔یہ اُنکے دِل میں تھا۔اُنھیں یہ کرنا تھا۔

(147) اب، دیکھیں، داتن کا خیال تھا کہ وہ سب اُس میں سے ایک بڑا مذہب بنا سکتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہے، حتیٰ کہ صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر پطرس رسول کے پاس بھی اِسی طرح کا خیال تھا۔ اُس نے کہا،''آئیں یہاں تین ڈیرے بنائیں؛ ایک موسیٰ کیلیئے، یعنی شریعت کیلیئے، اور ایک نبیوں کیلیئے، اور ایک......''

(148) اور وہ یہ کہہ ہی رہا تھا، کہ ایک آواز آئی، اور کہا،''یہ میرا پیارا بیٹا ہے۔اِس کی سنو۔ جب اُنھوں نے آنکھیں اُٹھائیں، تو اُنھوں نے صرف یسُوع کو دیکھا۔ وہ وہاں کھڑا تھا۔ وہ کلام تھا۔آپ کو صرف یہی، کلام سننا ہے۔ پس وہ ہر ایک زمانہ میں موجود ہے۔ دیکھیں کلام اُس زمانہ کیلیئے کیا کہتا ہے، اور دھیان دیں خُدا اُسے مسح کرتا ہے، اور اُس کیساتھ چلتا ہے۔ یہ بات ہے۔

(149) وعدہ کی سرزمین کیلیئے اُنھوں نے آگ کے ستون کی پیروی کی۔ وہ لوگ پورے راستے میں یہی کرتے گئے، دوسرے برباد ہو گئے۔ توجہ دیں، وہ کلام کو دُنیا کیساتھ مکس کرنا چاہتے تھے...... اِس بات نے اُنکے کیلیئے خرابی پیدا کی۔ اور غور کیا اِس نے اُن کیساتھ کیا کیِا۔ کلام......لوگ اِسے کھو دیتے ہیں کیونکہ لوگ ممسوح کلام کو قبول نہیں کرتے ہیں۔ دیکھیں، آپ کے پاس جعلسازی کا ہونا بھی ضروری ہے...... بلکہ سب سے پہلے آپکے پاس اِسکی جعلسازی کو دور کرنے کیلیئے، ایک اصل کا ہونا

ضروری ہے۔اور وہاں اُن کے پاس یہ تھا، اور خُدا نے ظاہر کیا تھا کہ وہ اِس کے ساتھ نہیں تھا۔

(150) سوچیں کیسے کامل کلام اُنھیں معلوم ہوا، جس کے وسیلہ اُن کیلئے تصدیق کی گئی۔ ہر بات جس کی موسیٰ نے پیشینگوئی کی پائیہ تکمیل تک پہنچی۔ اُس نے اُنھیں وعدہ کی سرزمین میں لیکر جانے کیلئے بلایا تھا۔ ہر بات جس کی موسیٰ نے پیشینگوئی کی تھی، ٹھیک وہاں پائیہ تکمیل تک پہنچی۔ اُس کا ایک لفظ بھی ناکام نہیں ہوا تھا۔ یہ جان کر آپ بیابان میں چل رہے تھے، کیسی خوش قسمتی تھی......اور وہاں، بعد میں...... جب اُس نے اُنھیں پیغام سُنایا، تو اُنھیں پہلے اُس کا یقین کرنا پڑا۔اور بعد میں وہ اُنھیں وہاں سے نکال کر لے گیا، اور پھر خُدا نے کہا،’’میں ان کو ثابت کرونگا کہ میں ہی وہ آگ کا ستون ہوں جس سے تُو بیابان میں مِلا تھا۔‘‘

(151) پس خُدا نے کہا،’’اُن سب کو پہاڑ کے گرد جمع کر۔‘‘ وہ کوہِ سینا کی چوٹی پر اُتر آیا۔اور خُدا نے گرجنا شروع کیا۔

(152) اور لوگوں نے کہا،’’خُدا کلام نہ کرے۔موسیٰ بات کرے۔نہ کہ......‘‘

(153) خُدا نے کہا،’’میں اُن سے مزید اِسطرح بات نہ کرونگا، بلکہ میں اُن کیلئے ایک نبی برپا کرونگا جو میرے نام سے بات کریگا۔‘‘ سمجھے؟ لہٰذا ہم دیکھتے ہیں کہ خُدا نے ہمیشہ اِسطرح کیا ہے۔ وہ یہ آغاز میں کیوں نہیں دیکھ سکے؟ یہ سب چیزیں دیکھنے کے باوجود، وہ پھر پیغام کے خلاف بڑبڑائے جو اُن کو وعدہ کی سرزمین کی طرف لیکر جا رہا تھا؛ جس نے اُنکا آغاز ٹھیک کیا، اور اُنھیں وعدہ کی سرزمین کی جانب لیکر جا رہا تھا۔ لیکن پھر بھی وہ......وہ اُسکے خلاف بڑبڑائے۔ خیال کریں، کتنا کامل ہے...... خُداوند کیساتھ چلتے ہوئے، وہ ہر روز کیسے چل رہے تھے۔ بیابان میں، زندہ رہنے کیلئے کیسی شاندار زندگی ہے! صبح کو منّ کھاتے تھے......جورات کے اوقات میں، رات کو ہی گرتا تھا۔

(154) آپ جانتے ہیں، یہ اُنکے نزدیک اتنا معمولی بن گیا کہ اُنھوں نے یہاں تک کہا،’’ہمارا جی اِس نکمی خوراک سے کراہیت کرتا ہے۔‘‘ سمجھے؟ اور اِسی طرح ہمارے ساتھ ہے۔ پس میں صرف چھوٹے گروہوں کے تعلق سے سوچتا ہوں جو ہم...... جو میری اپنی خدمت میں، ملک بھر میں پھیلا ہوا ہے۔ دیکھ رہے ہیں کہ یہ صرف شفا، اور دوسری چیزیں نہیں ہیں؛ یہ تو ہمیشہ سے چل رہا ہے۔ شفا؛ خُدا

ہمیشہ شفا نمائش کیلئے رکھتا ہے۔حتیٰ کہ ایک بار اُسکے پاس حوض پر ایک- ایک- ایک فرشتہ تھا۔اور وہ...... ہر قسم کی چیزیں رکھتا ہے۔ بیابان میں- میں پیتل کا سانپ تھا۔آپکے پاس ہمیشہ شفا کے نشان ہیں۔(ایسا نہیں ہے کہ میں اِس بارے میں بات کررہا ہوں۔)شفا ایسی چیز ہے جو لوگوں کی توجہ کو متوجہ کرتی ہے۔کوئی شخص بھی ایک شفائیہ عبادت کیلئے مدد کریگا۔وہ- وہ گیتوں کی تقریب کیلئے مدد کریں گے۔لیکن جب ایک نادار کھوئی ہوئی روح کی باری آتی ہے،تو اُسکے کیلئے اُنکے پاس کچھ نہیں ہوتا ہے۔دیکھیں،اب کیا یہ بات ٹھیک نہیں ہے؟ سمجھے؟ ہمارے پاس سب کچھ ہے...... ایک غریب کھوئی ہوئی روح کیلئے نہیں۔اُسکے ساتھ ہم کچھ بھی نہیں کرنا چاہتے ہیں۔وہ اُسے کسی گروہ میں بھیج دیں گے۔کہتے ہیں،''خیر،یہ ٹھیک ہے،وہ کلیسیا سے تعلق رکھتا ہے۔یہ کسی کو چوٹ نہیں پہنچائیگا۔''

(155) لیکن اب،ہم دیکھتے ہیں......(جتنی جلدی ہم کر سکتے ہیں نزدیک آتے ہیں۔) ذرا سوچیں یہ کتنا کامل تھا۔میں اُن دِنوں سے- سے غور کرتا ہوں جب سے ہم اِس زمین پر ہیں۔دیکھیں خُداوند خُدا نے کیا کِیا۔عظیم نشانات،اور حیرت انگیز کام،اور معجزات شروع کیے،جن سے ہم سب لطف اندوز ہوئے۔پھر دھیان دیں......پھر اِس کے پیچھے پیغام آیا۔

(156) دیکھیں کیا ہوا۔ساتھ ساتھ چل رہے تھے،نہ کہ صرف آپ،بلکہ لوگ آپکے ساتھ ساتھ تھے۔فرشتوں کا ایک جھرمٹ دیکھا جس نے آسمان سے آکر،ٹھیک وہاں کھڑے ہوکر،پوری زمین کو ہلا دیا۔اور اخباروں نے یہ لکھا؛ جبکہ یہ پیشینگوئی مہینوں مہینے پہلے کی گئی تھی کہ ایسا رونما ہوگا۔وہاں وہ کھڑا ہوا،اور کہا،''وقت نزدیک ہے،واپس چلا جا۔سات مہروں کے بھید کو کھول دِیا جو تمام اصلاح کاروں سے چھپا رہا اور دوسری باتیں بھی،اور اِسے سامنے لے آیا۔'' پھر سانپ کی نسل،اور باقی تمام باتوں کی منادی سامنے آتی ہے۔لیکن مذہبی لوگ کیا کررہے ہیں؟اِس کی بجائے کہہ رہے ہیں...... ''کیوں،لوتھر نے یہ یا فلاں فلاں کہا ہے۔'' وہ بس...... وہ کبھی یہ نہیں دیکھیں گے۔سمجھے؟لیکن ہمارے لیے یہ کیسا شرف ہے جو ایمان رکھتے ہیں؛ جو ہر روز،خُداوند کی حضوری میں چلتے ہیں۔

(157) وہاں کھڑے ہوکر آسمان سے آگ کے بگولے کو آتے دیکھا۔اُس نے ایک پہاڑ کو دو حصوں میں توڑ دیا،وہاں کھڑے ہوئے تھے جہاں ہم تھے؛اور درختوں کے اوپر والے حصے کو اُڑا دیا

اور وغیرہ وغیرہ۔ اور دھما کے سے کلام باہر آ گیا اور تین بار ہلایا گیا، اور کہا، ''مغربی ساحل کی جانب چلا جا اور دیکھ۔'' اور ٹھیک اُس طرف کو گیا اور الاسکا کو ہلایا۔ اور اب ٹھیک مغربی ساحل کی جانب آ گے بڑھ رہا ہے۔ بالکل درست ہے۔

(158) ایک دِن پہلے کی بات ہے، میں نے ایک پتھر اُٹھایا اور اُس کو ہوا میں پھینکا، اور کہا، ''خُداوند یوں فرماتا ہے، 'وقت آ پہنچا ہے، عدالت زمین پر شروع ہو گی۔ زلزلے اور سب کچھ رونما ہونگے۔ اور پورا مغربی ساحل ہلایا جائیگا۔'' '' دیکھیں کتنا کامل ہے۔ دِن بہ دن، سب کچھ ویسا ہی ہے جیسا اُس نے کہا تھا۔ بھائیو، ہم کیسے واپس مُڑ سکتے ہیں؟ آئیں ہم اپنا ایمان اُس کی جانب برقرار رکھیں۔

(159) وہ کہتے ہیں، ''یہ کون ہے؟'' ہمیں معلوم ہے یہ کون ہے۔ یہ آگ کا ستون، یسُوع مسیح ہے جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ جبکہ موسیٰ کے وقت، دیکھیں اُس نے کیا کِیا؛ آج بھی آگ کے ستون کی صورت میں ہے۔ یہ ہمیشہ ہے...... کیوں اُنھوں نے یسُوع کے کلام ہونے کا یقین نہ کیا؟ کیونکہ اُنکے پاس غلط تفسیر اور غلط سمجھ تھی۔ بالکل جیسے حوا نے کیا، ویسے ہی یہ اب کر رہے ہیں۔

(160) پھر بلعام اور اُس کی تعلیم اُن کیلئے بالکل درست تھی۔ اور اُنکو بالکل اُن کا ذائقہ مِلا۔ اور عید میں، دیکھیں...... موآبیوں کی عید میں، دیکھیں...... اوہ، اُس نے کیا کہا۔ دیکھیں یہاں کیسی تصویر ہے جو آج بھی ہے، کیسے یہ نمونے پیچھے بھی ہیں۔ (میں آپ کو دیر تک روک رہا ہوں۔) لیکن دیکھیں، بس تھوڑی دیر کیلئے، موآبیوں کی عید پر، توجہ دیں۔ دیکھیں، اگرچہ وہ اُنکو وہاں سے باہر نہ نکال سکا تو صرف ایک ہی راستہ تھا، جو بلعام نے اختیار کیا، پھر اُس نے اُن کو ایک ساتھ منظّم کر دیا۔ وہ خود اُن پر لعنت نہیں کر سکتا تھا...... جتنی زیادہ وہ لعنت کرتا تھا، اُتنی زیادہ خُدا برکت دیتا تھا۔ یوں برقرار رکھا......

(161) دیکھیں، یہی کچھ اُس نے پنتی کاسٹلوں کے ساتھ کیا ہے۔ جب آپ نے شروع کیا، تو اُنھوں نے کچھ سال پہلے کہا، ''تم کہیں نہیں جاؤ گے۔ وہاں تمہارے لیے کچھ نہیں ہے۔ تم، تم جل جاؤ گے۔ تم محض جنونیوں کا گروہ ہو۔'' لیکن ہر بار جب اُنھوں نے آپ کو لعنت دینے کی کوشش کی، تو آپ ٹھیک دوبارہ واپس آتے رہے۔ خُدا نے اپنے پیغام کو آشکارا کرنا جاری رکھا۔ آپ پرانی اسمبلی،

جنرل کونسل سے، ابتدا میں واپس آ گئے۔ جب اُنھوں نے پانی کے بپتسمے کیلیئے یسُوع مسیح کا نام قبول کیا اور پیش کیا۔ تو پھر ایک نے اِس طرف، اور ایک نے دوسری طرف چھلانگ لگا دی، اور ایک طرف چلے گئے......؛ اور یہ اور وہ منظّم ہو گئے۔ لیکن خُدا نے برکت جاری رکھی۔

(162) ٹھیک ہے، اب، اُس نے دیکھا کہ وہ آپ پر لعنت نہیں کر سکتا۔ سمجھے؟ پس وہ کیا کرنے جا رہا ہے؟ وہ آپکو منظّم کرنے جا رہا ہے۔ آپکو یہاں لانا ہے......" اوہ، بحر حال ہم سب ایک ہیں۔" سمجھے؟ "ہم سب ایک خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔" پس یہی کچھ تو بلعام نے کیا تھا۔ اور کیا یہوداہ نے ہمیں اِس کے بارے میں خبردار نہیں کیا تھا؟ کہ اُنھوں نے......بلعام کی تعلیم میں گمراہی اختیار کی اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے۔ کیا یہوداہ، یسُوع کے منہ بولے بھائی نے، بائبل میں ہمیں اِس سے خبردار نہیں کیا ہے؟ وہ ابتدا سے، مزدوری کیلیئے، قائن کی راہ پر چلے۔ وہ چرچ گیا اور چرچز کو تعمیر کیا اور- اور ایک مذبح بنایا اور قربانی گزرانی۔ وہ قائن کی راہ میں گمراہی اختیار کرتے ہیں۔ وہ بلعام کی راہ میں دوڑتے ہیں، اور قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوتے ہیں۔ یہوداہ نے پوری بات کو اِس طرح بیان کیا ہے جیسے آج صبح ہم اِسے بیان کر رہے ہیں، جیسے ہم اِسے، یہاں آپکے سامنے پیش کر رہے ہیں۔ پوری بات موجود ہے۔

(163) وہ قورح کی طرح مخالفت کر کے ہلاک ہوئے۔ ذرا اِسکے بارے میں سوچیں، کہ یہ کس قدر بُرا تھا۔ ذرا سوچیں کہ یہ قورح کیسا تھا......دیکھیں، اُس نے کہا، "اب، ہم سب عید کیلیئے جائینگے۔ ہم سب ایک ہیں۔" موآبی خُدا پر یقین رکھتے تھے۔ یہ لوط کی بیٹی کے بچے تھے۔ سمجھے؟ "ہم سب ایک خُدا پر یقین رکھتے ہیں۔" بنیادی طور پر، وہ بالکل درست تھے۔ بلعام پر توجہ دیں، اُتنا ہی بنیاد پرست تھا جتنا آج کوئی اچھا بپٹسٹ یا پریسبٹرین ہے۔ وہ وہاں آیا جہاں اسرائیل تھا، جو منظّم نہیں ہوا تھا...... جبکہ وہ ایک قوم تھے۔ اسرائیل ایک قوم نہیں تھا۔ اُسوقت یہ لوگ تھے۔ کچھ عرصے بعد، وہ نہیں چاہتے تھے کہ خُدا کی راہ پر چلیں۔ وہ چاہتے تھے کہ دوسری قوموں کی مانند رہیں۔ اور وہ ناکام ہو گئے۔ لیکن جب تک وہ چاہتے تھے کہ خُدا کیساتھ کھڑے رہیں، تو ٹھیک تھا۔

(164) بلعام باہر آیا، اُس نے دیکھا، اور کہا، "اچھا، میرے خُدایا! مجھے معلوم ہے اُن خادموں

میں سے ایک نے کسی دوسرے آدمی کی بیوی سے شادی کی ہے۔'' اوہ یقیناً، تمام ایسی دوسری باتیں بھی، اُنکے ہاں کافی زیادہ تھیں۔ وہ خیمہ گاہ میں بادشاہ کی سی للکار کو۔کو سننا بھول گیا تھا۔ اُس نے اُس کُوٹی ہوئی چٹان، اور کفارے کیلئے اُس لٹکے ہوئے پیتل کے سانپ کو کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اُس نے محسوس نہیں کیا تھا کہ وہ کبھی بھی کسی تنظیم کیساتھ منسلک نہیں تھے۔ وہ خُدا کے عہد کیساتھ منسلک تھے، اور اُس میں چل رہے تھے۔ سمجھے؟ اور بنیادی طور پر، بلعام نے کہا،'' میرے لیے سات مذبحے بنوا۔'' یہی یہواہ کو منظور ہے۔ یہی کچھ یہواہ کو دونوں اطراف سے مِلا۔'' ٹھیک ہے، سات بیل اُس پر چڑھا۔'' یہی کچھ تھا جو وہ اُس خیمہ گاہ میں کرنے جارہے تھے۔'' میرے لیے اُس پر سات مینڈھے چڑھا کیونکہ کسی روز ایک مسیحا آرہا ہے۔'' ٹھیک ہے۔

(165) دیکھیں، بنیادی طور پر، وہ دونوں درست تھے؛ بنیادی طور پر۔ سمجھے؟ لیکن ایک دِن جب اُس نے دیکھا کہ وہ اُسے اِس پر راضی نہیں کرسکا، تو اُس نے کہا،'' کاش ہم بس اپنے آپکو ایک ساتھ منظّم کرلیں۔'' اور یہی جگہ ہے جہاں وہ غلطی کرتے ہیں۔

(166) اور یہ بالکل وہی جگہ ہے جہاں پنتی کوست اپنی غلطی کرتے ہیں؛ جب یہ باقی کلیسیاؤں کی طرح واپس منظّم ہو جاتے ہیں۔ میں آپکا دشمن نہیں ہوں۔ میں آپ کا بھائی ہوں۔ اِنہی دِنوں میں کسی دن آپ اِس بات کو دیکھنے جارہے ہیں کہ یہی سچائی ہے۔ ابھی کچھ وقت لگ سکتا ہے، سورج کے کچھ چکر لگ سکتے ہیں، لیکن کسی روز آپ دیکھیں گے کہ یہی سچ ہے۔

(167) تب بلعام کی تعلیم نے اُنکو چوٹ لگائی...... یہی وہ چاہتے تھے۔'' ہم سب ایک ہیں۔'' سمجھے؟ لہٰذا وہ وہاں گئے۔ اُنکے تمام نبی اور سب ٹھیک اُن کیساتھ گئے۔ اور عید میں موجود تھے، اور ایک ہی بات کہی،'' ہم سب ایمان رکھتے ہیں کہ ایک ہی خُدا ہے۔ آئیں اُس پر ایمان رکھیں۔'' بس وہ یہی کچھ تلاش کررہے تھے، بالکل درست ہے۔

(168) اب جبکہ میتھوڈسٹ اور بپٹسٹ اپنی تنظیم کی وجہ سے شاید ایکساتھ نہیں مِل سکتے ہیں، لیکن جبکہ ایک ماسٹر آرگنائزیشن آرہا ہے، کہ ہم سب ایکساتھ مِل سکتے ہیں، ٹھیک ہے۔'' اوہ'' آپ کہتے ہیں،'' پنتی کاسٹل اِسے قبول نہیں کریں گے۔'' وہ نہیں کریں گے؟ مسوری میں اگلے روز اُنھوں

نے کیا کِیا؟ آپ نے اپنے اخبارات پڑھے ہیں، یقیناً۔ سمجھے؟ آپ نہیں کریں گے؟ ہرگز نہیں، نہ کہ آپ لوگ، آپ پنتی کاسٹل؛ لیکن یہ آپ نہیں، یہ حکومت ہے جو آپ کو اُس طرف دھکیل رہی ہے۔ یہ سر ہے جو آپکو موڑ رہا ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ اُسکے ساتھ نہ جائیں۔ آپ اُس چیز سے دور رہیں، اسلیئے کہ وہ حیوان کا نشان ہے۔ آپ جتنی جلدی کر سکتے ہیں آپ اُس چیز سے آزاد ہو جائیں۔ سمجھے؟ یہ ایک کلیسیا سے متعلق ہے...... یہ وہ حکومتی سر ہے جو موڑ رہا ہے۔

(169) ہم نے جرمنی اور باقی کسی کے ساتھ کبھی بھی جنگ نہ کی ہوتی۔ ایسا تھا...... کہ اِن میں سے کچھ بڑے سیاستدان یہاں بیٹھے ہوئے تھے کہ نئی بندوقیں بنائیں اور شروع کریں...... میں اُن پیسوں کو...... جو میرے اپنے ہی بچے کے خون کے پیسے ہوں نہیں چاہتا، اِسے وہاں سے باہر جانا اور اُس کیلیئے مرنا ہوگا۔ سمجھے؟ لیکن یہ وہی ہے، یہ سیاست ہے جو یہ کرتی ہے۔ ساری دُنیا شیطان کے قبضہ میں ہے۔ بالکل یہی بات یسُوع نے کہی تھی۔ اور یہ کبھی ٹھیک نہیں ہوگی جب تک ہزار سالہ بادشاہی نہیں آجاتی، جب یسُوع آکر حکمرانی کریگا۔ لیکن اب ہمیں یہ مشکلات پیش آرہی ہیں۔ (جلدی کریں تاکہ اب ہم اِسے حاصل کرسکیں۔)

(170) یہی چیز ہے......بس اِسی کو دیکھ رہے تھے۔ یہی کچھ وہ چاہتے تھے۔ یوں موآبی عید میں شیطان کی فتح ہوئی۔ اور اُسے ایک اور آنے والا، بھی مِل گیا۔ وہ اُن سب کو اِسی طرح مِل رہا ہے۔ انتظار کریں...... ایکساتھ! ذرا سوچیں کہ اُنھوں نے کیا کِیا۔ بالکل جیسے یہ تھا۔ یہ چیز باہر لانے کیلیئے اُسے کبھی بھی بہت زیادہ، عرصہ، تین یا چار سال نہیں لگے تھے۔ وہ...... جھوٹے نبی ہیں، اور وہ آدمی جو خُدا کے کلام پر چلتا ہے...... ہر انتباہ کو جسے خُدا قوم میں بھیجتا ہے، اُن کو بتاتا ہے، ''اُس میں سے باہر نکل آؤ! اُس میں سے باہر نکل آؤ! اُس میں سے باہر نکل آؤ!'' وہ ایسا نہیں کریں گے۔ وہ ٹھیک وہیں پر رہیں گے۔

(171) وہ خُدا کے کلام کو نظر انداز کرتے ہیں، کلام کو نظر انداز کرتے ہیں، نشانوں کو نظر انداز کرتے ہیں، اور اُن چیزوں کو نظر انداز کرتے ہیں جن میں ہم موجود ہیں۔ اور ٹھیک آگے بڑھتے جاتے ہیں، ''ہم کسی بھی حال میں اِسکولیں گے۔ ہم ٹھیک اِس پر جائیں گے۔ ہمیں یہ مِل گیا ہے۔ یہ بات

ہے۔ہم سب ایک ہیں۔'' شیطان کی حماقت کو دیکھیں؟ یہ وہی کام ہے جو اُنھوں نے نقایہ روم میں، نقایہ کی عید میں کیا تھا۔اُنھوں نے اُس میں سے ایک تنظیم بنالی، اور یہی کچھ ہوا تھا۔شیطان کے پاس نقایہ کی عید تھی۔ اوہ، میرے خُدایا! اور تب سے...... سُنیں، اب میں یہاں ایک بڑی بات کہنے جارہا ہوں۔اور آپ ایک ٹیپ پر جو اِس کے متعلق بحث کرنا چاہتے ہیں، تو اِس کے بارے میں اپنے آپ سے، تواریخ سے، اور بائبل سے بحث کریں، دیکھیں، مجھ سے نہیں۔

(172) سُنیں! ہر بار خُدا ایک پیامبر بھیجتا ہے اور ایک پیغام شروع ہوتا ہے......اور جب وہ کلیسیا، جب وہ لوگوں کا گروہ تنظیمی عید کی جانب چلا جاتا ہے...... اِسی مقام پر وہ یہ کرتے ہیں۔اسی جگہ آپ اسمبلیز والوں نے یہ کیا۔اِسی مقام پر آپ وحدانیت والوں نے یہ کیا۔اِسی مقام پر آپ میں سے باقیوں نے، اپنی تنظیمی عید پر کیا، خود کو ٹھیک واپس اُسی چیز میں پھینک دیا ہے جس پر خُدا نے ابتدا ہی میں لعنت کی تھی۔ یہ بالکل سچ ہے۔کسی بھی وقت جب کلیسیا میں بیداری تھی...... جیسے لوتھر کے وقت تھی، تو پھر......کیا ہوا تھا؟ میتھوڈسٹ......تمام زمانوں میں ایسا ہی ہوا......زونگلی، فِنلی، فینی، اور اُن میں سے باقی سب بھی، جب اُنکے پاس بیداری تھی، تو اُنھوں نے اُس کے ساتھ کیا کِیا؟ ٹھیک اُسے تنظیمی عید میں دھکیل دیا، اور اُن میں سے باقی بھی اُس میں داخل ہوتے گئے، اور باقیوں کی طرح آپ پر بھی ایک نام ڈال دیا گیا۔پھر آپ نے انسان کا ایک گروہ حاصل کرلیا جو آپ کو کنٹرول کرتا ہے۔اور یوں رُوحُ القُدس مزید جنبش نہ کرپایا۔یقیناً یہ بات ہے۔اور یوں، جب آپ بائبل کی کچھ باتیں بیان کرنا شروع کردیتے ہیں، تو تنظیم اُنکا یقین نہیں کرتی ہے؛ اور آپ کو باہر نکال دیا جاتا ہے۔ ایک بار یہ کوشش کرکے دیکھیں آیا یہ درست ہے یا نہیں۔آپ دیکھیں گے یہی سچائی ہے۔دیکھیں، بلعام کی عید میں، تنظیمی عید میں ہر بار وہ بلاتے ہیں، اور مصیبت اُٹھ کھڑی ہوتی ہے۔اوہ، لوتھر، ویسلی، پنتی کوست، اور ان میں سے باقی سب بھی اِس کا شکار ہوئے ہیں۔

(173) توجہ دیں، اِس کے بعد، ہللّویاہ، جب موسیٰ نے قدم بڑھایا اور کہا، ''کون میرے اور خُدا کیلئے ہے؟'' آمین! اِس کے بعد لاوی نے اپنی تلوار نکالی اور خیمہ میں چلا گیا اور ہر اُس چیز کو فنا کیا جو اُس عید کیساتھ منسلک تھی۔آمین! ہر چیز؛ ہر آدمی کو جس کے پاس موآبی عورت تھی، اُنھوں نے اُن کو

ایکساتھ قتل کر دیا۔اب وقت آ پہنچا ہے۔وہ آدمی کہاں ہے؟ ہارون کے بیٹے کہاں ہیں، کہانت کے کچھ لوگ جو خُدا کے کلام کو، اِس دو دھاری تلوار کو کھینچنے کیلئے تیار ہیں؟ اُس نے کہا، ''کون میرے اور خُدا کیلئے کھڑا ہے؟'' سمجھے میرا کیا مطلب ہے؟ ہمیں یہ حاصل نہیں کرنا ہے۔ہم صرف...... کچھ تو غلط ہے۔توجہ دیں، وہ وہاں تھے...... جب موسیٰ نے قدم بڑھایا اور یہ باتیں کہیں تو اِس کے بعد یہ ہوا۔

(174) توجہ دیں، اُن کا گناہ، جو اُنھوں نے وہاں کیا، جب اُنھوں نے خود کو موآب کیساتھ منظّم کر لیا اور وہ ایک بدن ہو گئے تھے......وہ گناہ اُنھیں کبھی معاف نہیں کیا گیا تھا۔میں اِس پر بس ایک منٹ کیلئے بات کرنے جا رہا ہوں۔(دیر ہو گئی ہے، لیکن صرف ایک منٹ۔) اُنکا گناہ اُنھیں کبھی معاف نہیں کیا گیا تھا۔اُن میں سے ایک بھی وعدہ کی سرزمین میں داخل نہ ہوا۔اِس پر، یسُوع نے کہا ...... مجھے معاف کرنا۔مقدّس یوحنا 6، یسُوع نے کہا؛ مقدّس یوحنا 6 میں، جب اُنھوں نے کہا، ''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں مّن کھایا''......وہ پنتی کاسٹل تھے۔بھائی، اُنھوں نے مّن کھایا، اُن کے پاس حقیقی چیز تھی۔

(175) یسُوع نے کہا، ''اور وہ، سب، مر گئے۔وہ تباہ ہو گئے۔وہ ابدی طور پر ختم ہو گئے۔'' اُن کا گناہ اُنھیں کبھی معاف نہ کیا گیا۔اُنھوں نے کیا کِیا تھا؟ اُنھوں نے خُدا کے ساتھ اپنا عہد توڑا، اور بلعام کے ساتھ منظّم ہو گئے، اُس کرائے کے نبی کیساتھ جس نے خُدا کی انتباہ کا لحاظ نہ کیا؛ خُدا کے کلام کا لحاظ نہ کیا؛ خُدا کی کسی بھی چیز کا لحاظ نہ کیا۔بلکہ وہ اُن سب کو ایک بنانے کا ارادہ کر چکا تھا۔کیا آپ حماقت کو دیکھ سکتے ہیں؟ میں اِس بات پر کافی دیر کیلئے ٹھہر سکتا ہوں، لیکن میرا- میرا خیال ہے کہ آپ نے اِس کو سیکھ لیا ہے۔سمجھے؟ توجہ دیں، اُن کا گناہ اُنھیں کبھی معاف نہ کیا گیا؛ اُن میں سے ایک کا بھی نہیں جو اُن برکتوں کے تحت رہ رہے تھے اور اُس مّن کو کھاتے تھے اور سب کچھ کرتے تھے۔

(176) جب اصل، حقیقی پیغام ظاہر ہوتا ہے، تو وہ اِسے منظّم کرتے ہیں۔''ہم موآبی لیں گے اور ہم ایکساتھ چلیں گے۔وہ ایک بڑی تنظیم ہیں، ایک بڑی قوم ہیں۔ہم تو کچھ بھی نہیں ہیں......ہم تو ایک قوم بھی نہیں ہیں۔ہم ایک دوسرے کیساتھ شادی کرینگے اور- اور پھر ہم ٹھیک رہیں گے۔ہم اُن کے ساتھ اکٹھے ہو جائیں گے۔'' اور یہ کبھی معاف نہ کیا گیا؛ کبھی نہیں، ہرگز اُنھیں معاف نہ کیا گیا۔

(177) یسُوع نے کہا،''اور وہ، سب، مر گئیے۔'' یونانی یا عبرانی میں اِس لفظ کا ترجمہ کریں، اِن میں سے ایک میں، اور انگریزی میں بھی اِسکا مطلب ہے''ابدی جدائی''؛ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جانا۔ یہ سچ ہے۔

(178) اوہ، جی ہاں، اُنھوں نے معجزات کو دیکھا۔ اُنھوں نے ممسوح کلام کو دیکھا۔ اُنھوں نے مّن کھایا جو آسمان سے آیا۔ اُنھوں نے کفارے کی برکات کا لطف اُٹھایا۔ اُنھوں نے کُوٹی ہوئی چٹان کو دیکھا جس نے اپنا پانی دیا۔ اُنھوں نے اُس سے پیا۔ وہ ذاتی طور پر اُس سے واقف تھے۔ لیکن جب اُس کلام کے ظاہر ہونے کا وقت آیا...... آپ اِس بات کو کبھی نہ بھلانا! جب یسُوع نے کہا،''میں اور میرا باپ ایک ہیں،'' ایسا نہیں کہا تھا کہ تین ہیں۔ ہہ؟ جب کلام کی تمام ایسی دوسری عظیم باتیں کہیں تھیں......

(179) کسی رات ایک آدمی میرے پاس آیا کہ مجھے دِکھائے کہاں سے میں غلط ہوں، یا تثلیث کے بارے میں بات چیت کرے۔ میرے ہزاروں اچھے تثلیثی دوست ہیں۔ وہ اُس بابل میں ہیں۔ اُس بابل میں میرے حدانیت والے بے شمار دوست بھی، شامل ہیں۔ سمجھے؟ لیکن کیا ہوا؟ اُس نے کہا،''بھائی برنہم، یہ اصطلاح ہے۔ کیا آپ تثلیث پر ایمان رکھتے ہیں؟''

(180) میں نے کہا،''یقیناً۔'' میں نے کہا،''اب میں آپکے لفظ: اصطلاح کو لونگا۔'' میں نے کہا، ''آپ اِس پر کیسے ایمان رکھتے ہیں؟''

اُس نے کہا،''میں ایک خُدا پر ایمان رکھتا ہوں۔''

میں نے کہا،''آپ اچھا کرتے ہیں۔'' سمجھے؟

اُس نے کہا،''میں ایمان رکھتا ہوں کہ ایک خُدا ہے، اور خُدا میں تین شخصیات ہیں۔''

میں نے کہا،''کیا آپ علم الحیات کے-کے طالبعلم نہیں ہیں؟''

اُس نے کہا،''جی ہاں۔''

(181) میں نے کہا،''یوں لگتا بھی ہے۔'' میں نے کہا،''یہ آپکی تعلیم کیلئے اچھا بیان نہیں ہے۔'' میں نے کہا،''تین شخصیات، اور ایک خُدا؟'' وہاں، ویب سٹر کے مطابق، ایک شخص ہونے سے پہلے

ایک شخصیت ہونا ضروری ہے۔ جناب، آپ تین خُداوں پر ایمان رکھتے ہیں۔'' بِنا ایک شخصیت کے آپ ایک فرد نہیں ہو سکتے ہیں؛ کیونکہ ایک شخص کو بنانے کیلئے ایک شخصیت کا ہونا ضروری ہے۔

(182) پس وہ کہتے ہیں...... اُس نے کہا، ''خیر، مسٹر برنہم، آپ جانتے ہیں، کہ- کہ تھیولوجین بھی اِس کی تفسیر نہیں کر سکتے ہیں۔''

(183) میں نے کہا، ''یہ بالکل ٹھیک ہے۔'' کلام تھیولوجین کے پاس نہیں آتا ہے۔'' جی ہاں۔ بائبل پوری طرح مکاشفہ پر مبنی ہے، 'اِس چٹان پر میں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔'' سمجھے؟ آمین، آپ یہاں ہیں۔ سمجھے؟ لیکن تب جب یہ اُن باتوں کے ساتھ آتا ہے...... اوہ، میرے خُدایا!

(184) اب ہم جلدی کرنا چاہتے ہیں اور اگر ہم کر سکیں تو اِسے فوری ختم کرتے ہیں۔ دیکھیں، مجھے اِن میں سے بعض حوالہ جات اور نوٹس کو چھوڑنا پڑیگا۔ اب، توجہ دیں، جو کچھ اُنھوں نے کیا تھا اُنھیں کبھی معاف نہ کیا گیا۔ اُنھوں نے کیا کِیا تھا؟ وہ برکات سے لطف اندوز ہوئے تھے۔ اِس بات کو مت بھولیں۔ میں اِس کو دوبارہ دہرا رہا ہوں۔ اِس گناہ کیلئے اُنکو کبھی معاف نہ کیا گیا۔ یاد رکھیں، یہ ٹیپ دُنیا بھر میں جاتی ہیں۔ سمجھے؟ یہ افریقہ کے کیمپوں، انڈیا، اور دُنیا بھر میں چلائی جاتی ہیں؛ مختلف زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ اور مختلف کیمپوں، اور مختلف مقامات میں جاتی ہیں۔ یہ گناہ اُنھیں کبھی معاف نہ کیا گیا۔ کیا؟ وہ......

(185) آپ کہتے ہیں، ''خیر، خُدا برکت دے، میں- میں نے یہ کیا۔ میں- میں- میں نے یہ کیا تھا۔ میں نے آسمانی مّن کھایا۔ میں نے......''

(186) جی ہاں، اُنھوں نے، بھی یہی کیا۔ اور یسُوع نے کہا'' اور وہ، سب، مر گئے۔'' لیکن جب یہ ٹھیک پیغام تک پہنچے، تو وہاں، اُنکو اُس عہد کو، دوسری قوم کیساتھ توڑنا نہیں چاہیے تھا۔ خُدا علیحدگی پسند ہے اور اُس نے اُن لوگوں کو علیحدہ کیا تھا، اور اُنکو کسی دوسرے کیساتھ کوئی تعلق رکھنے، یا پھر کسی دوسرے سے شادی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اور اصل، حقیقی کلیسیا اور مسیح کی دُلہن کو، مسیح کے ساتھ شامل ہونا ہے جو کہ کلام ہے۔ اور آپ بحیثیت انفرادی طور پر، مسیح اور اُسکے کلام کے ساتھ کھڑے

رہیں۔ اور آپ کسی بھی فرقے، یا تنظیم میں شادی نہ کریں۔ کیونکہ ایسا کرنا خُدا سے ابدی جدائی ہے۔ مجھے امید ہے کہ سب کو یہ سمجھ آ گئی ہے۔

(187) اب، ہمارے متن میں، یہ عیدِ فسح کے قریب کا موقع تھا؛ جو گزر رہا تھا۔ یہ خوفناک وقت تھا۔ لوگ پھاٹکوں کے باہر سو رہے تھے۔ ہر فسح نے ایسا ہی کیا۔ وہ باہر میدانوں میں لیٹے ہوئے تھے۔ سب جگہیں اور سرائے مکمل طور پر بھرے ہوئے تھے۔ ہوا زمین کو گھیرے ہوئے تھی۔ (اب، خُداوند کی مرضی سے، میں تقریباً مزید پانچ، یا دس منٹوں میں ختم کر دونگا۔) ہر ایک مقام مکمل بھرا ہوا تھا۔

(188) دیکھیں، وہاں تین قسم کے لوگ موجود تھے۔ غور کریں، وہاں ایک بہت بڑی اُمید تھی۔ وہ جانتے تھے کہ وہ عجیب وغریب شخص اُس عید میں آ رہا تھا۔ اُن میں سے کچھ لوگ اُس سے محبت کرتے تھے؛ وہ اُس کا یقین کرتے تھے۔ اُن میں سے کچھ لوگ اُس سے نفرت کرتے تھے؛ اُن میں سے زیادہ تر اُس سے نفرت کرتے تھے۔ اور کیونکہ ایک طبقہ اُس سے محبت کرتا تھا اور دوسرا اُس سے نفرت کرتا تھا، اور درمیانی آدمی کو معلوم نہیں تھا کہ کیا کرنا ہے۔ سمجھے؟ وہ نہیں جانتے تھے۔ دھیان دیں، ہوا اُمیدوں سے بھری ہوئی تھی۔ ایک کہہ رہا تھا، ''جب وہ وہاں اُوپر جاتا ہے، تو میں آپکو بتاتا ہوں کہ ہم اُسکو بلائیں گے...... ہم اُسکو کلام سے آزمائیں گے۔ ہم اُسکو سردار کاہن کی حیثیت سے کھڑا کرینگے۔ ہم دیکھیں گے کہ کیا اُسکی حکمت کائفا کے خلاف ہے۔'' وہ پہلے ہی یہ ثابت کر چکا ہے۔ سمجھے؟

(189) ''لیکن ہم یہ کرینگے: ہم دیکھیں گے...... میں جانتا ہوں کہ عظیم رہنماؤں میں سے کچھ اُس کو پکڑ لیں گے۔ بھئی، وہ اُس شخص کو اندر ہی اندر تبدیل کر دینگے۔ جب وہ اُسے ہمارے کاہنوں کے ساتھ بیوقوف بنائیں گے، تو وہ اُسے بتائیں گے کہ وہ کیا تھا۔ بھئی، وہ جانتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ وہ ہوشیار آدمی ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔''

(190) دوسرے نے کہا، ''میں حیران ہوں کہ بحر حال وہ اُس آدمی کے ساتھ کیا کریں گے۔''

(191) دوسرے نے کہا، ''اوہ، میں اُسکے آنے کا منتظر ہوں۔ خُدا اُسکے ساتھ ہے۔ وہ وہی کلام ہے۔ اوہ، میں تو۔ میں تو بس اُسکو دیکھنا چاہتا ہوں۔'' سمجھے؟ اوہ، وہ تقسیم ہو چکے تھے۔ اب، دیکھیں،

جولوگ اُسکو جانتے تھے وہ اُسکا یقین کرتے تھے، وہ جانتے تھے کہ کس پھاٹک پر انتظار کرنا ہے۔ سمجھے؟ وہ جانتے تھے کہ وہ کونسے راستے سے آ رہا تھا۔ وہاں بڑی اُمیدیں تھی، لیکن آپ جانتے ہیں، کہ وہاں بہت ساروں نے اُسے نہیں دیکھا تھا۔ دیکھیں، وہاں بہت سے لوگ اُسے نہیں دیکھ پائے تھے۔ پس آج بھی ایسا ہی ہے۔

(192) اُن میں سے کچھ نے کہا، ''وہ ایک اچھا آدمی ہے۔ اوہ، اُس کیساتھ کوئی گڑبڑ نہیں ہے۔ جیسے نپولین، واشنگٹن وغیرہ تھے، وہ بھی ایک اچھا آدمی تھا۔ لیکن، اوہ، ایک اُستاد کے طور پر، نہیں، نہیں۔''

(193) اُن میں سے کچھ نے کہا، ''اوہ، وہ ایک اچھا آدمی ہے۔ اوہ، وہ- وہ ملنسار ہے، بس یہ بات ہے۔ وہ ایک اچھا شخص ہے۔ کوئی بھی اُس کے بارے میں کچھ بُرا نہیں کہہ سکتا ہے۔''

(194) دوسروں نے کہا، ''ہرگز نہیں، وہ- وہ ایک شیطان ہے۔ میں آپ کو بتا سکتا ہوں کہ وہاں ذہن کو پڑھنے والے کام اور اِس قسم کے سارے کام ہوتے ہیں، اور وہ- وہ جھوٹی نبوت کرتا ہے۔ اور یہ ہمارے عقیدے کے خلاف ہے۔ اسلیئے آپ ایسی کسی بھی چیز کا یقین نہ کریں۔''

(195) اور ایک اور نے، کہا، ''خُدا کو جلال ملے۔ وہ خُدا ہے۔ میں اُسے جانتا ہوں۔ میں دیکھتا ہوں۔'' اور وہ انتظار کر رہے تھے۔ اب یہ وہی راستہ ہے جس پر آج ہم کھڑے ہیں، لیکن ایک ہی چیز ہے: ممسوح کلام اِس گھڑی؛ لودیکیہ کے کلیسیائی زمانہ کیلئے ہے۔

(196) اب یہ کہہ کر ہم ختم کر رہے ہیں۔ (صرف ایک لمحہ۔) تین درجے کے لوگوں نے اُس کیلئے انتظار کیا۔ پس آج بھی ویسا ہی ہے، یہ سچ ہے، تین درجے ہیں۔ توجہ دیں، ایماندار شور کر رہے تھے۔ سمجھے؟ سمجھے؟ اُسکی خدمت کی وجہ سے کچھ لوگ اُس سے محبت کرتے تھے، اور دوسرے طبقے کے لوگ نفرت کرتے تھے، ایک اور طبقے کے لوگ تعجب کرتے تھے۔ سمجھے؟ اُس کی خدمت...... مجھے اِس کا دوبارہ ذکر کرنے دیں۔ اُسکی خدمت، جیسی بھی تھی...... اب ہم جانتے ہیں، وہ کلام تھا۔ لیکن اُسکی خدمت کی وجہ سے کچھ لوگ اُس سے محبت کرتے تھے۔ وہ ایسا کرنے کیلئے پہلے سے مقرر تھے۔ دیکھیں، وہ اُس کا یقین کرتے تھے۔ اُنھوں نے اُسے دیکھا۔ کوئی اور نہیں تھا...... جب نتن ایل وہاں

آیا، اور- اور یسُوع نے اُسکو بتایا اُس نے وہاں کیا کِیا تھا، تو اُس نے جواب دیا، ''اے ربی، تُو خُدا کا بیٹا ہے۔ تُو اسرائیل کا بادشاہ ہے، اور میرے ذہن میں کوئی سوال نہیں ہے۔''

(197) شمعون وہاں کھڑا تھا، اور کہا، ''اوہ، اندریاس، میں وہاں نہیں جا رہا۔ میں نے پہلے بھی ایسی تمام چیزوں کے بارے میں سُن رکھا ہے۔''

(198) ''لیکن،'' اندریاس، ''تمھیں آنا چاہیے۔ تمھیں ضرور آنا چاہیے، بس ایک بار میرے ساتھ چلو۔''

(199) اور آپ جانتے ہیں، جب یسُوع وہاں بیٹھا ہوا تھا، اُس نے اُسے راستے میں، آتے ہوئے دیکھا۔ اور کہا، ''تیرا نام شمعون ہے۔ تُو یوناہ کا بیٹا ہے۔'' اب مزید کوئی سوال نہیں تھا۔ دیکھیں، یہ سب وہاں اُس کیلئے تھا۔ وہ وہاں تھے۔ اُنھوں نے اُسکا یقین کیا۔ اُنھوں نے اُسکو دیکھا۔ وہ جانتے تھے کہ جب مسیح آئیگا تو اُس کو یہی کچھ کرنا ہے۔

(200) اُسے ایک نبی ہونا تھا، کیونکہ موسیٰ نے کہا، ''وہ ایک نبی ہوگا۔'' اور اُن شک کرنے والے لوگوں کو نبی کے بغیر چار سو سال کا عرصہ بیت چکا تھا، اور ہر زمانہ میں، اِس چیز کو سیدھا کرنے کیلئے اُس نے ایک نبی کو لیا ہے۔ اور وہاں وہ کھڑا تھا۔

(201) اُن کیلئے کوئی سوال نہ تھا۔ وہ اپنے ہاتھ میں کھجور کی ڈالیاں لیکر انتظار کر رہے تھے، ''اب کچھ دیر بعد وہ ساتھ ہوگا۔'' انتظار کر رہے تھے!

(202) پورا شہر، پریشان تھا۔ اُنھوں نے کہا، ''وہاں پھاٹک پر وہ جنونیوں کا گروہ جمع ہوا ہے۔''

(203) اور دوسرے ایک نے کہا، ''مجھے تعجب ہے کہ جب وہ آئیگا تو وہ کیا کرے گا۔ آپ کو معلوم ہے، مجھے- مجھے پکا یقین ہے وہ جھوٹا ہے۔ آپ کو معلوم ہے، مجھے یقین ہے وہ خرگوش کے پاؤں والا ہے وہ اپنے کان رگڑتا ہے، آپ جانتے ہیں، یا کچھ اِسطرح کہا۔

(204) اور جیسے آج لوگ کہتے ہیں، ''یہ کوئی ذہنی ٹیلی پیتھی کا معاملہ ہے۔ یہ- یہ کچھ ہے......'' وہ اِسے ہر لحاظ سے بیان کر سکتے ہیں۔

(205) ایک اور نے کہا، ''یہ شیطان ہے۔ آپ شہر کی اِسی طرف رہیں۔ آپ کو اُس کے ساتھ

کوئی تعلق رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو اُس عبادت میں تعاون کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ سمجھے، آپ کو وہاں جانا نہیں ہے۔ ہم اُس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھیں گے۔'' لوگوں کے تین درجے ہیں۔

(206) اب دھیان دیں۔ اب وہ شہر میں سواری کرتے ہوئے داخل ہوتا ہے۔ بالکل ویسے ہی جیسے کلام نے کہا تھا کہ وہ کریگا۔ ایک چھوٹے گدھے پر سوار ہوکر، شہر میں داخل ہورہا تھا۔ وہ لوگ جو عقیدے کو نہیں دیکھ رہے تھے، نہ ہی ہیکل کو دیکھ رہے تھے، نہ ہی تمام اُن دوسری چیزوں کو دیکھ رہے تھے، نہ ہی کاہنوں کو دیکھ رہے تھے، اُنھیں کیا کہنا تھا۔ وہ لوگ جو اُس کا یقین کرتے تھے، وہ وہاں اپنے ہاتھ میں کھجور کی ڈالیاں لیکر کھڑے ہوئے تھے۔ صرف پہلے قدم کے منتظر تھے۔ آپ نے اُنھیں کبھی یہ کہتے نہیں سُنا، ''یہ کون آرہا ہے؟'' اوہ، ہرگز نہیں! وہ جانتے تھے کون آرہا تھا۔ وہ جانتے تھے کہ کلام نے کیا کہا ہے۔ سمجھے؟ دوسرے درجے کے لوگوں کو، شہر میں پیچھے کھڑے دیکھیں؟ اور تب جب اُنھوں نے اِس شور کو سنا: ''بادشاہ کو ہوشعنا! بادشاہ کو ہوشعنا وہ جو خُداوند کے نام پر آتا ہے۔ ہوشعنا! ہوشعنا!'' اور سب شور مچا رہے تھے!

(207) اور کاہن دوڑے کہ دیکھیں یہ مذہبی ہنگامہ کیا ہے۔ اور لوگوں نے کہا، ''یہ کون ہے؟'' دوستو، وہ وہاں کس لیے جمع تھے؟ مذہبی عید کیلئے! اُسی خُدا نے جس نے اُن کیلئے یہ عید مقرر کی تھی، اُن کو بتایا تھا کہ وہ اِسی طرح آموجود ہوگا، اور وہ چلا اُٹھے، ''یہ کون ہے؟''

(208) وقت تبدیل نہیں ہوا ہے۔ لوگ اُسی طرح تیار کیے گئے ہیں جسطرح وہ تب تھے۔ عبرانیوں 13:8 میں لکھا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' اب میں یہ بات کہہ کر ختم کرر ہا ہوں: اب اُن کیلئے مزید کوئی سوال نہیں ہے۔ اُنھوں نے پوچھا، ''یہ کون ہے؟'' لیکن 1964 میں، سوال یہ ہے: ''آپ کیا کہتے ہیں یہ کون ہے؟'' ''یہ سب کیا ہے؟ کیا یہ مینٹل ٹیلی پیتھی ہے؟ کیا یہ کوئی جنگلی چیز ہے جو کہیں باہر بیابان سے ہے، جیسے اُنھوں نے کہا تھا، ''یوحنا ایک، جنگلی آدمی تھا، جو لوگوں کو پانی میں ڈبوتا تھا۔'' جبکہ، یسعیاہ نے کہا تھا، وہ پیشرو وہاں موجود ہوگا۔ مِلاکی نے کہا تھا وہ بالکل اِسطرح وہاں موجود ہوگا۔ اُن نبیوں نے کہا تھا، ''کہ یہ نبی اُس کی پیشروی کیلئے اُٹھ

کھڑا ہوگا۔'' اور وہ موجود تھا۔

(209) اُنھوں نے کہا،'' وہ ایک جنگلی آدمی ہے۔ اُس سے دور رہو۔ سمجھے؟ اُس کے ساتھ تعلق رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔'' اور یہاں مسیح آتا ہے، بالکل جیسے کلام نے کہا تھا،'' وہ لادو کے بچے پر سوار ہوکر شہر میں داخل ہوگا۔ حلیم اور صادق ہے، اور لادو کے بچے پر سوار ہوکر، شہر میں داخل ہو رہا تھا، تاکہ صحیفے مکمل ہوسکیں۔'' اور جیسے بلعام، مذہبی عید میں تھا، یہاں لوگ دوبارہ مذہبی عید میں کھڑے ہوکر، کہہ رہے ہیں،'' یہ کون ہے؟''

(210) اور دوستو، آج بھی، اِس وقت کیلئے کلام نے وعدہ کیا ہے، اور وقت با وقت، اِس کو ہمارے درمیان پورا ہونا ہے۔ آپ کیا سوچتے ہیں یہ کون ہے؟ آئیں ہم اِس کے بارے میں سوچیں جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(211) پیارے خُدا، ہم سنجیدگی، اور گہرائی سے سوچ رہے ہیں، اسلیئے کہ ہمیں یہ ضرور کرنا ہے۔ اے خُداوند، یہ ہمارے ہاتھوں پر ہے۔ ہم تجھ، عظیم بادشاہ کو دیکھتے ہیں۔ ہم تیرے کلام کا وعدہ دیکھتے ہیں۔ ہم سالوں سے اِس وعدہ کیلئے منتظر ہیں، جبکہ ابھی ہم زندہ ہیں، تاکہ یہ عظیم وقت آئے۔ ہم تیرے لوگوں میں تیرا ممسوح کلام دیکھتے ہیں، یہ ویسے ہی زندہ ہے، جس طرح تُو نے کہا تھا کہ یہ رونما ہوگا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شیطان کا گروہ بھی پیچھے مسح کیا گیا ہے۔ اور کلام کے ذریعے آگے اور پیچھے، ملک بھر میں ہمیں یہ نمونہ دیا گیا ہے، کہ ایک بھی پتھر ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہیگا۔ اے خُداوند، میں نہیں جانتا کہ کس کو تُو نے زندگی کیلئے مقرر کیا ہے۔ یہ میرا کام نہیں ہے کہ اُسکو جانوں، بلکہ یہ تیرا کام ہے۔ لیکن میرا کام یہ ہے کہ ہر پتھر کو ہلاؤں۔ اے خُدا میری مدد کر، اُس دوسرے آدمی کی مدد کر جو اِس پر ایمان لاتا ہے۔ اے خُداوند، ہر پتھر کو ہلا، تاکہ جن کو تُو نے مقرر کیا ہے وہ اِس کو سنیں اور اِسکے علاوہ کچھ نہ ہو۔

(212) اے خُداوند، ہم ٹھیک اپنی نسل میں، تیری آمد کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ہم اِسکا یقین کرتے ہیں۔ ہم یقین کرتے ہیں کہ- کہ ایک اور کھجوروں کا جمعہ ہے؛ مبارک جمعہ اور کھجوروں کا جمعہ ہے۔ تیری کلیسیا کیلئے مصلوبیت ہے، لیکن جب تُو سواری کرکے آتا ہے تو ہماری فتح ہے۔

(213) اے خُدا، ہم دُعا مانگتے ہیں، کہ آج، تو اپنے لوگوں کو، برکت دے۔ اِس چھوٹی سی کلیسیا

کو برکت دے۔ اِس پیارے پاسٹر اور اِسکے بیٹے کو برکت دے، بھائی آؤٹلا اور- اور اِس کے بیٹے؛ بلکہ دونوں جیمی سینئر اور جونیئر اور یہاں پر موجود ہر شخص کو برکت دے۔

(214) اے خُدا، شاید ہم آج صبح یہاں کبھی نہ آسکتے......شاید میں......میں ٹیوسان سے یہاں تک صرف......اگر مجھے کچھ لوگوں سے کلام بیان کرنے کا شرف مِلا، تو خُداوند، یہ- یہ اُس شخص کو- کو جلال دینے کے علاوہ کچھ نہیں تھا، وہ جس کے بارے میں لوگ حیران ہیں کہ یہ کون ہے۔ لوگ جانتے ہیں ایک انسان ایسا نہیں کرسکتا ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ یہ چیز ایک انسان سے بالاتر ہے کہ اِن باتوں کو جانے۔ لیکن لوگ کہتے ہیں، ''یہ کیا ہے؟''

(215) خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ یہ تُو ہے۔ یہ رُوحُ القُدس کی شخصیت میں، یسُوع مسیح ہے۔ وہ رُوحُ القُدس ہے۔ ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں۔ میں خُدا کے پاس جاتا ہوں۔'' اور اے خُداوند، ہم آگ کے عظیم ستون کو اپنے درمیان دیکھتے ہیں، اور اِس طرح اُنھوں نے بائبل کے پہلے حصے میں موسیٰ کے ساتھ کیا تھا۔ ہم نے اِسے بائبل کے وسط میں دیکھا جب پولُس اپنے دمشق کے راستے پر تھا۔ ہم اِسے دیکھتے ہیں۔ تین ایک تصدیق ہے۔ یہ ہر بار پیغام ہے۔

(216) اے خُدا، مرد اور خواتین عقیدوں اور رسموں پر مزید کھڑے نہ رہ سکیں۔ بلکہ وہ اِس چیز سے باہر نکل آئیں، اپنی زندگیاں مکمل طور پر خُدا کے سُپرد کریں اور ایمان رکھیں؛ نہ کہ صرف نظریوں اور انسانی چیزوں پر بھروسہ رکھیں، بلکہ زندہ خُدا پر بھروسہ رکھیں۔ جبکہ یہ چھٹیاں آگے بڑھ رہی ہیں، تو بھی شور موجود ہے: ''یہ کون ہے؟ یہ کیا ہے؟ یہ سب کیا ہے؟'' مذہبی لوگ اب بھی وہی بات کہتے ہیں۔ اور یہ وہی یسُوع مسیح ہے، جو اپنے لوگوں میں مجسم ہوا، اور دُلہن کیلئے اپنا کلام مقرر کیا۔ اور وہ اِس کو نہیں سمجھ سکتے ہیں۔ وہ لودیکیہ میں مکمل طور پر پھنس چکے ہیں، یہاں تک کہ وہ جانتے تک نہیں کہ یہ سب کیا ہے۔ لیکن نبی نے کہا، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' پس اب، اے خُداوند، ہم اِس کیلئے منتظر ہیں۔ اے خُداوند، آ، اور ہر ایک کو برکت دے۔

(217) اب اپنے دِلوں، اور جھکے ہوئے سروں کے ساتھ۔ آپ یقین کرتے ہیں کہ یہ سچ ہے؟ آپ یقین کرتے ہیں؟ تو اپنا ہاتھ اُٹھائیں، اور کہیں، ''میں یقیناً یقین کرتا ہوں کہ یہ سچ ہے، ہم آخری

دِنوں میں رہ رہے ہیں۔اب ہم یہاں پر پہنچ چکے ہیں اور میں یقین کرتا ہوں کہ ہم بہت پھنس چکے ہیں ......'' آپ گزرے روز عبادت میں تھے، جب گندم، اور چھلکا......آپ نے غور کیا، ہمارے پاس اِسکی پیروی کرنے کیلئے کوئی تنظیم نہیں تھی۔ میں یہاں پر سال بھر کے علاوہ بھی، آپکے پاسٹر کیساتھ ساتھ رہا ہوں۔عموماً، دو یا تین سال اور یہ منظّم ہوا۔لیکن یہ اِس بار منظّم نہیں ہوا۔ یہ نہیں کرسکتا۔ چھلکا اُس سے دور ہوگیا، اور مزید کوئی پیش قدمی نہیں ہے۔گندم، خدمت بالکل اُسی راستے پر واپس چلی گئی جیسے یہ ابتدا میں تھی۔ دوستو، یہ یسُوع مسیح ہمارے درمیان موجود ہے۔نہ کہ کوئی انسان ہے، بلکہ یہ انسان یسُوع مسیح ہے جو آپ میں رہتا ہے، اور آپ میں حصہ بننا چاہتا ہے، اور آپ اُس کا حصہ بنیں۔کیا آج آپ اُسے قبول نہیں کرینگے؟

(218) کیا یہاں پر کوئی ایسا ہے جس نے رُوحُ القُدس کا بپتسمہ، ابھی تک حاصل نہیں کیا ہے؟ اب آپ کہتے ہیں،'' بھائی برنہم، میں آپکو بتاتا ہوں، میں نے ایک بار شور مچایا تھا۔'' یہ بہت اچھی بات ہے۔'' میں نے ایک بار غیرزبانیں بولیں۔'' یہ، بڑی اچھی بات ہے۔لیکن پھر بھی یہ وہ نہیں ہے جس کے بارے میں مَیں بات کررہا ہوں۔کیسے آپ شور مچاسکتے اور غیرزبانیں بول سکتے ہیں اور کلام کا انکار کرسکتے ہیں؟ رُوحُ القُدس کا ثبوت اُسکے کلام پر یقین کرنا ہے۔کاش آپ کلام کو حاصل کرسکیں کیونکہ ہرزمانہ میں ایسا ہوا ہے۔اُن کاہنوں کو یسُوع نے لاکھوں میل تک شکست دی جب وہ رُوح کے پھلوں؛ یعنی تحمّل، اطمنان، حلم، اور نیکی کی طرف آیا۔اُس نے کلیسیاؤں کو چاک چاک کردیا، اُن کو باہر نکال دیا؛ اور لوگوں کو چکنا چور کردیا، اور اُنکو'' گھاس میں چھپے ہوئے سانپ'' اور وغیرہ وغیرہ کہا۔سمجھے؟ لیکن وہ کلام تھا۔ وہ یہ کلام تھا۔ یہ بات ہے: خُدا کا یقین کریں۔خُدا کا کلام ہے۔اُس کا یقین کریں۔

(219) اگر آپ نے ابھی تک مسیحی بپتسمہ حاصل نہیں کیا، تو یہاں حوض موجود ہے۔آپ نے ابھی تک حقیقی رُوحُ القُدس کا بپتسمہ نہیں پایا، جس سے آپ کو معلوم ہو کہ خُدا کے کلام کا ہر لفظ سچا ہے؛ اور آپ اِس پر،'' آمین'' کہیں اور اپنے پورے دِل سے اِسکا یقین کریں، پھر آج صبح آپ اِسے حاصل کرسکتے ہیں۔اور پھر آپ کو تعجب نہیں ہوگا کہ یہ کون ہے جو لوگوں کو اِس طرح عمل کرنا سکھاتا

جیسے وہ کرتے ہیں۔ آپ سب کو معلوم ہے یہ کیا ہے۔ اگر آپ کو ایسا تجربہ حاصل نہیں ہوا، تو کیا آپ کہیں گے، ''بھائی برنہم، میں اپنا ہاتھ اُٹھاؤنگا، مجھے دُعا میں یاد رکھا جائے''؟ آپ کہیں، ''اور میں اُٹھاؤنگا۔ میں اُٹھاؤنگا......'' خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو، آپ کو، آپکو برکت دے۔ خُدا آپکو برکت دے، یہ اچھا ہے۔ بہت اچھا، خُدا آپ کو برکت دے۔

(220) اے خُدا، جبکہ دھیما میوزک بج رہا ہے......اوہ، وہ عجیب ہے! یقیناً۔ ''مشیر، خدائے قادر، ابدیت کا باپ، اور سلامتی کا شہزادہ ہے۔'' اے خُداوند، میں دُعا مانگتا ہوں تُو اِن لوگوں کو یہ عطا کریگا۔ میں صرف دُعا کرسکتا ہوں۔ بس یہی سب کچھ ہے جو میں کرنا جانتا ہوں، کہ اِن لوگوں کیلئے مانگوں۔ اِنھوں نے اپنے ہاتھوں کو اُٹھایا ہے۔ اور جیسا میں نے اِن کیساتھ وعدہ کیا ہے ویسا ہی کرنے لگا ہوں، میں دُعا کرنے لگا ہوں کہ تُو اِن لوگوں کو یہ عظیم تجربہ؛ نہ کہ کسی قسم کا کوئی جذبہ، بلکہ ایک حقیقی تجربہ عطا کریگا؛ شاہانہ جلال میں زمین پر موسیٰ کی طرح خُدا سے ملاقات کریں؛ اور نہ صرف یہاں، بلکہ اِسکے ساتھ ٹھیک چلتے ہوئے وعدہ کی سرزمین میں داخل ہوجائیں، اور کبھی اُسکے کلام سے منہ نہ موڑیں۔ اے خُدا، آج صبح، ہر شخص بلکہ سب کو عطا کر۔

(221) اے خُدا، ہمارے درمیان بیمار بھی موجود ہیں۔ ہم دُعا مانگتے ہیں کہ تُو اِنکو شفا دے۔ ہر ایک بیمار شخص کو شفا دے، کیونکہ سب ضرورت مند ہیں۔ اے خُداوند، یہ بخش دے۔ اب یہ تیرے ہیں۔ میں یسُوع کے نام میں اِنھیں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ آمین۔

(222) مجھے افسوس ہے، میں نے یہاں دو گھنٹے گزار دیئے ہیں۔ لیکن دیکھیں، آپ کے پاس پوری شام باقی ہے۔ آپ گھر جاسکتے ہیں اور صحت بحال کرسکتے ہیں اور نیند کی چھوٹی سی جھپکی لے سکتے ہیں۔ لیکن جو میں نے آپ کو بتایا ہے اِسے مت بھولیں۔ میں نے آپ کو اپنے دِل سے بتایا ہے۔ مجھے معلوم ہے یہ عجیب سی بات لگتی ہے۔ کچھ عرصہ ہوا میں فینکس میں آپ لوگوں کیساتھ آیا، اور بیماروں نے ایمان کی دُعا کے وسیلہ شفا پائی۔ میں نے اِس کو کبھی بیان نہیں کیا تھا، اور نہ ہی اِس کی وضاحت کرنا چاہتا تھا۔ میں نے صرف دیکھا اور جانا کہ لوگ کیا کرتے ہیں، اور صرف نقالوں اور ایسی سر اُٹھاتی چیزوں کو دیکھا۔ یہ میرے لیے بہت اچھی بات ہے تاکہ اِسے دیکھوں۔

(223) لیکن اب، میں آپکے پاس ایک پیغام کیساتھ آرہا ہوں جیسا کہ وہ نشان تصدیق شدہ ہے۔کلیسیا نے کیا کِیا.....نہیں، یہ پیغام کبھی منظّم نہیں ہوا۔لیکن اِس بیداری سے تنظیموں کو کیا ہوا ہے؟ اُنھوں نے کیا کِیا ہے؟ وہ براہ راست لودیکیہ میں چلے گئے ہیں۔لاکھوں اور لاکھوں، اور اربوں ڈالر اُس میں رکھ دیئے ہیں، اور بس......وہ بہت بڑی اور امیر بن گئی ہے اور اُس نے لاکھوں ڈالر کی جائیداد اور ایسی چیزوں کو بنالیا ہے۔اور کیا پیغام کو حاصل کیا ہے؟ یقیناً نہیں۔وہ اِس کو دور پھینک دیتے ہیں۔یہ کیا ہے؟ یہ گندم سے چھلکا اترنے کے مترادف ہے۔اب گندم کو اِس طرح ہونا چاہیے، کہ بیٹے کی حضوری میں رکھی جائے تا کہ ایک مکمل انجیل کی طرح ڈھل جائے، اور مالک کیلیئے سنہری بالی ہو۔کیا آپ اُس کا یقین نہیں کرینگے؟ بحرحال، یہ کون ہے؟ یہ کون ہے؟ کیا یہ انسان ہوسکتا ہے؟ کیا یہ ایک کلیسیا ہوسکتی ہے؟ کیا یہ ایک تنظیم ہوسکتی ہے؟ یہ یسُوع مسیح ہے، جو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔کیا آپ اُسکا یقین کرتے ہیں؟

(224) اب میری خواہش ہے، کہ اِس طرح کے کانٹ چھانٹ کے پیغام کے بعد تھوڑی سی حمد وثنا ہو جائے......بہن جی، کیا آپ اِس چھوٹی کوائر کے۔کے۔کے ساتھ، ہمیں ایک سُر دیں گی، جو اِس گیت کے متعلق ہو میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔کیا آپ اِس پرانے گیت کو جانتے ہیں؟

میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مجھ سے پیار کیا،
اور میری نجات کو اُس کانٹے دار،
اور سیاہ کلوری پر خریدا۔

(225) کیا آپ یہ میرے ساتھ گائینگے؟ اب آپ سب، صرف حمد وثنا کریں۔صرف۔صرف میرے ساتھ حمد وثنا کریں۔

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،......
اب، ٹیلی ویژن کی طرح، یاد رکھیں، وہ آپ کے کمرے میں موجود ہے۔
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

کیا آپ سمجھتے ہیں اِسکا کیا مطلب ہے؟ کیا آپ سمجھ سکتے ہیں؟ کیا آپ نے اِس کی گہرائی کو سمجھا ہے، اُس نے کیا کِیا ہے؟

میں اُس سے پیار کرتا ہوں،......

میں اُسے دیکھ نہیں سکتا، مگر وہ یہاں ہے۔ میرے اندر اُسے حاصل کرنے کیلئے ایک چیز موجود ہے، ایک چھوٹی چیز جو میرے دِل میں روشنی کر دیتی ہے۔ میں جانتا ہوں کہ یہ اُس کا عکس ہے۔ وہ یہاں ہے۔

......مجھ سے پیار کیا

اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا۔

(226) اب، جبکہ ہم گنگناتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ کریں۔ اب جب ہمارے تعلق کی بات آتی ہے تو ہم سب مکس ہیں۔ یا درکھیں، میرے آباؤاجداد کیتھولک تھے۔ سمجھے؟ اب ہم سب یہاں مکس گروہ کی صورت میں موجود ہیں، لیکن ہم اِن ساری چیزوں سے باہر نکل چکے ہیں۔ ہم مسیح سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم اُسکے لوگ ہیں۔ اب جبکہ ہم یہ گاتے ہیں، تو آئیں ذرا اردگرد گھومیں اور بس ہاتھ مِلائیں۔ اُٹھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف کہیں، ''بھائی، خُدا آپکو برکت دے۔ بہن جی، خُدا آپکو برکت دے،'' جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو بس حقیقی مسیحی ماحول میں رہیں۔ مجھے یقین ہے خُدا کو پسند ہے کہ حمد و ثنا کی جائے۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ اُسکی عبادت کریں۔ وہ...... خُدا ہی عبادت کے لائق ہے۔ اور ہم اُس کی عبادت کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہم یہ کیسے کریں......؟ آپ ایک دوسرے سے محبت کریں۔ آپ ایک دوسرے سے اچھا سلوک کریں...... ''جیسا تم نے اِنکے ساتھ کیا، میرے ہی ساتھ کیا ہے۔''

(227) آئیں اب ہم اِسکو گاتے ہیں، اور- اور ایک دوسرے سے ہاتھ ملاتے ہیں، اور ستائش کرتے ہیں......

......کیونکہ اُس نے......

خُدا آپ کو برکت دے۔

اوہ، میں اُس سے پیار کرتا ہوں، میں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کو کلوری کی سولی پر خریدا......

(228) مجھے حیرت ہے، کیا یہ آپ کے دِل میں جلتا ہے؟ کیا وہاں کچھ ہے جو واقعی- واقعی حقیقی طور پر اچھا لگتا ہے؟ آپ جانتے ہیں، آپ محسوس کرتے ہیں کاش آپ اِس کو یہاں سے باہر لے جائیں اور اِسے گلے لگائیں۔ ہہ؟ کیا آپ اپنے دِل میں اِسطرح محسوس کرتے ہیں؟ دوست، اگر آپ ایسا محسوس نہیں کرتے، تو محتاط ہو جائیں۔ دیکھیں، اگر دِل میں کچھ حقیقی محبت، یا کچھ ایسا نہیں ہے، ''کہ میں اُس سے پیار کرتا ہوں،'' تو آپ خطرناک موڑ پر کھڑے ہیں۔ یہ نہ صرف ایک گیت ہے، بلکہ حقیقت ہے۔ اُس نے پہلے مجھ سے پیار کیا۔ ورنہ آج، میں کہاں ہوتا...... میں پچپن سال کا ہوں۔ میری زندگی بہت جلد ختم ہو جائیگی۔ سمجھے؟ اور کیا میں......میری نجات کو خریدا...... بھائی ٹرو، آپ کیا کرتے......؟ [ایک بھائی جماعت سے بولتا ہے- ایڈیٹر۔]

(229) آپ نے اس گواہی کو سُنا، ''بچالیا گیا۔''

اُس کی الٰہی قدرت کے وسیلہ بچالیا گیا،
پُر جلال نئی بلندیوں تک بچالیا گیا!
زندگی اب خوشنما ہے میری خوشی پوری ہوگئی ہے،
کیونکہ میں بچالیا گیا!

(230) آپ کو کیسے معلوم ہے؟ میری روح اُسکے کلام کیساتھ مل کر گواہی دیتی ہے کہ میں موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہوں۔

(231) عزیز مسیحیوں، آپ کا شکریہ۔ یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ میں ایسی جگہ میں آنا پسند کرتا ہوں جیسے یہ ہے جہاں آپ گھر جیسا محسوس کرتے ہیں۔ میرے لیے دور ہونا بڑا مشکل ہے۔ میں ابھی سوچ رہا ہوں، اور اُس گھڑی کو دیکھ رہا ہوں؛ اور- اور اپنی بیٹی کو یہاں بیٹھے ہوئے دیکھ رہا ہوں، اور اُس کی

نگاہیں مجھ پر لگی ہوئی ہیں، اور یوں دیکھ رہی ہے؛ اور- اور میرا بیٹا بھی، یہاں بیٹھا ہوا ہے، جیسے کہہ رہا ہے، ''کس لئے- کس لئے یہاں روک رکھا ہے؟'' مجھے معلوم نہیں ہے۔ آپ جانتے ہیں...... میں اردگرد رہنا پسند کرتا ہوں۔ مجھے معلوم نہیں ہے۔ میں رفاقت پسند کرتا ہوں۔ آپ جانتے ہیں، مجھے ایسی بیشمار جگہیں نہیں ملتی ہیں (آپ اِس بات کو جانتے ہیں)، ہمیشہ یہ کم ہوتی جارہی ہیں۔ لیکن میں جانتا ہوں میں اُس کے قریب آرہا ہوں۔ سمجھے؟ اور کسی دِن میں اپنا آخری پیغام بیان کرونگا، اور آخری بار بائبل کو بند کردونگا۔ میں چھوٹا سا سفر کرنے جارہا ہوں۔ اور جب میں ایسا کرتا ہوں تو مجھ سے کبھی ملاقات کرنے آنا۔ ضرور آنا، اور ہم ہمیشہ کیلئے بیٹھیں گے، اور بات کرینگے جیسے بھائی کارل نے کہا تھا، اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔

(232) اب دیکھیں، دوستو، میں آپ سے کچھ پوچھنے جارہا ہوں میں چاہتا کہ آپ یہ کریں۔ اب میں نے آپ کو آپ کے رات کے کھانے سے روکے رکھا ہے۔ سمجھے؟ اور اب، بھائی آؤٹلا نے کچھ دیر پہلے ایک کام کیا...... وہ بہت ہی کم ایسے کام کرتا ہے جو مجھے پسند نہیں ہیں۔ لیکن، دیکھیں، اُس نے میرے لیے ہدیہ اُٹھایا ہے۔ میری تمنا ہے کہ اُن میں سے ایک بھائی واپس جائے، اور اُس ہدیے کو واپس یہاں لائے، اور دروازے پر کھڑا ہو جائے۔ اور آپ جائیں اور اِسے لیں اور اِس سے اپنے لیے رات کا کھانا خریدیں۔ یہ میری طرف سے، آپکو واپس پیشکش ہے۔ سمجھے؟ آپ نے یہ کرنا ہے۔ یہ اچھا ہوگا۔ وہ ایک نفیس شخص ہے۔ وہ ہمیشہ ہے...... وہ کبھی نہیں...... میں مانگنے کیلئے کبھی کہیں نہیں جاتا اور اگر کسی چیز کی کمی ہوتی ہے تو وہ- وہ میری مدد کیلئے کچھ کرنا چاہتا ہے۔ یہ اُس کا طریقہ ہے۔

(233) یہاں کچھ آدمی کھڑے ہیں؛ میں- میں اُن کا نام لینے سے ذرا ڈرتا ہوں، ہوسکتا ہے اُنکے احساس کو چوٹ پہنچے۔ ایک پیارا بھائی ہے جو جلال میں چلا گیا ہے، بہت جلد چلا گیا ہے۔ اُس کی خواہش تھی...... وہ جانتا تھا مجھے جنگل جانا پسند ہے، پس وہ چاہتا تھا کہ میرے لیے جیپ خریدے۔ میں نے اُس کو ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔ پھر اُس کے جانے کے بعد، اُسکی بیوی ایسا کرنا چاہتی تھی، میں نے اُس کو بھی ایسا کرنے کی اجازت نہ دی۔ لیکن باقی لڑکے اکھٹے ہو کر چلے

گئے ...... اور- اور پھر ایک اور بھائی اِس چرچ میں آیا، اور کہا، ''بھائی برینہم، میں سینڈ ویگن بنا تا ہوں۔'' آپ جانتے ہیں بھگی نما؛ یا آپ اُس کو ہیک وغیرہ کہتے ہیں۔اور کہا، ''میں آپ کو اُن میں سے ایک بنادونگا۔ میں نے اُسکو ایسا نہ کرنے دیا۔آپ جانتے ہیں اُن لڑکوں نے کیا کِیا؟ اُنھوں نے ایک- ایک جیپ اور ایک سینڈ ہیک اکھٹی تیار کردی۔ میں نے اُس جیسی چیز کبھی نہیں دیکھی ہے۔

(234) اُس رات ٹیوسان کی عبادت سے نکل کر، وہ اِسے میرے صحن میں لائے، اور کہا، ''یہ فینکس کے- کے لوگوں کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔'' دیکھیں، حتیٰ کہ اُنھوں نے خود کو شامل بھی نہ کیا، اور کہا، ''اوہ، یہ ہم سب نے مل کر کیا ہے، آپ سمجھے۔'' یہ بات ہے...... اوہ، میں- میں تو صرف اتنا جانتا ہوں کہ اگر میں آسمان پر جا سکا، تو میں اِیسے لوگوں کیساتھ رہونگا۔ یہ میرے لیے بہت عزیز ہیں، آپ جانتے ہیں، بس اِسطرح کچھ ہے؛ یہ چھوٹی سی ......لیکن کچھ ہے۔

(235) یہ مجھے یوں احساس دِلاتا ہے جیسے بھائی آؤٹلا ہے۔کہتا ہے، ''اچھا بھائی برینہم، میں بس......'' کہیں جائیں اور کوئی...... بس کوئی جگہ حاصل کریں جہاں آپ ہوں اور آپ سے محبت کریں، اور آپ سے، یسُوع کے متعلق بات چیت کریں۔اور- اور لوگ...... خیر، آپ جانتے ہیں، ''ایک طرح کے پنکھ والے پرندے ہوتے ہیں۔'' آپکو معلوم ہے، وہ ایک قِسم سے ایک ساتھ اکھٹے ہوتے ہیں اور چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں، اور اکھٹے رفاقت کرتے ہیں۔

(236) اور میں- میں اِس بات کو سراہاتا ہوں، لیکن میں- میں ہدیہ نہیں چاہتا ہوں، بھائی جی، بہن جی۔ میں...... میرا چرچ مجھے ایک سوڈالر پر مشتمل ہفتے بھر کی ایک چھوٹی سی تنخواہ دیتا ہے اور میرا اُسی پر بہتر گزر بسر ہوتا ہے۔پس میں- میں اِسکو سراہاتا ہوں۔ٹھیک ہے، اب آپ میں سے کوئی بھی جو اپنا رات کا کھانا لینا چاہتا ہے، تو آپکے لئے ایک شخص دروازے پر موجود ہے آپ اپنا کھانا میری طرف سے لیں۔آپ دیکھیں، یہ بڑا اچھا ہوگا۔آپ میں سے کچھ کو، میں نے آپ کے ڈنر سے روکے رکھا ہے۔آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ پھر آپ مجھ سے بھی پیار کرتے ہیں کیونکہ میں اُسکا حصہ ہوں۔سمجھے؟ آمین۔یہی وجہ ہے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں۔خُداوند آپ کو برکت بخشے۔

(237) اب آئیں کھڑے ہو جائیں۔ہماری آنے والی عبادات کو مت بھولیں۔اس وقت اگر

آپ اردگرد موجود ہو، تو یاد رکھیں، ضرور آئیں۔ آپ کو ہمیشہ خوش آمدید کہا جاتا ہے۔ کیا آپ میرے لئے دُعا کرینگے؟ میں- میں ایسا شخص ہوں جسے دُعاؤں کی ضرورت ہے۔ کیا آپ دُعا کرینگے؟ کتنے بوجھ محسوس کرتے ہیں، اور وہ چیزیں جو میرے سامنے پڑی ہوئی ہیں، اور مجھے کیا کرنا ہے؟ اور میں جانتا ہوں، ٹھیک پیچھے کیا آرہا ہے۔ کیا آپ دیکھ رہے ہیں؟ جیسے میں کسی دوسری چیز کو آتے دیکھ رہا ہوں ویسے ہی میں اُس کو دیکھ سکتا ہوں۔ میں جانتا ہوں کیا آرہا ہے۔ سمجھے؟ لیکن اُسکے متعلق بات کرنے کا وقت نہیں ہے۔ آئیں اُس کے متعلق بات کریں جو ابھی جاری ہے۔ کل اپنی فکر خود کریگا۔ سمجھے؟ کیا آپ...... کیا آپ میرے لئے دُعا کرینگے؟ اب، کیا آپ نے اپنے ہاتھ اُٹھائے ہیں تاکہ آپ میرے لئے دُعا کرینگے؟ ٹھیک ہے۔

(238) اب خُدا آپ کو برکت دے۔ میں عبادت دوبارہ آپکے پیارے پاسٹر، بھائی جیمی آؤٹلو کے سپرد کررہا ہوں۔ بھائی جم، خُدا آپ کو برکت دے۔

آپ کیا کہتے ہیں یہ کون ہے؟

(Who Do You Say This Is?)

URD64-1227

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں، اتوار کی صُبح، 27، دسمبر، 1964، جیز زنیم چرچ فینیکس، ایری زونا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2019 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org